مجموعہ

اوراد و وظائف

مشتمل

بر سورِ قرآنیہ و احادیثِ نبویہ

علمی کتاب گھر
ناشران و تاجران قرآن مجید و اسلامی کتب
اردو بازار کراچی۔ پاکستان
فون : 2628939 - 2624097
فیکس : 2623616

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

هُوَاللّٰهُ وہ اللہ	الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ کہ نہیں کوئی معبود	اِلَّاھُوَ مگر وہ	اَلرَّحْمٰنُ بڑا مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ پاک	اَلسَّلَامُ سلامت رکھنے والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُھَیْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِیْزُ غالب	اَلْجَبَّا زبردست
اَلْمُتَکَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ عالم کا بنانے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَھَّارُ زبردست
اَلْوَھَّابُ بہت دینے والا	اَلرَّزَّاقُ رزق دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِیْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ بند کرنے والا	اَلْبَاسِطُ کھولنے والا
اَلْخَافِضُ پست کرنیوالا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ خوار کرنے والا	اَلسَّمِیْعُ سننے والا	اَلْبَصِیْرُ دیکھنے والا
اَلْحَکَمُ حاکم	اَلْعَدْلُ عدل کرنے والا	اَللَّطِیْفُ باریک بین	اَلْخَبِیْرُ خبردار	اَلْحَلِیْمُ بُردبار	اَلْعَظِیْمُ بزرگ
اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا	اَلشَّکُوْرُ شکر پسند	اَلْعَلِیُّ بلند	اَلْکَبِیْرُ بڑا	اَلْحَفِیْظُ نگہبان	اَلْمُقِیْتُ قوت دینے
اَلْحَسِیْبُ کافی	اَلْجَلِیْلُ بزرگ	اَلْکَرِیْمُ سخی	اَلرَّقِیْبُ نگہبان	اَلْمُجِیْبُ قبول کرنے والا	اَلْوَاس فراخی دینے

اَلْحَکِیْمُ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ دوست بڑا	اَلْمَجِیْدُ بزرگ،	اَلْبَاعِثُ اٹھانے والا	اَلشَّھِیْدُ گواہ	اَلْحَقُّ سچا
اَلْوَکِیْلُ کارساز	اَلْقَوِیُّ طاقت والا	اَلْمَتِیْنُ مضبوط	اَلْوَلِیُّ دوست	اَلْحَمِیْدُ قابل تعریف	اَلْمُحْصِیْ گھیرنے والا
اَلْمُبْدِئُ پہلے پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنے والا	اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ ہمیشہ رہنے
اَلْوَاجِدُ پانے والا	اَلْمَاجِدُ بزرگی والا	اَلْوَاحِدُ ایک	اَلْاَحَدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بے نیاز	اَلْقَادِرُ قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ صاحب قدرت کا	اَلْمُقَدِّمُ پہلا	اَلْمُؤَخِّرُ پچھلا	اَلْاَوَّلُ اوّل	اَلْاٰخِرُ آخر	اَلظَّاھِرُ آشکارا
اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلْوَالِیُ کارساز	اَلْمُتَعَالِ برتر	اَلْبَرُّ احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ دینے والا
اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	اَلرَّءُوْفُ بہت مہربان	مَالِكُ الْمُلْكِ مالک ملک کا	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صاحب بزرگی اور بخشش	اَلْمُقْسِطُ عدل کرنیوالا	اَلْجَامِعُ جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ بے پرواہ	اَلْمُغْنِیْ دولتمند کرنے والا	اَلْمَانِعُ منع کرنے والا	اَلضَّآرُّ ضرر دینے والا	اَلنَّافِعُ نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ روشنی والا
اَلْھَادِیُ راہ دکھانے والا	اَلْبَدِیْعُ نیا پیدا کرنیوالا	اَلْبَاقِیْ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ مالک	اَلرَّشِیْدُ راہنما	اَلصَّبُوْرُ بڑا تحمل والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

هُوَاللّٰهُ وہ اللہ	اَلَّذِیْ لَآ اِلٰهَ کہ نہیں کوئی معبود	اِلَّا هُوَ مگر وہ	اَلرَّحْمٰنُ بڑا مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ پاک	اَلسَّلَامُ سلامت رکھنے والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَیْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِیْزُ غالب	اَلْجَبَّارُ زبردست
اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ عالم کا بنانے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ زبردست،
اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا	اَلرَّزَّاقُ رزق دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِیْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ بند کرنے والا	اَلْبَاسِطُ کھولنے والا
اَلْخَافِضُ پست کرنیوالا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ خوار کرنے والا	اَلسَّمِیْعُ سننے والا	اَلْبَصِیْرُ دیکھنے والا
اَلْحَكَمُ حاکم	اَلْعَدْلُ عدل کرنے والا	اَللَّطِیْفُ باریک بین	اَلْخَبِیْرُ خبردار	اَلْحَلِیْمُ بردبار	[illegible]
اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ شکر پسند	اَلْعَلِیُّ بلند	اَلْكَبِیْرُ بڑا	اَلْحَفِیْظُ نگہبان	
اَلْحَسِیْبُ کافی	اَلْجَلِیْلُ بزرگ	اَلْكَرِیْمُ سخی	اَلرَّقِیْبُ نگہبان	اَلْمُجِیْبُ قبول کرنے والا	

اَلْحَكِیْمُ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ دوست، بڑا	اَلْمَجِیْدُ بزرگ	اَلْبَاعِثُ اٹھانے والا	اَلشَّهِیْدُ گواہ	اَلْحَقُّ سچا
اَلْوَكِیْلُ کارساز	اَلْقَوِیُّ طاقت، والا	اَلْمَتِیْنُ مضبوط	اَلْوَلِیُّ دوست	اَلْحَمِیْدُ قابل تعریف	اَلْمُحْصِیْ گھیرنے والا
اَلْمُبْدِئُ پہلے پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنے والا	اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَاجِدُ پانے والا	اَلْمَاجِدُ بزرگی والا	اَلْوَاحِدُ ایک	اَلْاَحَدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بے نیاز	اَلْقَادِرُ قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ صاحب قدرت کا	اَلْمُقَدِّمُ پہلا	اَلْمُؤَخِّرُ پچھلا	اَلْاَوَّلُ اول	اَلْاٰخِرُ آخر	اَلظَّاهِرُ آشکارا
اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلْوَالِیُ کارساز	اَلْمُتَعَالِ برتر	اَلْبَرُّ احسان کرنے والا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	اَلرَّءُوْفُ بہت مہربان	مَالِكُ الْمُلْكِ مالک ملک کا	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صاحب بزرگی اور عظمت	اَلْمُقْسِطُ عدل کرنیوالا	اَلْجَامِعُ جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ بے پرواہ	اَلْمُغْنِیْ دولتمند کرنے والا	اَلْمَانِعُ منع کرنے والا	اَلضَّآرُّ ضرر دینے والا	اَلنَّافِعُ نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ روشنی والا
اَلْهَادِیْ راہ دکھانے والا	اَلْبَدِیْعُ نیا پیدا کرنیوالا	اَلْبَاقِیْ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ مالک	اَلرَّشِیْدُ راہنما	اَلصَّبُوْرُ بڑا تحمل والا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُدعُونی اَستجب لکُم
مجھ سے دعا کرو میں ضرور قبول کروں گا۔

مجموعہ

اورادو وظائف

مشتمل

بر سُورِ قرآنیہ و احادیثِ نبویہ

علمی کتاب گھر
تاجران قرآن مجید و اسلامی کتب
آسن مل اوجھا روڈ۔ اُردو بازار کراچی 74200 پاکستان
فون: 2628939-2624097
فیکس: 2623616

مطبع: شمس پرنٹنگ پریس تالپور روڈ کراچی

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے علمی کتاب گھر نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ھذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پُتلا ہے اگر دورانِ طباعت کوئی زیر زَبر۔ نقطہ۔ شَد یا مَد ٹوٹ جائے تو اُسے غلطی نہیں کہتے۔ لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بُوجھ کر دیدہ دانستہ تو مجموعہ کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

ناشر: علمی کتاب گھر اردو بازار کراچی (پاکستان)

تصدیق نامہ

میں نے علمی کتاب گھر اردو بازار کراچی کی
شائع کردہ سورۃ یٰسین کو حرف بحرف
بغور پڑھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ
اغلاط سے مبرا ہے۔
حافظ ابن احمد شاہ سعیدی
1-11-2000

۵۸۶/۹۲
حافظ
ابن احمد شاہ سعیدی
منظور شدہ پروف ریڈر

سید محمد عظمت علی نوری
ریسرچ و رجسٹریشن آفیسر
(محکمہ اوقاف سندھ) کراچی

فہرست مجموعہ وظائف مع اسمائے سورہ

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
درود شریف	۴	سورۂ تغابن پ۲۸	۸۰
الحمد شریف	۵	سورۂ ملک پ۲۹	۸۲
متفرق آیات قرآنی	۶	سورۂ مزمل پ۲۹	۸۵
دعائے نور	۱۴	سورۂ مدثر پ۲۹	۸۷
حدیث شریف	۱۶	سورۂ نبا پ۳۰	۸۹
نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۱۷	سورۂ فجر "	۹۰
دعائے دفع پریشانی	۱۸	سورۂ شمس تا آخر پارہ "	۹۲
عملیات شب	۱۹	اسمائے حسنیٰ جل جلالہ	۱۰۴
لوح قرآنی	۲۰	اسمائے مقدسہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۸
قوت حافظہ کی دعائیں	۲۱	اسمائے گرامی حضرت غوث الاعظمؒ	۱۱۲
قرآن پڑھنے کی فضیلت	۲۲	قصیدہ غوثیہ	۱۱۸
سورۂ کہف پ۱۵-۱۶	۲۳	اوراد عبدالقادر جیلانی	۱۲۱
سورۂ مریم پ۱۶	۳۵	ختم شریف کبیر غوثیہ	۱۲۲
سورۂ سجدہ پ۲۱	۴۲	اسمائے گرامی حضرت غوث الاعظمؒ	۱۲۵
سورۂ یٰسین پ۲۲-۲۳	۴۶	ختم غوثیہؒ	۱۲۶
سورۂ دخان پ۲۵	۵۲	عہدنامہ	۱۳۱
سورۂ محمد پ۲۶	۵۵	دعائے گنج العرش	۱۳۲
سورۂ فتح پ۲۶	۶۰	دعائے قدح معظم ومکرم	۱۴۲
سورۂ ق پ۲۶	۶۵	دعائے حبیب	۱۵۲
سورۂ رحمٰن پ۲۷	۶۸	آیات الخوف اور آیات الحرس	۱۵۴
سورۂ واقعہ پ۲۷	۷۱	چہل کاف	۱۶۳
سورۂ حشر پ۲۸	۷۵	دعائے جمیلہ	۱۶۴
سورۂ جمعہ پ۲۸	۷۸	دعائے سریانی	۱۶۷

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
طریقہ فاتحہ	۱۷۵	نماز قضائے حاجات	۳۰۰
عقیقہ	۱۸۰	دعائے استخارہ	۳۰۲
درود تاج	۱۸۲	مجرب دعائیں (دعائے حاجات)	۳۰۳
درود تنجینا	۱۸۵	دعائے ایام بیض مکرم	۳۰۴
درود ماہی	۱۸۶	پانچ آیات شریفہ کے بیان میں	۳۱۰
درود مقدس	۱۸۸	مسنون دعائیں)	۳۱۵
درود لکھی	۱۹۶	قرآنی دعائیں	۳۳۳
درود اکبر	۱۹۹	خزانہ آیات نور	۳۵۱
ہفت ہیکل	۲۴۲	فضائل درود شریف	۳۵۴
شش قفل	۲۵۰	دعا کا بیان	۳۵۸
اسناد مسبعات عشر	۲۵۳	دعائے خیر	۴۰۶
علاج الاعظم	۲۵۵	دعائے مستجاب	۴۰۸
علاج برائے دفع چشم زخم یعنی نظر بد	۲۶۸	دعائے قنوت	۴۱۱
آیات شفاء	۲۷۲	دعائے منزل	۴۱۲
حالات زچگی اور ایام بیض کی دعا	۲۷۶	دعائے ختم القرآن	۴۱۳
زیادتی علم اور لکنت زبان کی دعا	۲۷۶	اوقات الصلوٰۃ (مجموعہ نفل نماز وروزہ)	۴۱۴
دعائے طلب اولاد	۲۷۷	منزل (جادو ٹونہ، آسیب ونظر بد کے لئے)	۴۵۴
سواری پر سوار ہونے کی دعا	۲۷۹	حادثات سے بچنے کا وظیفہ	۴۶۴
سخت مصیبت کے وقت کی دعا	"	لڑکیوں کی شادی کے لئے	۴۶۷
سیدالاستغفار	۲۸۱	فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۹
دعائے امن)	"	اشعار دعائیہ	۴۷۱
کلمے	۲۸۳	رسول خدا کی پیاری پیاری باتیں	۴۷۲
وضو کا بیان	۲۸۶	مناجات	۴۷۳
ازان کا بیان	۲۸۷	مفید اور کارآمد باتیں	۴۷۵
نماز کا طریقہ	۲۹۰	دعا	۴۷۶
		دعا	۴۷۸
		پڑھا کرو نماز	۴۷۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصۡحَابِهٖ
وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ ط

مندرجہ ذیل درُود شریف کی بے شمار فضیلتیں ہیں۔ پڑھنے کا یہ طریقہ ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ کی طرف مُنہ کرکے ایک سو ایک بار پڑھیں۔ چند جمعہ بھی نہ گذرنے پائیں گے کہ اس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جائیں گے۔ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوئی ہے کہ پڑھنے والے بے سروسامانی کے باوجود حج بیت اللہ و زیارتِ حبیبُ اللہ ﷺ سے مُشرّف ہوئے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيۡكَ
يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ ط

سُوۡرَةُ الۡفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبۡعُ اٰيٰتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ۙ
مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ؕ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسۡتَعِيۡنُ ۝ؕ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ۙ
صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ ع

المنزل الاول ١

ايات ٧ -

متفرق آیاتِ قرآنی وسورتیں

بسم الله الرحمن الرحيم ○

الم ○ ذلك الكتب لا ريب ۛ فيه ۛ هدى
للمتقين ○ الذين يؤمنون بالغيب ويقيمون
الصلوة ومما رزقنهم ينفقون ○ والذين يؤمنون بما
انزل اليك وما انزل من قبلك وبالاخرة هم يوقنون ○
اولئك على هدى من ربهم واولئك هم المفلحون ○ البقرة ١-٥

بسم الله الرحمن الرحيم ○

الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تاخذه سنة ولا
نوم له ما في السموت وما في الارض من ذا الذي
يشفع عنده الا باذنه يعلم ما بين ايديهم وما
خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه الا بما شاء
وسع كرسيه السموت والارض ولا يؤده حفظهما
وهو العلي العظيم ○ لا اكراه في الدين قد تبين

الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن بالله
فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع
عليم ○ الله ولي الذين امنوا يخرجهم من الظلمت
الى النور والذين كفروا اولياؤهم الطاغوت يخرجونهم
من النور الى الظلمت اولئك اصحب النار هم فيها
خلدون ○ ع البقرة ٢٥٥-٢٥٧

بسم الله الرحمن الرحيم ○

لله ما في السموت وما في الارض وان تبدوا ما في
انفسكم او تخفوه يحاسبكم به الله فيغفر لمن
يشاء ويعذب من يشاء والله على كل شيء قدير ○
امن الرسول بما انزل اليه من ربه والمؤمنون
كل امن بالله وملئكته وكتبه ورسله لا نفرق
بين احد من رسله وقالوا سمعنا واطعنا غفرانك
ربنا واليك المصير ○ لا يكلف الله نفسا الا وسعها
لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع البقرۃ ۲۸۳ - ۲۸۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ آل عمران ۲۶ - ۲۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ

مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ آل عمران ۱۰۳

اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی سب مل کر اور پھوٹ نہ ڈالو اور یاد کرو
احسان اللہ کا اپنے اوپر جبکہ تھے تم آپس میں دشمن پھر الفت دی تمہارے دلوں میں
اب ہو گئے اس کے فضل سے بھائی اور تم تھے کنارے پر ایک آگ کے گڑھے
کے پھر تم کو اس نے نجات دی اسی طرح کھولتا ہے اللہ تم پر
آیتیں تاکہ تم راہ پاؤ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ آل عمران ۳۱

تو کہہ اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری راہ چلو تاکہ محبت کرے تم سے
اللہ اور بخشے گناہ تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ
اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ
مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ
اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ○ لَا يَغُرَّنَّكَ
تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ○ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○ وَ
اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ آل عمرٰن ١٩٠-٢٠٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا
عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڶ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ التوبة ١٢٨-١٢٩

آیا ہے تمہارے پاس رسول تم میں کا بھاری ہے اُس پر جو
تم کو تکلیف پہنچے حریص ہے تمہاری بھلائی پر ایمان والوں پر نہایت شفیق مہربان ہے
پھر بھی اگر منہ پھیریں تو کہہ دے کہ کافی ہے مجھ کو اللہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اسی پر
میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ الحشر ۲۲-۲۴

وُہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی جانتا ہے پوشیدہ اور ظاہر
وُہ مہربان رحم والا ہے وُہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی
وُہ بادشاہ ہے پاک ذات ہے سب عیبوں سے سالم امان دینے والا پناہ میں لینے والا زبردست
دباؤ والا صاحبِ عظمت پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے وُہ اللہ ہے
بنانے والا نکال کھڑا کرنے والا صورت کھینچنے والا اسی کے ہیں سب نام خاصے پاکی بول رہا
ہے اس کی جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں اور وُہ ہی ہے زبردست حکمتوں والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○ التغابن ١١

نہیں پہنچتی کوئی تکلیف بدون حکم اللہ کے اور جو کوئی یقین لائے
اللہ پر وُہ راہ بتلائے اس کے دل کو۔ اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ○ وَّیَرْزُقْهُ
مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ
لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ○ الطلاق ۲-۳

اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وُہ اس کے لیے مخلصی (کی صورت) پیدا کر دیگا۔ اور اس کو ایسی جگہ
سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وُہ اس کو
کفایت کرے گا خدا اپنے کام کو (جو وُہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے اللہ نے ہر چیز
کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا
حَسْبُنَا اللّٰهُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ
اِنَّآ اِلَی اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ○ التوبة ۵۹

یعنی: بہترین طریقہ یہ ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ پیغمبر کے ہاتھ سے دلوائے اس پر آدمی راضی و قانع ہو اور صرف اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اور سمجھے کہ وُہ چاہے گا تو اپنے فضل سے بہت کچھ مرحمت فرما دے گا۔ غرض دنیا کی متاع فانی کو نصب العین نہ بنائے۔ صرف اللہ تعالیٰ رب العزت کے قُرب و رضا کا طالب ہو اور جو ظاہری و باطنی دولت اللہ تعالیٰ اور رسُول کی سرکار سے ملے اسی پر مسرور و مطمئن ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ الحشر ۲۲-۲۴

وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی جانتا ہے پوشیدہ اور ظاہر
وہ مہربان رحم والا ہے وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی
وہ بادشاہ ہے پاک ذات ہے سب عیبوں سے سالم امان دینے والا پناہ میں لینے والا زبردست
دباؤ والا صاحبِ عظمت پاک ہے اللہ ان کے شریک بتلانے سے وہ اللہ ہے
بنانے والا نکال کھڑا کرنے والا صورت کھینچنے والا اسی کے ہیں سب نام خاصے پاکی بول رہا
ہے اس کی جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہ ہی ہے زبردست حکمتوں والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ
بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ○ التغابن ۱۱

نہیں پہنچتی کوئی تکلیف بدون حکم اللہ کے اور جو کوئی یقین لائے
اللہ پر وہ راہ بتلائے اس کے دل کو۔ اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ○ وَّيَرْزُقْهُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ
لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا ○ الطلاق ۲-۳

اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لیے مخلصی (کی صورت) پیدا کردیگا۔ اور اس کو ایسی جگہ
سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو
کفایت کرے گا خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کردیتا ہے اللہ نے ہر چیز
کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا
حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ
اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ○ التوبة ۵۹

یعنی: بہترین طریقہ یہ ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ پیغمبر کے ہاتھ سے دلوائے اس پر
آدمی راضی و قانع ہو اور صرف اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اور سمجھے کہ وہ چاہے گا تو اپنے فضل سے
بہت کچھ مرحمت فرمادے گا۔ غرض دنیا کی متاعِ فانی کو نصب العین نہ بنائے۔ صرف اللہ تعالیٰ
ربُ العزت کے قُرب و رضا کا طالب ہو اور جو ظاہری و باطنی دولت اللہ تعالیٰ اور رسُول کی سرکار
سے ملے اسی پر مسرور و مطمئن ہو۔

اسنادِ دُعائے نُور

ایک دن پیغمبرِ خُدا

مدینہ منورہ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو سلام کہا ہے اور یہ تحفہ دُعائے نور کا آپؐ کی امّت کے لیے بھیجا ہے کہ یہ دُعا آگے کی اُمتوں پر نہ بھیجی تھی۔ مگر تُمھاری اُمّت کے لیے بخشش کا سبب کر کے بھیجتا ہوں۔ اس دُعاء کا پڑھنے والا اور پاس رکھنے والا عیش و عشرت سے دنیا میں رہے گا۔ اور ایمان کی سلامتی سے مرے گا۔ اور قیامت کے دن اس کا منہ چودھویں تاریخ کے چاند کی مانند روشن اور نورانی ہوگا، وُہ بیمار نہ ہوگا ہمیشہ صحت و سلامتی سے رہے گا۔ اگر جنگ پر جائے گا فتح و نصرت ہوگی اور تیر و شمشیر بندوق اس پر اثر نہ کرے گی اور کوئی مشکل اس پر نہ پڑے گی۔ اگر سفر کو جائے گا صحیح سلامت واپس آئے گا، اور بادشاہوں کے نزدیک سرخرو رہے گا اور اس دُعاء کو پاس رکھنے ولے پر اللہ تعالیٰ کی نظرِ رحمت ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

دُعائے نور

اَللّٰھُمَّ یَا نُوۡرُ تَنَوَّرۡتَ بِالنُّوۡرِ وَالنُّوۡرُ فِیۡ نُوۡرِ نُوۡرِكَ
یَا نُوۡرُ اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ عَلَیۡنَا وَادۡفَعۡ عَنَّا بَلَآئَنَا یَا رَءُوۡفُ
لَبَّیۡكَ وَاَكۡرِمۡ لَبَّیۡكَ وَاَنۡ یَّبۡعَثَ مَنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ اَللّٰھُمَّ
ارۡزُقۡنَا خَیۡرَ الدِّیۡنِ مَعَ الۡقُرۡبِ وَالۡاِخۡلَاصِ وَالۡاِسۡتِقَامَةِ
بِلُطۡفِكَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَاَصۡحٰبِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا كَثِیۡرًا كَثِیۡرًا ؕ بِرَحۡمَتِكَ
یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۝ؕ
سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الۡمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوۡحِ ؕ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ
وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا
حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ یَا نُوۡرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ عَلَیۡكَ تَوَكَّلۡتُ وَاَنۡتَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّی
الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاٰفَاتِ وَ
مِنْ اَوْلَادِیْ وَاٰبَآئِیْ وَاُمَّهَاتِیْ وَاَقْرِبَآئِیْ وَعَشِیْرَتِیْ
فَاِنَّ عَلَیْكَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ اعْتِمَادِیْ وَالصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

حضورِ اقدس ﷺ کی حدیث شریف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ
یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

ان مُبارک اور بابرکت کلمات کو دس مرتبہ بخلوص دل پڑھنے والے لبشارت ہو کہ بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج کی جاتی ہیں۔ اللہ جلّ شانہٗ کا کس قدر عظیم انعام اور احسان ہے کہ مؤمنین پر رحمتوں کی بارش مقدر فرماتے ہیں۔

ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ط ایک مرتبہ

ترجمہ: اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تُو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے۔

ہر سُنّت نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط ایک مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ ہم (پہ ضروری ہے کہ) تیرا ذکر کریں اور تیرا شُکر بجا لائیں اور تیری اچھی عبادت کریں۔

ہر نماز پوری کرنے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط ۵ مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ برکت دے بیچ میری موت کے اور موت کے بعد

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ط ۵ مرتبہ

ترجمہ: بے شک اللہ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ط ۱۵ مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ نجات دے مجھے دوزخ سے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ
الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاٰفَاتِ وَ
مِنْ اَوْلَادِيْ وَاٰبَآئِيْ وَاُمَّهَاتِيْ وَاَقْرِبَآئِيْ وَعَشِيْرَتِيْ
فَاِنَّ عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ اِعْتِمَادِيْ وَالصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

حضور اقدس ﷺ کی حدیث شریف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

ان مُبارک اور بابرکت کلمات کو دس مرتبہ بخلوص دل پڑھنے والے بشارت ہو کہ بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج کی جاتی ہیں۔ اللہ جلّ شانہٗ کا کس قدر عظیم انعام اور احسان ہے کہ مؤمنین پر رحمتوں کی بارش مقدر فرماتے ہیں۔

ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ط ایک مرتبہ

ترجمہ: اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تُو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے۔

ہر سُنّت نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط ایک مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ ہم (پہ ضروری ہے کہ) تیرا ذکر کریں اور تیرا شُکر بجا لائیں اور تیری اچھی عبادت کریں۔

ہر نماز پوری کرنے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط ۵ مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ برکت دے بیچ میری موت کے اور موت کے بعد

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ط ۵ مرتبہ

ترجمہ: بے شک اللہ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط ۱۵ مرتبہ

ترجمہ: اے اللہ نجات دے مجھے دوزخ سے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ

اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سبب پیدا کرنیوالے اسباب کے

وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے

وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اور اے فریاد سننے والے فریاد کرنے والوں کے

وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا مُفَرِّحَ الْمَحْزُوْنِیْنَ

اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کے

اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ

میری فریاد سُن میری فریاد سُن میری فریاد سُن

تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّیْ وَفَوَّضْتُ اِلَیْكَ اَمْرِیْ

بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے پروردگار میرے اور سپرد کیا میں نے تجھ کو اپنا کام

یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ

اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار

یَا اَللّٰہُ

اے اللہ

یَا بَاسِطُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ

اے خوشحالی بخشنے والے اے روزی دینے والے اے رحمت کے دروازے کھولنے والے اے سخی

تمام پریشانیوں کے لیے اکسیر ہے کوئی مناسب وقت مقرر کر کے روزانہ ۲۱ بار پڑھیں۔

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو۔

۱۔ چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو!

۲۔ ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو!

۳۔ جنت کی قیمت دے کر سویا کرو!

۴۔ دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو!

۵۔ ایک حج کر کے سویا کرو!

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے۔ پھر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ۱۔ چار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار کے برابر ہے، ۲۔ تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب ایک قرآن مجید کے برابر ہوگا، ۳۔ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو، دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا، ۴۔ دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی، ۵۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

لوحِ قرآنی

الٓمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	نٓ
الٓمٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
كٓهٰيٰعٓصٓ	قٓ	اٰمِيْن

اس کے دیکھنے والوں کی سب مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔ صبح اس کو دیکھ کر جو کام شروع کیا جائے گا پورا ہو گا اور غیبی طریقوں سے رزق کی دولت آنے لگے گی۔

انشاء اللہ تعالیٰ

قوّتِ حافظہ کی دُعائیں

قرآن مجید یا کتاب پڑھنے سے پہلے یہ دُعاء پڑھ لیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ وَيُكْتَبُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَ
دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

بعض بزرگوں نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ اپنا پڑھا ہوا ایک حرف بھی فراموش نہ کرے تو وہ اپنا سبق پڑھنے یا کتاب کا مطالعہ شروع کرتے وقت ایک بار یہ دُعاء پڑھ لے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا
رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

قرآنِ کریم پڑھنے کی فضیلت

روزانہ قرآنِ عظیم کی تلاوت کیا کرو اس لیے کہ:۔

۱۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، قرآن پڑھا کرو اس لیے کہ یہ قرآن قیامت کے دن قرآن پڑھنے والوں کی شفاعت کرنے کے لیے آئے گا۔

۲۔ حدیث قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو قرآن کریم (کی تلاوت کرنے، یاد کرنے یا غور و فکر کرنے اور تفسیر و ترجمہ کرنے) کی مشغولیت (و مصروفیت) نے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دُعائیں مانگنے سے روک دیا (یعنی دُعا، مانگنے اور ذکر کرنے کی فرصت نہ ملی) تو میں اس شخص کو اس سے بڑھ کر دیتا ہُوں جو میں دُعائیں (اور حاجتیں) مانگنے والوں کو دیتا ہوں (یعنی اس کی تمام حاجتیں اور مُرادیں پوری کر دیتا ہوں) اور رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو اور تمام کلاموں پر ایسی ہی فضیلت (اور فوقیت) حاصل ہے جیسی خود اللہ تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم قرآن کو سیکھو (اور اس کا علم حاصل کرو) اور اس کو پڑھو پڑھاؤ اس لیے کہ قرآن کی مثال اس شخص کے حق میں جس نے قرآن سیکھا (اور اس کا علم حاصل کیا، پھر اس کو پڑھا پڑھایا بھی اور اس پر عمل بھی کیا (خاص کر تہجد کی نماز میں پڑھا) ایسی ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی ایک (منہ کھُلی) تھیلی جس کی مہک ہر جگہ پہنچتی ہو، اور اس شخص کے حق میں جو قرآن کو سیکھتا تو ہے (اور اس کا علم بھی حاصل کرتا ہے) مگر رات کو غافل پڑا) سوتا رہتا ہے (نہ تہجد میں قرآن پڑھتا ہے اور نہ اس پر عمل کرتا ہے) حالانکہ اس کے (دل کے) اندر قرآن موجود (و محفوظ) ہے ایسی ہے جیسے ایک مُشک سے بھری ہوئی تھیلی جس کا منہ کس کر باندھ دیا گیا ہو۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰیَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ
لَّهٗ عِوَجًا ۜ ① قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
حَسَنًا ② مّٰكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ③ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ④ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ
اِلَّا كَذِبًا ⑤ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ
یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ⑥ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ
زِیْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ
مَا عَلَیْهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ⑧ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِیْمِ كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ⑨ اِذْ اَوَی
الْفِتْیَةُ اِلَی الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩ فَضَرَبْنَا عَلٰۤی اٰذَانِهِمْ

فِی الْکَھْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰھُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ
الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ
عَلَیْکَ نَبَاَھُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّھُمْ فِتْیَۃٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّھِمْ وَزِدْنٰھُمْ
ھُدًی ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـھًا لَّقَدْ قُلْنَآ
اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِـھَۃً ؕ لَوْ
لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْھِمْ بِسُلْطٰنٍ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی
عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْھُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰہَ
فَاْوٗٓا اِلَی الْکَھْفِ یَنْشُرْ لَکُمْ رَبُّکُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُھَیِّئْ لَکُمْ
مِّنْ اَمْرِکُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
عَنْ کَھْفِھِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُھُمْ ذَاتَ
الشِّمَالِ وَھُمْ فِیْ فَجْوَۃٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ مَنْ
یَّھْدِ اللّٰہُ فَھُوَ الْمُھْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا
مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُھُمْ ذَاتَ
الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَیْھِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْھُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْھُمْ
رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَکَذٰلِکَ بَعَثْنٰھُمْ لِیَتَسَآءَلُوْا بَیْنَھُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ
مِّنْھُمْ کَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالُوْا
رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَکُمْ بِوَرِقِکُمْ ھٰذِهٖٓ
اِلَی الْمَدِیْنَۃِ فَلْیَنْظُرْ اَیُّھَآ اَزْکٰی طَعَامًا فَلْیَاْتِکُمْ بِرِزْقٍ
مِّنْهُ **وَلْیَتَلَطَّفْ** وَلَا یُشْعِرَنَّ بِکُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّھُمْ
اِنْ یَّظْھَرُوْا عَلَیْکُمْ یَرْجُمُوْکُمْ اَوْ یُعِیْدُوْکُمْ فِیْ مِلَّتِھِمْ وَ
لَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَکَذٰلِکَ اَعْثَرْنَا عَلَیْھِمْ لِیَعْلَمُوْٓا اَنَّ
وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَۃَ لَا رَیْبَ فِیْھَا ۚ اِذْ یَتَنَازَعُوْنَ
بَیْنَھُمْ اَمْرَھُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَیْھِمْ بُنْیَانًا ؕ رَبُّھُمْ اَعْلَمُ بِھِمْ ؕ
قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓی اَمْرِھِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْھِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾
سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَۃٌ رَّابِعُھُمْ کَلْبُھُمْ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ خَمْسَۃٌ سَادِسُھُمْ
کَلْبُھُمْ رَجْمًا بِالْغَیْبِ ۚ وَیَقُوْلُوْنَ سَبْعَۃٌ وَّثَامِنُھُمْ کَلْبُھُمْ ؕ
قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِھِمْ مَّا یَعْلَمُھُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِیْھِمْ
اِلَّا مِرَآءً ظَاھِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِیْھِمْ مِّنْھُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ

لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ٘ وَاذْكُرْ
رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ
مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
مِنْ وَّلِیٍّ ۫ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ
اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ
دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ
عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا
قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الثلثة
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۙ
اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ
یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ
الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ ﴿۳۰﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ
یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا
خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَی
الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ ع
لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ
اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ
مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ
قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ ۙ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ
قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰی رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَیْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ؕ ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ
اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ

جَنَّتَكَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنۡ تَرَنِ اَنَا
اَقَلَّ مِنۡكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يُّؤۡتِيَنِ خَيۡرًا
مِّنۡ جَنَّتِكَ وَيُرۡسِلَ عَلَيۡهَا حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ
صَعِيۡدًا زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾ اَوۡ يُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ لَهٗ
طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ عَلٰى مَاۤ
اَنۡفَقَ فِيۡهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ
لَمۡ اُشۡرِكۡ بِرَبِّىۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنۡصُرُوۡنَهٗ
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ؕ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ
الۡحَقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿۴۴﴾ وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ
الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ
الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلۡمَالُ وَالۡبَنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ
وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَ
يَوۡمَ نُسَيِّرُ الۡجِبَالَ وَتَرَى الۡاَرۡضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرۡنٰهُمۡ فَلَمۡ
نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوۡا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدۡ

جِئۡتُمُوۡنَا كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ اَلَّنۡ
نَّجۡعَلَ لَكُمۡ مَّوۡعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الۡكِتٰبُ فَتَرَى
الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ مِمَّا فِيۡهِ وَيَقُوۡلُوۡنَ يٰوَيۡلَتَنَا مَالِ
هٰذَا الۡكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً اِلَّاۤ اَحۡصٰٮهَا ۚ
وَوَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظۡلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَ
اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ
كَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ وَ
ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِىۡ وَهُمۡ لَكُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ
بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشۡهَدْتُّهُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَا
خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ وَمَا كُنۡتُ مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾
وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ
فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ
الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَلَمۡ يَجِدُوۡا
عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ
مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ اَكۡثَرَ شَىۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
قُبُلًا (٥٥) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا (٥٦) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ
اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا
اَبَدًا (٥٧) وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ
دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا (٥٨) وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا (٥٩) ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ ٨ ع ٢٠
حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا (٦٠) فَلَمَّا
بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
الْبَحْرِ سَرَبًا (٦١) فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ

لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (٦٢) قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ
اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا
الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ڰ عَجَبًا (٦٣)
قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ڰ فَارْتَدَّا عَلٰٓي اٰثَارِهِمَا قَصَصًا (٦٤) ۙ
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ
عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا (٦٥) قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ
عَلٰٓي اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا (٦٦) قَالَ اِنَّكَ لَنْ
تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا (٦٧) وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰي مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
خُبْرًا (٦٨) قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ
لَكَ اَمْرًا (٦٩) قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْــَٔـلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ
٩ ع ٢١ حَتّٰٓي اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا (٧٠) ع فَانْطَلَقَا ۪ حَتّٰٓي اِذَا رَكِبَا فِي
السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ
شَيْـــًٔا اِمْرًا (٧١) قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا (٧٢)
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ
عُسْرًا (٧٣) فَانْطَلَقَا ۪ حَتّٰٓي اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۷۴
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۷۵
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍ ۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ
بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ۷۶ فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ
قَرْيَةِ ۣ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا
جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ اَجْرًا ۷۷ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِیْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ
بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۷۸ اَمَّا السَّفِيْنَةُ
فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۷۹ وَاَمَّا
الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۸۰ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ
زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ۸۱ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ
يَتِيْمَيْنِ فِی الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ
اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ۭ ذٰلِكَ
تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۸۲ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی
الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۸۳ ۭ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ
فِی الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ۸۴ فَاَتْبَعَ
سَبَبًا ۸۵ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ
عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ
اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۸۶ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۸۷ وَ
اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰی ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ
مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۸۸ ۭ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۸۹ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۹۰
كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۹۱ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ۹۲ حَتّٰۤی اِذَا
بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ
قَوْلًا ۹۳ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی
الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤی اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ
بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا
سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَعَلَهٗ
نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا
اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ
مِّنْ رَّبِّیْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّیْ
حَقًّا ﴿٩٨﴾ ؕ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِی
الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ
عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ ۙ الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَ كَانُوْا
لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ یَّتَّخِذُوْا
عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْۤ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ
نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ؕ اَلَّذِیْنَ
ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ هُمْ یَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ
رَبِّهِمْ وَ لِقَآىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ

الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْۤا
اٰیٰتِیْ وَ رُسُلِیْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ ۙ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا
یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ
رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

سُوْرَةُ مَرْیَمَ مَكِّیَّةٌ وَّ هِیَ ثَمَانٌ وَّ تِسْعُوْنَ اٰیَةً وَّ سِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

كٓهٰیٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِیَّا ﴿٢﴾ ۖۚ اِذْ نَادٰی
رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ
وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآىِٕكَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿٤﴾
وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ وَ كَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا
فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ﴿٥﴾ ۙ یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ

يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ
اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ
اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ
وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ
لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ
سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَ
اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ
تَقِيًّا ﴿١٣﴾ ۙ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ
عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع وَاذْكُرْ
فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ ۙ
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ
اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ

غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ
وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَ
لِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ
اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ
نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ
جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ
النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَ
قَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ
نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ فَاَتَتْ
بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ
اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ ۖ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ
فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ
وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ ۙ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِيْ

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ
يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ
اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ
الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ
مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ؕ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وقف لازم
وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا
وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ع ٢ ٢٥ ٥
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ
وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ
جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا

سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ
اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ
مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ
حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا
رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ
وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا
ع ٣ ١٠ ٦ لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ؗ اِنَّهٗ
كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ
الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ
اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ؗ اِنَّهٗ كَانَ
صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ج وَكَانَ
يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۙ﴿٥٦﴾ وَّ
رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّ
مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة
فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا
الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
شَيْـًٔا ۙ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ
نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ
رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا
كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۚ﴿٦٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَ

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا
يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ
جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ
عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۚ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى
بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ
حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۚ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ
فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ
نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا
وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ
مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ
فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ

قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ
الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ
الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّا اَرْسَلْنَا
الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ
اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ
وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا
يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ
السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ
هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ
اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ
اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَ
كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

وقف لازم

وقف لازم

الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَ
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ
اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ
السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾ الَّذِيْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ

خَلَقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ
مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ
جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ
يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ۝١١ ع وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝١٢ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ
حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ۝١٣ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا
نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝١٤
اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ
سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝١٥ السجدة تَتَجَافٰى السجدة ٩
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَّ

وقف غفران وقف غفران

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝١٦ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ
مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٧ اَفَمَنْ كَانَ
مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۝١٨ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝١٩ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ
اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ
ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢٠
وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٢١ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝٢٢ ع وَلَقَدْ ع ۲ ۱۱ ۱۵
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ
جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٢٣ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً
يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۟ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝٢٤
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ۝٢٥ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ
اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ
الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ
مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ
الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ
اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾
وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَ
كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ
اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا
يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ
اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَمَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٢٢﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا
تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا
لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿٢٥﴾ قِیۡلَ
ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِیۡ
رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ ﴿٢٧﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ
مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿٢٨﴾
اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿٢٩﴾
یٰحَسۡرَةً عَلَی الۡعِبَادِ ۚ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِهٖ
یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمۡ یَرَوۡا کَمۡ اَهۡلَکۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ
اَنَّهُمۡ اِلَیۡهِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿٣١﴾ وَاِنۡ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا
مُحۡضَرُوۡنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَیۡتَةُ ۚۖ اَحۡیَیۡنٰهَا
وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ یَاۡکُلُوۡنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلۡنَا فِیۡهَا جَنّٰتٍ
مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ وَّفَجَّرۡنَا فِیۡهَا مِنَ الۡعُیُوۡنِ ﴿٣٤﴾ لِیَاۡکُلُوۡا
مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتۡهُ اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿٣٥﴾ سُبۡحٰنَ

الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ
اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ
مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ
لَّهَا ؕ ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿٣٨﴾ وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰی عَادَ کَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ
اَنۡ تُدۡرِکَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَکُلٌّ فِیۡ فَلَکٍ
یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَهُمۡ فِی الۡفُلۡکِ
الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا یَرۡکَبُوۡنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنۡ
نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا
رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ
اَیۡدِیۡکُمۡ وَمَا خَلۡفَکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ
اٰیَةٍ مِّنۡ اٰیٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا کَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِیۡنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِیۡلَ
لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا
اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ
مُّبِیۡنٍ ﴿٤٧﴾ وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿٤٨﴾

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝۴۹
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۰
وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ۝۵۱ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا
مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۵۲ اِنْ كَانَتْ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۵۳
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝۵۵
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝۵۶
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝۵۷ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝۵۸ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۹ اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۶۰ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝۶۱
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۚ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۲
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۶۳ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۶۴ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ
اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۶۵ وَلَوْ نَشَآءُ
لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝۶۶
وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا
وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝۶۷ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ۝۶۸ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝۶۹ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۰ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ
اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝۷۱ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ
مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝۷۲ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ۝۷۳ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝۷۴
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝۷۵ فَلَا
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝۷۶ اَوَلَمْ
يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۷۷
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ

وَهِيَ رَمِيمٌ ۝٧٨ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِىٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝٧٩ ۙ الَّذِى جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝٨٠ اَوَلَيْسَ الَّذِى
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔ
بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ۝٨١ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ
يَّقُولَ لَهٗ كُنْ فَيَكُونُ ۝٨٢ فَسُبْحٰنَ الَّذِى بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝٨٣ ع

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

حٰمٓ ۝١ وَالْكِتٰبِ الْمُبِينِ ۝٢ ۙ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ۝٣ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيمٍ ۝٤ ۙ اَمْرًا مِّنْ
عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝٥ ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝٦ ۙ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ
كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝٧ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِينَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِى شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ۝٩ فَارْتَقِبْ

يَوْمَ تَاْتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝١٠ ۙ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا
عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝١٢
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝١٣ ۙ ثُمَّ تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ۝١٤ ۘ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا
اِنَّكُمْ عَآئِدُونَ ۝١٥ ۘ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا
مُنْتَقِمُونَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
وَجَآءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ۝١٧ ۙ اَنْ اَدُّوٓا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّى
لَكُمْ رَسُولٌ اَمِينٌ ۝١٨ ۙ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىٓ اٰتِيكُمْ
بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝١٩ ۚ وَاِنِّى عُذْتُ بِرَبِّى وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُونِ ۝٢٠
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِى فَاعْتَزِلُونِ ۝٢١ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ
قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝٢٢ فَاَسْرِ بِعِبَادِى لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ۝٢٣ ۙ
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۝٢٤ كَمْ تَرَكُوا مِنْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ۝٢٥ ۙ وَّزُرُوعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝٢٦ ۙ وَّنَعْمَةٍ كَانُوا
فِيهَا فٰكِهِينَ ۝٢٧ ۙ كَذٰلِكَ ۟ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِينَ ۝٢٨ فَمَا
بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝٢٩ ع

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿٣٠﴾ مِنْ
فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ
بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا
الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي
الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ
مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا
يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ
عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ
أَوْزَارَهَا ذٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ
لِيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ (٤) سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ (٥)
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ (٦) يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ
تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (٧) وَالَّذِينَ
كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ (٨) ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ (٩) أَفَلَمْ يَسِيرُوا
فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِينَ أَمْثَالُهَا (١٠) ذٰلِكَ
بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكٰفِرِينَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (١١) ع
إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ
وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعٰمُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ (١٢) وَكَأَيِّنْ
مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ

أَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (١٣) أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِنْ
رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ (١٤) مَثَلُ
الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهٰرٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ
وَأَنْهٰرٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهٰرٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ
لِلشّٰرِبِينَ وَأَنْهٰرٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ (١٥) وَمِنْهُمْ
مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتّٰى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا
لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا أُولٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ (١٦) وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا
زَادَهُمْ هُدًى وَآتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ (١٧) فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا
السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنّٰى
لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ (١٨) فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ (١٩) ع وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ

سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ
رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ
الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ (۲۰) طَاعَةٌ وَّ
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ (۲۱) فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ (۲۲) اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ
فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ (۲۳) اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ
اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (۲۴) اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى
لَهُمْ (۲۵) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ښ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ (۲۶)
فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ (۲۷)
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ (۲۸) اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ (۲۹) وَلَوْ نَشَاۗءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَ
اللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ (۳۰) وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ (۳۱) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاۗقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَـيْــًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (۳۲)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا
اَعْمَالَكُمْ (۳۳) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ (۳۴) فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا
اِلَى السَّلْمِ ڰ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ڰ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ (۳۵) اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔــلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ (۳۶) اِنْ
يَّسْـَٔــلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ (۳۷)
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ
مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ

ربع

ثُمَّ لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ㊳ ع

سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسۡعٌ وَّعِشۡرُوۡنَ اٰيَةً وَّاَرۡبَعُ رُكُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ① لِّيَغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ وَيَهۡدِيَكَ
صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ② وَّيَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا عَزِيۡزًا ③ هُوَ
الَّذِيۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ فِيۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا
اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ④ لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَيُكَفِّرَ
عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ⑤
وَّيُعَذِّبَ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ وَالۡمُشۡرِكٰتِ
الظَّآنِّيۡنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوۡءِ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ۚ وَغَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَلَعَنَهُمۡ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ⑥
وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ⑦

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ⑧ لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوۡلِهٖ وَتُعَزِّرُوۡهُ وَتُوَقِّرُوۡهُ ؕ وَتُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ⑨
اِنَّ الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوۡقَ
اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ فَمَنۡ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ
اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيۡهُ اللّٰهَ فَسَيُؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ⑩ ع
سَيَقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا
وَاَهۡلُوۡنَا فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِيۡ
قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡئًا اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ
ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ⑪
بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰۤى
اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ
السَّوۡءِ ۖۚ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًۢا بُوۡرًا ⑫ وَمَنۡ لَّمۡ يُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ
فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَعِيۡرًا ⑬ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ⑭ سَيَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انۡطَلَقۡتُمۡ اِلٰى

مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْ
كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا (١٥) قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ
اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ
فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَ
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٦) لَيْسَ عَلَى
الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٧) ع
لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ
الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا (١٨) ۙ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (١٩) وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِىَ النَّاسِ عَنْكُمْ

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (٢٠) ۙ
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرًا (٢١) وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا
الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (٢٢) سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِىْ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (٢٣)
وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ
مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرًا (٢٤) هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَالْهَدْىَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ
مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (٢٥)
اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ

بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ لَقَ
صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِ
الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُ
وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْ
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ
اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ ښ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۾ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ
شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قٓ ڗ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿١﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَاۗءَهُمْ مُّنْذِرٌ
مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا
وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿٣﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ
الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿٤﴾ بَلْ كَذَّبُوْا
بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿٥﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى
السَّمَاۗءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿٧﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ
مُّنِيْبٍ ﴿٨﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ
جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿٩﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ
نَّضِيْدٌ ﴿١٠﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ
الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ
وَثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ اَفَعَيِيْنَا
بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَ
نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ
اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾
وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ
غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ
حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ ۭ اَلْقِيَا فِيْ
جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۨ ﴿٢٥﴾ ۙ
الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾
مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ ع يَوْمَ

نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَــْٔتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾ ۚ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ
بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۨ ﴿٣٣﴾ ۙ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ
مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ
اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ ۚ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾
وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ ۙ يَوْمَ يَسْمَعُوْنَ
الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ
نُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ ۙ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ
ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ (٤٥)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلرَّحْمٰنُ (١) عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ (٢) خَلَقَ الْاِنْسَانَ (٣) عَلَّمَهُ
الْبَيَانَ (٤) اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (٥) وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ
يَسْجُدٰنِ (٦) وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (٧) اَلَّا تَطْغَوْا
فِي الْمِيْزَانِ (٨) وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ (٩) وَ
الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (١٠) فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ
الْاَكْمَامِ (١١) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (١٢) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٣) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (١٤)
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ (١٥) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (١٦) رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (١٧) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٨) مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (١٩)
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ (٢٠) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٢١) يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ (٢٢) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ (٢٣) وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (٢٤)
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٥) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٢٦) وَّيَبْقٰى
وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (٢٧) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٢٨) يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ
هُوَ فِيْ شَاْنٍ (٢٩) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠) سَنَفْرُغُ لَكُمْ
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ (٣١) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٢) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ (٣٣) فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٤) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (٣٥) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٦)
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (٣٧) فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٨) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ
وَّلَا جَآنٌّ (٣٩) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٠) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ (٤١) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٢) هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ
جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ
زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى
فُرُشٍ بَطَاۤئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ
يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَاۤءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَاۤمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا
عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ
وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى
الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ
قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى
رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾
فَكَانَتْ هَبَاۤءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ
مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ
الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾
وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ
عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ
عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ١٩ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ
مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ٢١ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ٢٢ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ٢٣
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ٢٥
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ٢٦ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ٢٧ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ٢٨ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ٢٩ وَّظِلٍّ
مَّمْدُوْدٍ ٣٠ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ٣١ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ٣٢ لَّا مَقْطُوْعَةٍ
وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ٣٣ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ٣٤ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ٣٥
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ٣٦ عُرُبًا اَتْرَابًا ٣٧ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ٣٨
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ٣٩ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ٤٠ وَاَصْحٰبُ
الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ٤١ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ٤٢ وَّظِلٍّ
مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ٤٣ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ٤٤ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِيْنَ ٤٥ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ٤٦ وَكَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ٤٧
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ٤٨ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ٤٩

لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ٥٠ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا
الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ٥١ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ٥٢
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ٥٣ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ٥٤
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ٥٥ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ٥٦ نَحْنُ
خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ٥٧ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ٥٨
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ٥٩ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ٦٠ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٦١ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ
الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ٦٢ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ٦٣ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ٦٤ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ٦٥ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ٦٦ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ٦٧
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ٦٨ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ٦٩ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ٧٠ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ٧١ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ٧٢ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً

الثلٰثة

وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝۷۳ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۷۴ فَلَآ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝۷۵ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝۷۶
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝۷۷ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝۷۸ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ۝۷۹ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۰ اَفَبِهٰذَا
الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝۸۱ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ
تُكَذِّبُوْنَ ۝۸۲ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝۸۳ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ
تَنْظُرُوْنَ ۝۸۴ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝۸۵
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝۸۶ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۝۸۷ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۸۸ فَرَوْحٌ وَّ
رَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝۸۹ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ۝۹۰ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝۹۱ وَاَمَّآ اِنْ
كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝۹۲ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝۹۳
وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝۹۴ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝۹۵ فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۹۶

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ
اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ
النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَآقِّ
اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ
اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ
عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ مَآ اَفَا
اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْ
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُ
الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُ
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْ
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ
مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَ
مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْ
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِ
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ

وقف لازم

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ
اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ۝١١ لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ
قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝١٢ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ
اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝١٣ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ
جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝١٤ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٥ كَمَثَلِ
الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ
بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ فَكَانَ
عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا
الظّٰلِمِيْنَ ۝١٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِ
تَعْمَلُوْنَ ⑱ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑲ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّ
وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ⑳
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّ
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُ
يَتَفَكَّرُوْنَ ㉑ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ㉒ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ㉓ هُ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّ
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ㉔ ع ٣

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِى
الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا
التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ
زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ
الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٩) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِ
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِ
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (١٠) وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَ
وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ
التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (١١) ع ٢

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَ
الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (١) هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُ
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (٢)
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَ
صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (٣) يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢبِذَاتِ
الصُّدُوْرِ (٤) اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْ

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٥) ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ
كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ
فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (٦) زَعَمَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ
ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (٧) فَاٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ (٨) يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (٩) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ (١٠) ع
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (١١) وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (١٢)
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (١٣) يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُ
فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُ
وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْ
لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ⑰ عٰلِمُ الْغَيْبِ
الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱ ع

الجزء ۲۹

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ①
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ② الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ
تَفُوْرُ ⑦ لا تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا
نَذِيْرٌ ڏ لا فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ⑪ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ⑬ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ⑭ ع
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ⑮ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ
اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ⑯ لا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ

فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ
نَذِیْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ
نَكِیْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ؕۘ مَا
یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ
الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ
اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا
عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٢٢﴾
قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی
الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ

مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ عِشْرُوْنَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِیْلًا ۙ ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿٤﴾ ؕ اِنَّا
سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ
اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ؕ ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا
طَوِیْلًا ؕ ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ؕ ﴿٨﴾ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ
عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِیْ وَ
الْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَیْنَاۤ
اَنْكَالًا وَّجَحِیْمًا ۙ ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا ﴿١٣﴾
یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا

مَّهِيۡلًا ۝١٤ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ
اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ۝١٥ فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ
فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ۝١٦ فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا
يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبَا ۝١٧ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ
مَفۡعُوۡلًا ۝١٨ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ۝١٩
اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ
وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ
وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا
تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَ
اٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ
وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ
وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا
حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ
اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝٢٠ ع

سُوۡرَةُ الۡمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ سِتٌّ وَّخَمۡسُوۡنَ اٰيَةً وَّفِيۡهَا رُكُوۡعَانِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ ۝١ قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۝٣ وَثِيَابَكَ
فَطَهِّرۡ ۝٤ وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۝٥ وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَكۡثِرُ ۝٦ وَلِرَبِّكَ
فَاصۡبِرۡ ؕ ۝٧ فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوۡرِ ۙ ۝٨ فَذٰلِكَ يَوۡمَئِذٍ يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌ ۙ ۝٩ عَلَى
الۡكٰفِرِيۡنَ غَيۡرُ يَسِيۡرٍ ۝١٠ ذَرۡنِىۡ وَمَنۡ خَلَقۡتُ وَحِيۡدًا ۙ ۝١١ وَّ
جَعَلۡتُ لَهٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ۙ ۝١٢ وَّبَنِيۡنَ شُهُوۡدًا ۙ ۝١٣ وَّمَهَّدْتُّ
لَهٗ تَمۡهِيۡدًا ۙ ۝١٤ ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ اَزِيۡدَ ۙ ۝١٥ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا
عَنِيۡدًا ؕ ۝١٦ سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ؕ ۝١٧ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ ۝١٨ فَقُتِلَ كَيۡفَ
قَدَّرَ ۙ ۝١٩ ثُمَّ قُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ۙ ۝٢٠ ثُمَّ نَظَرَ ۙ ۝٢١ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ ۝٢٢ ثُمَّ اَدۡبَرَ
وَاسۡتَكۡبَرَ ۙ ۝٢٣ فَقَالَ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ۙ ۝٢٤ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا
قَوۡلُ الۡبَشَرِ ؕ ۝٢٥ سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ۝٢٦ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ ۝٢٧
لَا تُبۡقِىۡ وَلَا تَذَرُ ۚ ۝٢٨ لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ۚ ۝٢٩ عَلَيۡهَا تِسۡعَةَ عَشَرَ ؕ ۝٣٠
وَمَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ
اِلَّا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۙ لِيَسۡتَيۡقِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُ
الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا
هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَ
كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ
يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ
كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾
حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ
يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ

اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ
فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا ﴿۸﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً
ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ
مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا

يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً
وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ
اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّ
كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا
وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ
اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا

يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا
فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ
رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ
وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ
عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ
الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَ
تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾
كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ
صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ
الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ
لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ
وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ

اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (٢٨) فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ (٢٩)
وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ (٣٠)

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا (١) وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا (٢) وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا (٣)
وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا (٤) وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا (٥) وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا (٦)
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا (٧) فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا (٨) قَدْ اَفْلَحَ
مَنْ زَكّٰهَا (٩) وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا (١٠) كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا (١١)
اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا (١٢) فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا (١٣)
فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ
فَسَوّٰىهَا (١٤) وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا (١٥)

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ اِحْدٰى وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى (١) وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى (٢) وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ
وَالْاُنْثٰٓى (٣) اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى (٤) فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى (٥)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى (٦) فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى (٧) وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ
وَاسْتَغْنٰى (٨) وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى (٩) فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى (١٠)
وَمَا يُغْنِىْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى (١١) اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى (١٢) وَاِنَّ
لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى (١٣) فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى (١٤) لَا يَصْلٰهَآ
اِلَّا الْاَشْقَى (١٥) الَّذِىْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى (١٦) وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى (١٧)
الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى (١٨) وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ
تُجْزٰٓى (١٩) اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى (٢٠) وَلَسَوْفَ يَرْضٰى (٢١)

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالضُّحٰى (١) وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى (٢) مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
وَمَا قَلٰى (٣) وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى (٤) وَ
لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى (٥) اَلَمْ يَجِدْكَ
يَتِيْمًا فَاٰوٰى (٦) وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى (٧) وَوَجَدَكَ
عَآئِلًا فَاَغْنٰى (٨) فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ (٩) وَاَمَّا السَّآئِلَ
فَلَا تَنْهَرْ (١٠) وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (١١)

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَةٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ① وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ②
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ③ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ④ فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ⑤ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ⑥ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ۙ⑦ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ع⑧

[illegible]

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ① وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ② وَهٰذَا
الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ③ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ
اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ⑤
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ⑥ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ
بِالدِّيْنِ ؕ⑦ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ع⑧

[illegible]

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ②
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ③ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ④ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا
لَمْ يَعْلَمْ ؕ⑤ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ⑥ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ⑦
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ⑨ عَبْدًا اِذَا
صَلّٰى ؕ⑩ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ⑪ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ⑫
اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ⑬ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ⑭
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ⑮ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ ۚ⑯ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ⑰ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ⑱ كَلَّا ؕ لَا
تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ع⑲

السجدة ۱۳ ع ۲۱

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ②
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ③ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ

وقف النبی

الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ ④ سَلٰمٌ ۛ هِيَ
حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤ ع

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ① رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ② فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④ وَمَآ اُمِرُوْٓا
اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۗ

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ⑧ ع

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ① وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ②
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ③ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ④ بِاَنَّ
رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ⑤ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ⑥ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ⑦
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧ ع

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ① فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ② فَالْمُغِيْرٰتِ
صُبْحًا ③ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ④ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ⑤ اِنَّ
الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ⑥ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ⑦ وَاِنَّهٗ
لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑧ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ⑨
وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ⑩ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑪ ع

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

الْقَارِعَةُ ۙ ① مَا الْقَارِعَةُ ۚ ② وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ ③ يَوْمَ
يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۙ ④ وَتَكُونُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ؕ ⑤ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۙ ⑥ فَهُوَ
فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ؕ ⑦ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۙ ⑧ فَأُمُّهُ
هَاوِيَةٌ ؕ ⑨ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ؕ ⑩ نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪

سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ ① حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ ② كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ ③
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ؕ ④ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ؕ ⑤
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۙ ⑥ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۙ ⑦ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ
يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ⑧

سُورَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

وَالْعَصْرِ ۙ ① إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ② إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ۙ ① الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۙ ② يَحْسَبُ أَنَّ
مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۚ ③ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا الْحُطَمَةُ ؕ ⑤ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۙ ⑥ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى
الْأَفْئِدَةِ ؕ ⑦ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ۙ ⑧ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ⑨

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ؕ ① أَلَمْ يَجْعَلْ
كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۙ ② وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۙ ③
تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ ۙ ④ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ ⑤

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ﴿۲﴾
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ
جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ
الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ
الْمِسْكِيْنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ
عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ
وَانْحَرْ ؕ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

*

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ
وَمَا كَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ
حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ ۥ وَلَمْ
يُوْلَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴) ع ۱ ۲۴

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی
الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (۵) ع ۱ ۲۵

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِكِ النَّاسِ (۲) اِلٰهِ النَّاسِ (۳)
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ (۴) الَّذِیْ يُوَسْوِسُ
فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶) ع ۱ ۲۶

* * *

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۥ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّيْنَ ○ ع ۱

لا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَلِلّٰہِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اَللّٰہُ

اسنادِ اسمائے حُسنیٰ باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قرآن مجید میں آیا ہے وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا۔

(الاعراف - ۱۸۰)

یعنی واسطے اللہ کے ہیں نام سب خاصے پس پکارو تم اپنے پروردگار کو اُنہی ناموں سے حدیث شریف میں آیا ہے عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مَّنْ اَحْصٰھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔ **روایت** ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ کہا اُنھوں نے فرمایا کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے 99 نام ہیں، جو کوئی ان کو یاد کرے اور پڑھے اور اس پر عمل کرے داخل ہو بہشت میں۔ روایت کیا اس حدیث کو امام بخاری اور امام مُسلم وغیرہما نے اور ان اسمائے مبارک کے برکات بے حد ہیں۔

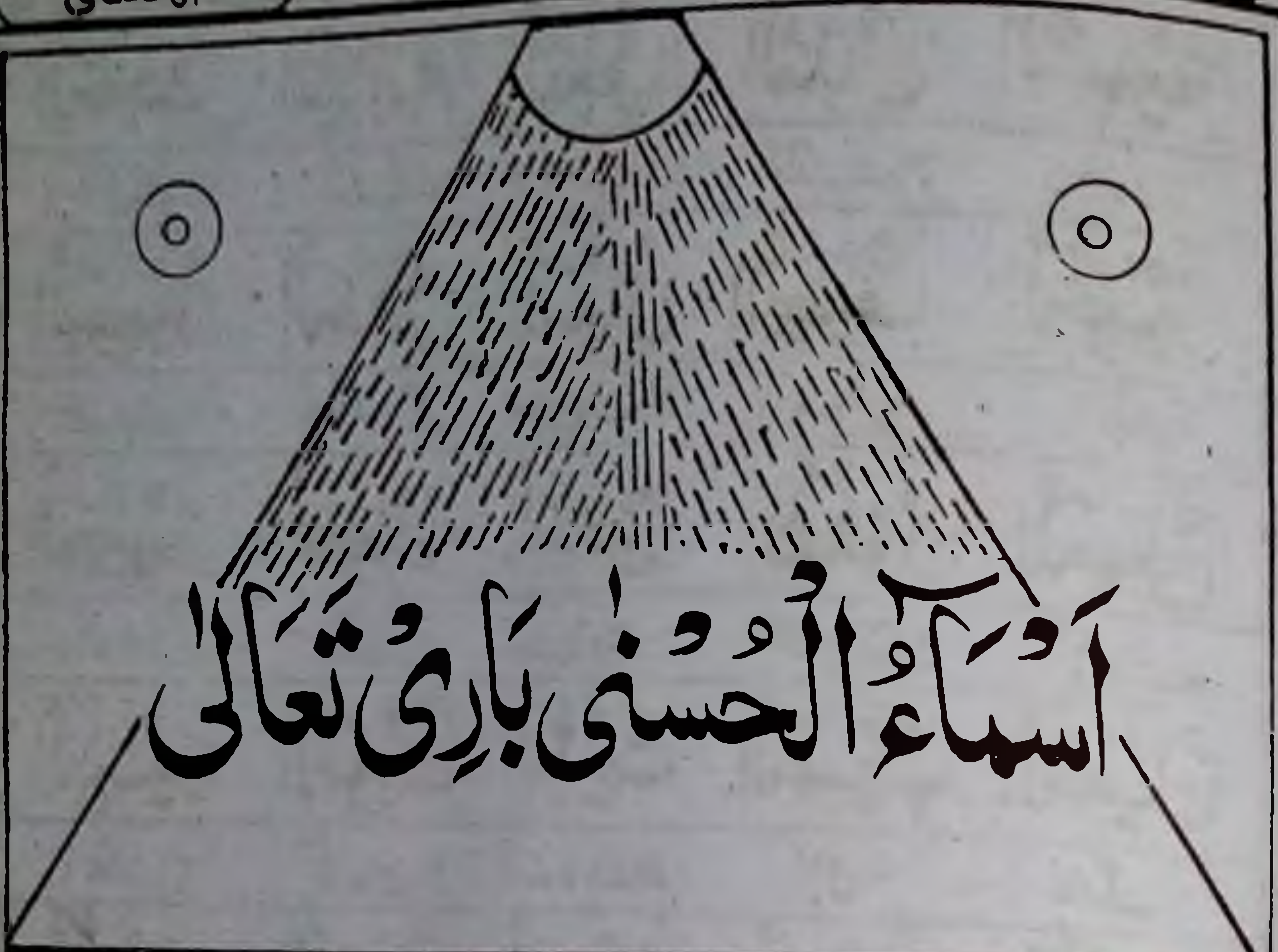

اَسْمَآءُ الْحُسْنٰی بَارِیْ تَعَالٰی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ[1]

وُہ (ذاتِ پاک) اللہ ہے | نہیں کوئی معبود مگر وُہ | بہت رحم کرنے والا | بڑا ہے مرتبہ اس کا

اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ
مہربان	بادشاہ	پاک	سلامت رکھنے والا	امن دینے والا
اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ
نگہبان	غالب	نقصان پورا کرنیوالا	بڑائی والا	پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا	زبردست	بخشنے والا
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا

---

[1] سب ناموں کے ساتھ جَلَّ جَلَالُہٗ کا پڑھنا بہتر ہے [illegible] ۱۲

اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِيْعُ
پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا
اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ
دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین	خبردار
اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِیُّ
بُردبار	بزرگ	بخشنے والا	شکر پسند	بلند
اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ
دوست	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ	سچا
اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِيْدُ
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابلِ تعریف
اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِیْ	اَلْمُمِيْتُ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنیوالا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنیوالا	مارنے والا
اَلْحَیُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک
اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا	پہلا

اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
پچھلا	اوّل	آخر	آشکارا	پوشیدہ
اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْعِمُ
کارساز	برتر	احسان کرنیوالا	توبہ قبول کرنیوالا	انعام دینے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مٰلِكُ	الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنیوالا	بہت مہربان	مالک	ملک کا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		اَلرَّبُّ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
صاحب بزرگی اور بخشش کا		پالنے والا	عدل کرنیوالا	جمع کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیْ	اَلْمُعْطِیْ	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ
بے پرواہ	دولت مند کرنیوالا	دینے والا	منع کرنے والا	ضرر دینے والا
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیْ	اَلْبَدِيْعُ	اَلْبَاقِیْ
نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ	اَلَّذِیْ	لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
مالک	رہنما	بڑا تحمل والا	وہ ذات	کہ نہیں اس کی مانند
شَیْءٌ	وَّهُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
کوئی شے	اور وہ ہے	سننے والا	دیکھنے والا	تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تیری
الْمَصِيْرُ	نِعْمَ الْمَوْلٰی	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ	سَمِيْعٌ
طرف رجوع ہے	کیا خوب مولا ہے	اور کیا خوب	مددگار	سننے والا
بَصِيْرٌ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ	مُرِيْدٌ	مُتَكَلِّمٌ
دیکھنے والا	جاننے والا	قدرت والا	ارادے والا	کلام کرنے والا

اسمائے مقدسہ نبی کریم ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

جو شخص ان اسمائے مقدسہ کو باوضو ہر شب سونے سے پیشتر باادب شوق و محبت سے جناب سرورِ دوعالم ﷺ کی حضوری کا تصور باندھ کر پڑھا کرے اور پہلے ہر نام مبارک کے سَیِّدُنَا اور بعد ہر نام مقدس کے ﷺ بھی ضرور کہہ لیا کرے حق تعالیٰ جل شانہ سے امید ہے کہ اپنے محبوبِ یکتا اور حبیبِ بیمثال کے جمالِ جہاں آرا سے مشرف فرمادے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنے والا	اٹھنے والا	محو کرنے والا
دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ
بلانے والا	چراغ	نیک	نور والا	خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ	هَادٍ	مَهْدِيٌّ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت والا	رسول	نبی
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِيْعٌ
طٰہٰ	یٰسٓ	کملی والا	چادر اوڑھنے والا	شفاعت والا
خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ	مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى
دوست جانی	کلام کرنے والا	دوست	چنا ہوا	برگزیدہ
مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَآئِمٌ
چنا ہوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم
حَافِظٌ	شَهِيْدٌ	عَادِلٌ	حَكِيْمٌ	نُوْرٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نور
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِيْعٌ
دلیل	حجت	ابطح والا	ایمان والا	تابعدار

مُذَکِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِیْنٌ	مَدَنِیٌّ	عَرَبِیٌّ
نصیحت کرنیوالا	واعظ	امانت دار	مدینہ والا	عرب والا
هَاشِمِیٌّ	تِهَامِیٌّ	حِجَازِیٌّ	نِزَارِیٌّ	قُرَشِیٌّ
ہاشمی	تہامی	حجاز والا	مضر بن نزار کی اولاد سے	قریشی
مُضَرِیٌّ	اُمِّیٌّ	عَزِیْزٌ	حَرِیْصٌ	رَءُوْفٌ
مضر والا	ان پڑھ	غالب	حرص کرنیوالا لوگوں کے ایمان کے لیے)	نرم دل
رَحِیْمٌ	یَتِیْمٌ	غَنِیٌّ	جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ
رحم والا	یتیم	بے پرواہ	سخی	فتح کرنے والا
عَالِمٌ	طَیِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ	خَطِیْبٌ
جاننے والا	پاک	پاک کرنے والا	پاکیزہ	واعظ
فَصِیْحٌ	سَیِّدٌ	مُتَّقِیْ	اِمَامٌ	بَآرٌّ
عمدہ بیان والا	سردار	پاک کرنے والا	پیشوا	نیک
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ	مَهْدِیٌّ
شفا دینے والا	متوسط	آگے جانے والا	میانہ رو	ہدایت، والا
حَقٌّ	مُبِیْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ
سچا	ظاہر	اوّل	پچھلا	ظاہر
بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ	مُحَلِّلٌ	مُحَرِّمٌ	اٰمِرٌ
چھپا	رحمت	حلال کرنے والا	حرام کرنے والا	حکم دینے والا
صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ	نَاطِقٌ	صَاحِبٌ	مَكِّیٌّ
سچا	سچ بولنے والا	بولنے والا	صاحب	مکّے والا

نَاهٍ	شَکُوْرٌ	قَرِیْبٌ	مُنِیْبٌ	مُبَلِّغٌ
منع کرنے والا	شکر گزار	قریب	رجوع کرنے والا	پہنچانے والا
طٰسٓ	حٰمٓ	حَبِیْبٌ	اَوْلٰی	
طٰسٓ	حٰمٓ	محبوب	بہتر	

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور رحمت اللہ کی اوپر بہترین خلقت اس کی کے یعنی اوپر ہمارے سردار محمدؐ کے اور اوپر

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اولاد ان کی اور اصحاب ان کے سب کے ٭

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اسمائے یازدہ

غوثِ اعظم دستگیر رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِجَمَالِكَ وَجَمَالِ
حَبِیْبِكَ وَنَبِیِّكَ وَشَفِیْعِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

۱- اِلٰہِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتِ الْحَسَنِیُّ وَالْحُسَیْنِیُّ
قُطْبِ رَبَّانِیْ غَوْثُ الصَّمَدَانِیْ مَحْبُوْبِ حَقَّانِیْ سَرِچَشْمَۂ
سُلْطَانِیْ سُلْطَانْ سَیِّدْ مُحْیُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ
قُطْبُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ ؕ

۲- اِلٰہِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاہْ مُحْیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْخُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ
قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ ؕ

۳- اِلٰہِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاہْ مُحْیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدَّسَ
اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ ؕ

۴- اِلٰہِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاہْ مُحْیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ
قَدَّسَ اللّٰہُ الْعَزِیْزِہٗ ؕ

۵- اِلٰہِیْ بِعِزَّةِ وَحُرْمَةِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ شَاہْ مُحْیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قُطْبُ النُّجُوْمِ وَالشِّھَابِ

قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزَہٗ

۶۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ اَوْلِیَآءِ مُحَیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزَہٗ

۷۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ خَوَاجَہْ مُحَیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ قَدَّسَ
اللّٰهُ الْعَزِیْزَہٗ

۸۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ دَرْوِیْشْ مُحَیُّ الدِّیْنِ
عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ اللَّوْحِ وَالْقَلَمْ قَدَّسَ
اللّٰهُ الْعَزِیْزَہٗ

۹۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ فَقِیْرْ وَلِیْ مُحَیُّ الدِّیْنِ

عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ قُطْبُ الْفَوْقِ وَالْاَرْضِ وَتَحْتَ
الثَّرٰی قَدَّسَ اللّٰهُ الْعَزِیْزَہٗ

۱۰۔ اِلٰہِیْ بِعِزَّۃِ وَحُرْمَۃِ قُطْبُ الْاَقْطَابِ غَوْثُ
الثَّقَلَیْنِ غَوْثُ الْاَعْظَمْ حَضْرَتْ غَرِیْبْ مِسْکِیْنْ
مُحَیُّ الدِّیْنِ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ رَاکِبُ الْمَلٰٓئِکَۃِ
صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ تَابِعِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ہٗ

۱۱۔ یَاهَمْرَآئِیْلُ یَالُوْمَآئِیْلُ یَاطَنَآئِیْلُ بِحَقِّ
یَاشَیْخْ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰهِ یَامُحَمَّدُ اَفْتَحِ
الْاَبْوَابِ اَخْبِرْنِیْ بِحَقِّ یَابُدُّحْ یَابُدُّحُ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ
اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ہٗ بِرَحْمَتِكَ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہٗ

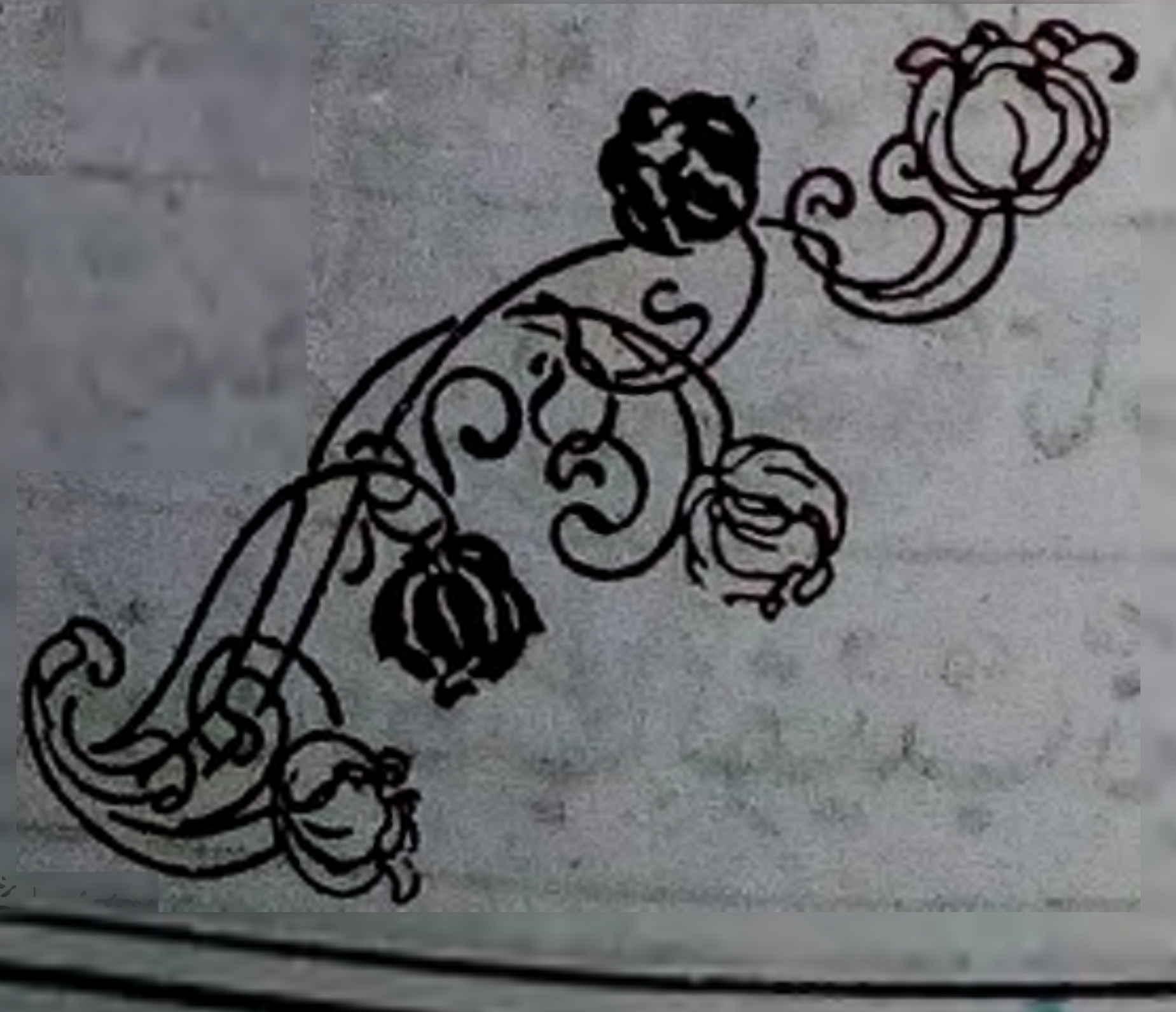

اسمائے گرامی

حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

هُوَ قُطْبُ الَّذِیْ لَا قُطْبَ اِلَّا هُوَ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ
هُوَ الْغَوْثُ الَّذِیْ لَا غَوْثَ اِلَّا هُوَ سَیِّدٌ مُّؤَیِّدٌ کَرِیْمٌ
عَظِیْمٌ شَرِیْفٌ ظَرِیْفٌ اِمَامٌ مُّؤْمِنٌ مُّهَیْمِنٌ سَالِکٌ
صَالِحٌ مُّنْعِمٌ مُّکَرَّمٌ طَیِّبٌ مُّطَیِّبٌ جَوَّادٌ مُّرَادٌ صَآئِمٌ
قَآئِمٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ سَاجِدٌ وَّاجِدٌ مَّاجِدٌ جَلِیٌّ خَفِیٌّ تَقِیٌّ
نَقِیٌّ کَامِلٌ بَارِزٌ صَفِیٌّ زَکِیٌّ حَمِیْدٌ نَّاصِرٌ مُّنَاصِرٌ سَعِیْدٌ
رَّشِیْدٌ مُّنْجِیٌّ غَوْثٌ قُطْبٌ نَّقِیْبٌ نَّجِیْبٌ خَاشِعٌ

خَاضِعٌ بُرْهَانٌ صَاحِبٌ ثَاقِبٌ وَّارِثٌ وَّارِعٌ بَارِعٌ فَآئِقٌ
لَآئِقٌ رَّاسِخٌ شَامِخٌ وَّلِیٌّ خَفِیٌّ ظَاهِرٌ بَاطِنٌ طَاهِرٌ
مُّطَهَّرٌ مُّطِیْعٌ مُّجِیْبٌ اَجِیْبٌ شَاهِدٌ رَّاشِدٌ زَآئِدٌ قَآئِمٌ
بَصِیْرٌ مُّنِیْرٌ سِرَاجٌ تَاجٌ مُّقَرَّبٌ مُّحَدِّثٌ خَلِیْلٌ دَلِیْلٌ
صَادِقٌ عَادِلٌ سُلْطٰنٌ حَسَنِیٌّ حُسَیْنِیٌّ حَنْبَلِیٌّ
شَافِعِیٌّ عَالِمٌ حَاکِمٌ عَادِلٌ مُّعِیْنٌ مُّبِیْنٌ
مِّصْبَاحٌ مِّفْتَاحٌ شَاکِرٌ ذَاکِرٌ مُّلَاذٌ مُّعَاذٌ رَّافِعٌ
نَّاصِحٌ وَّاصِحٌ وَّاضِحٌ حَافِظٌ وَّلَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

کہوں مولا کو اوّل حمد بیحد
دوئم بھیجوں درود داں بر محمدؐ
سوئم بر آل اور اصحاب اُوپر
چہارم غوثِ کل اقطاب اُوپر
سناؤں باشرع تم کو قصیدہ
مُریداں سن کے ہوویں آبدیدہ
کلام غوث صمدانی یہی ہے
بجوشِ عشق یہ بتیاں کہی ہے
بیان یہ جو پڑھے با شوق و لذّت
خلائق میں وہ پاوے عزّ و رفعت
گیارہ بار کی رکھے جو راتب
اُسے حاصل ہوویں اعلیٰ مراتب
وہ دیکھے پیر کی در خواب صورت
اسی کے دل سے اُڑ جائے کدورت
وصل کا شربت شیریں پیا جب
یہ سر باطنی ظاہر کیا تب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِ
قدح مجھ وصل کا حق نے پلایا
میں تب شوق الٰہی کو بلایا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُؤُسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِ
اسی مستی نے مجھ میں جوش کیتا
تبھی یاراں منے بازی کو لیتا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِ
کہا تب میں نے غوث و قطب آؤ
تمہیں مجھ وقت کی لذت کی پاؤ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
نِسَاتِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِ
رکھو تم ہمت عالی اے مرداں
شراب شوق کی اُبلی ہیں حوضاں

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِ
حضوری میں مجھے حق نے رکھا ہے
فنا فی اللہ کا میں نے شربت چکھا ہے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنَّ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَّازَالَ عَالِ
بڑا رتبہ ہے تم سب کا ولیکن
بڑا رتبہ میرا تم سب سے اعلیٰ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَاتِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِ
دیا حق نے مجھے ہے باز کا زور
نہیں ہر دوں میں مجھ سا ہے کوئی اور

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ
لباس خوش میرے کارن بنایا
شرف کا تاج مجھ سر میں پہنایا

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِ
چھپا تھا بھید سو مجھ کو بتایا
فضل سے حق نے مجھ سے بخشی عطایا

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ
حکم غوث، و قطب ابدال اوپر
میرا جاری ہے ہر ایک حال اوپر

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِیْ زَوَالِ
میرا اسرار کو دریا جو پاوے
تو پانی در زمین اسی کا اسرا دے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیِّتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی
میرا اسرار میت پر جو آوے
تو حکم حق سے وہ زندہ دکھاوے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
میرا اسرار گر یہ آگ بوجھے
لَخَمِدَتْ وَنَفَضَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ
تو ٹھنڈی ہو کے مجھ حالت سے دھوجے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
میرا اسرار گر پاویں پہاڑاں
لَدُکَّتْ وَخْتَفَتْ بَیْنَ الْجِبَالِ
تو ذرہ ہو کے اڑ جاویں ہزاراں

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
مہینہ یا زمانہ جب کہ آوے
تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ
مجھے احوال سب اپنا سناوے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ
کہے وہ نیک و بد اس پر جو گذرے
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ
کریاراں نا کر مجھ ساتھ جھگڑے

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
مریداں شوق سے تم راگ لاؤ
وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ
میرے اس دور میں کر لو جو چاہو

مُرِیْدِیْ هِمْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ
مریداں نہ ڈرو اللہ رب ہے
عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِ
کرم اس کا میرے ہر روز و شب ہے

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
میری نوبت دو جگ میں باجتی ہے
وَشَاؤُشُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ
یہی شادی مجھے سب ساجتی ہے

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
سبھی ملکوں میں ہے فرمان میرا
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ
صفا حق لے کیا دل جان میرا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
دو عالم مجھ نظر ایسا دکھانا
کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ
جیسا چنگل میں ایک رائی کا دانہ

وَکُلُّ وَلِیٍّ عَلٰی قَدَمٍ وَاِنِّیْ
نبیوں کے قدم پر اولیاء ہیں
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ
قدم مجھ پاس ختم الانبیاء ہیں

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
مریداں نہ ڈرو بدخواہ سیتی
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
نہیں شیروں کو ڈر روباہ سیتی

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
لقب میرا محی الدین جیلی
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ
یہ سارے ہیں سو سب میرے طفیلی

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ
میں حسنی ہوں بڑا درجہ ہے میرا
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الرِّجَالِ
حکم سب مردوں کے اوپر ہے میرا

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
اسم ہے میرا عبد القادر مشہور
وَجَدِّیْ سَیِّدِیْ بَدْرُ الْکَمَالِ
میرا سید ہے جد جدوں ماہ پر نور

قصیدہ غوثیہ پہنچا تمامی
مریداں تم کرو ان کی غلامی
بیان ہے رحمت اللہ بے نہایت
کرو تم سامعوں کی اب رعایت
مریداں سے جو کوئی اس کو پڑھے گا
خدا دیدار اپنا اس کو دے گا

اَوْرَادُ السُّلْطَانِ الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِیَ الْمُنْکَسِرَ وَاجْمَعْ شَمْلِیَ الْمُنْدَثِرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرُ اِکْفِنِیْ یَا کَافِیْ هُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرُ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰهِ نَصِیْرًا اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ وَبِاللّٰهِ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ختم شریف کے فوائد

اس ختم مبارک کے یوں تو فائدے بیشمار ہیں مگر باختصار یہاں لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ جو شخص اس ختم شریف کو ہمیشہ ورد رکھے اس کے دل کے تمام مقصد پورے ہوں گے۔

۲۔ جو بعد نماز پڑھے گا سارا دن خیریت اور خوش و خرم گزرے گا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی روزی فراخ کرے گا۔

۴۔ جو شخص اس ختم مبارک کو پڑھے وہ شخص کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔

۵۔ عامل کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔

۶۔ کیسی ہی مشکل پیش آئے یا کسی معاملہ میں گرفتار ہو گیا ہو یا قرض دار ہو یا بیمار ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہو گیا ہو ان تمام باتوں کے لیے بہت مفید ہے۔

۷۔ زیارت کا طلب گار بعد نماز تہجد بروئے بغداد شریف پڑھے۔

نوٹ: جس وقت ختم پڑھنا شروع کریں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں اور باطہارت لباس، پاک مکان پاکیزہ اور خوشبو عطر وغیرہ لگائیں اور تصورِ شیخ سے آئینہ دل کے زنگار دور کریں اور اجازت شیخ ہو تو سونے پر سہاگہ ہے۔

ختم شریف کبیر غوثیہ عالیہ و قادریہ

۱۔ ختم شروع کرتے وقت درود شریف ۱۲۵ مرتبہ

۲۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

ایک سو گیارہ مرتبہ

۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ایک سو گیارہ مرتبہ

۴۔ خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یَاحَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخْ سَیِّدْ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اَلْمَدَدْ۔

ایک سو گیارہ مرتبہ

۵۔ سُوْرَۃُ یٰسٓ مع بِسْمِ اللّٰہ شریف ایک مرتبہ
سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مع بِسْمِ اللّٰہ شریف ۱۴۱ مرتبہ

ختم شریف کے فوائد

اس ختم مبارک کے یوں تو فائدے بیشمار ہیں مگر باختصار یہاں لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ جو شخص اس ختم شریف کو ہمیشہ ورد رکھے اس کے دل کے تمام مقصد پورے ہوں گے۔

۲۔ جو بعد نماز پڑھے گا سارا دن خیریت اور خوش و خرم گزرے گا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی روزی فراخ کرے گا۔

۴۔ جو شخص اس ختم مبارک کو پڑھے وہ شخص کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔

۵۔ عامل کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔

۶۔ کیسی ہی مشکل پیش آئے یا کسی معاملہ میں گرفتار ہو گیا ہو یا قرض دار ہو یا بیمار ہو یا کسی وجہ سے لاچار ہو گیا ہو ان تمام باتوں کے لیے بہت مفید ہے۔

۷۔ زیارت کا طلب گار بعد نماز تہجد بروئے بغداد شریف پڑھے۔

نوٹ: جس وقت ختم پڑھنا شروع کریں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں اور باطہارت لباس، پاک مکان پاکیزہ اور خوشبو عطر وغیرہ لگائیں اور تصوّر شیخ سے آئینہ دل کے زنگار دور کریں اور اجازت شیخ ہو تو سونے پر سہاگہ ہے۔

* * *

ختم شریف کبیر غوثیہ عالیہ و قادریہ

۱۔ ختم شروع کرتے وقت درود شریف ۱۲۵ مرتبہ

۲۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ، یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

ایک سو گیارہ مرتبہ

۳۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ایک سو گیارہ مرتبہ

۴۔ خُذْ بِیَدِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ یَاحَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخْ سَیِّدْ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اَلْمَدَدْ۔

ایک سو گیارہ مرتبہ

۵۔ سُورۂ یٰسٓ مع بِسْمِ اللّٰہ شریف ایک مرتبہ
سُورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ مع بِسْمِ اللّٰہ شریف ۴۱ مرتبہ

۶۔ یَا بَاقِیُ اَنْتَ الْبَاقِی ایک سو گیارہ مرتبہ

۷۔ یَا حَضْرَتْ شَاہ مُحیُّ الدِّیْن مُشْکِلْ کُشَا بِالْخَیْرِ ایک سو گیارہ مرتبہ

۸۔ یَا غَوْثُ اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ ط ایک سو گیارہ مرتبہ

۹۔ سَہِّلْ فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ
ایک سو گیارہ مرتبہ

۱۰۔ امداد کن امداد کن از بندِ غم آزاد کن در دین و دنیا شاد کن یا شیخ عبدالقادرؒ ۱۱۱ مرتبہ

۱۱۔ مشکلات بے عدد داریم ما شیئاً للہ یا غوثِ اعظم پیرِ ما ۱۱۱ مرتبہ

۱۲۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ ایک سو گیارہ مرتبہ

۱۳۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط ایک سو گیارہ مرتبہ

۱۴۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلِّمْ عَلَیْكَ

یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ط ایک مرتبہ

۱۵۔ ختم میں دُرود شریف ۱۲۵ مرتبہ

* * *

اسمائے گرامی

حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

یَا سَیِّدْ مُحَیُّ الدِّیْنِ اَمِیْرُ اللّٰہِ ط
یَا شَیْخ مُحَیُّ الدِّیْنِ فَضْلُ اللّٰہِ ط
یَا اَوْلِیَآءِ مُحَیُّ الدِّیْنِ اَمَانُ اللّٰہِ ط
یَا مَوْلٰنَا مُحَیُّ الدِّیْنِ نُوْرُ اللّٰہِ ط
یَا غَوْثُ مُحَیُّ الدِّیْنِ قُطْبُ اللّٰہِ ط
یَا سُلْطَانُ مُحَیُّ الدِّیْنِ سَیْفُ اللّٰہِ ط
یَا خَوَاجَہْ مُحَیُّ الدِّیْنِ فَرْمَانُ اللّٰہِ ط
یَا مَخْدُوْمُ مُحَیُّ الدِّیْنِ بُرْہَانُ اللّٰہِ ط
یَا دَرْوِیْشُ مُحَیُّ الدِّیْنِ اَمَانُ اللّٰہِ ط
یَا مِسْکِیْنُ مُحَیُّ الدِّیْنِ قُدُسُ اللّٰہِ ط
یَا فَقِیْرُ مُحَیُّ الدِّیْنِ شَاہِدُتُ اللّٰہِ ط
قَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ الْعَزِیْز

اسمائے گرامی پڑھنے سے پہلے گیارہ بار دُرود شریف اور بعد پڑھنے کے گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

ختم غوثیہ

یہ ختم شریف حضرت غوث پاک، پیران پیر دستگیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عطیہ ہے اپنی جائز مُراد اور مشکل و پریشانی میں اس ختم کے پڑھنے سے انشاءاللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی

"ختم غوثیہ"، کے، پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ گیارہ افراد ایک، ساتھ بیٹھ کر پڑھنا شروع کریں اور مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ ہر چیز پڑھے یہ ختم ہر مہینہ چاند کی ۱۰ ارتاریخ کو شام ۵ بجے کے بعد سے پڑھا جا سکتا ہے۔ اگر ۱۰ ارتاریخ کو نہ پڑھ سکیں تو ۱۱ ارتاریخ کو ۵ بجے شام سے پہلے ختم کر لینا ضروری ہے پڑھنے والوں میں جس کی کوئی مُراد یا مقصد ہو تو دُعاء مانگتے وقت یہ بول دے کہ میری مُراد پوری ہو جائے یہ ختم کراؤں گا اور مُراد ختم کرنے کے بعد پوری ہونے پر اسی ترتیب سے یہ ختم شریف کرانا چاہئیے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

(۱) درود شریف ۱۱ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

(۲) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ ۱۱ مرتبہ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○

(۳) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ ۱۱ مرتبہ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

(۴) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ ۱۱ مرتبہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

(۵) سُوْرَةُ الْفَلَقِ ۱۱ مرتبہ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

(۶) سُوْرَةُ النَّاسِ ۱۱ مرتبہ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ
یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

(۷) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ ۱۱ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

(۸) اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ ۱۱ مرتبہ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا
الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(۹) الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک ۱۱ مرتبہ

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ○
الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ
اِلَیْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ○
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(۱۰) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۱ مرتبہ

سیّد و سلطانِ فقر و خواجہ مخدوم الغریب
بادشاہ و شیخ و درویش و ولی مولانہ
میر صالح فاطمہ رضؓ ثانی اسامی والدین
بوسعید پیر ایشاں مرد حق مردانہ
زینب و بی بی نصیبہ خواہرانِ حضرت اند
ایں اسامی پاک را باید کہ ہر فرزانہ

(۱۱) یَاشَیْخ عَبْدُالْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ ۱۱ مرتبہ

(۱۲) درود شریف ۱۱ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِہٖ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

جب بھی کسی مصیبت، بلا یا خوفناک امر کے پیش آنے کا اندیشہ ہو یا کسی بہت بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے تو کثرت سے اس کا ورد کرے۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا (آل عمران ۱۷۳)

ترجمہ: کافی ہے ہمارے لیے اللہ، اور وہ بہت ہی اچھا کارساز ہے اسی پر ہم نے بھروسہ کیا۔

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعْھَدُ
اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ
تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْٓ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ
الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ
عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؕ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ؕ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اسناد

دُعائے گنج العرش

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسولِ خدا ﷺ مسجد میں تشریف رکھتے تھے کہ ناگاہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور یہ دُعاء حضرت ختمی مآب ﷺ کو تعلیم فرمائی اور از حد فضائل و برکات اس کے بیان کیے۔ ناظرین کو اسناد طولانی کے مطالعہ سے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور وقت عزیز ضائع ہوتا ہے لہٰذا اس طول طویل اسناد کو حذف کر کے پڑھنے والوں کے حُسنِ عقیدت و رسوخ محبّتِ الٰہی پر چھوڑ دیا جاتا ہے اور تیمناً و تبرکاً لُبّ اللباب اس کا زیبِ رقم ہوتا ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے منجملہ ان فضائل کے یہ بھی فرمایا کہ اس دُعائے مبارکہ کے پڑھنے والے کو حق تعالیٰ تین چیزیں عنایت فرمائے گا اوّل اس کی روزی میں برکت دے گا، دوسری اس کو غیب سے روزی عطا فرمائے گا، تیسری اس کے دشمن عاجز و ذلیل رہیں گے اور جو کوئی اس دُعاء کو پڑھا کرے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو اللہ جل شانہ کی اس پر ہر وقت رحمت نازل ہوا کرے گی اور میدانِ جنگ میں مقابلہ کفار غالب و منصور رہے گا اور سفر سے صحت و عافیت و غنیمت کے ساتھ گھر آوے گا اور اس دُعا کی برکت سے جادو اور شیطانوں کے شر سے اور جمیع بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس کو دھو کر اوّل بارش کے پانی سے محور کو پلایا جائے تو شفاء ہو گی اور اگر اس کا تعویذ دھو کر ایسے شخص کو ہر روز پلایا جائے جس کی بیماری نے اطباء کو حیران و پریشان کر رکھا ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد شفاء ہو گی اور اگر بے اولاد والے کو اس کا تعویذ مُشک و زعفران سے لکھ کر برابر اکیس ۲۱ روز پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے صاحبِ اولاد ہو اور اس کی برکت سے امید ہے کہ روزِ قیامت ایسا درجہ بلند پائے کہ اور لوگ بھی اس درجہ کی تمنا کریں اور اس کا پڑھنے والا کبھی راستہ نہ بھولے۔

نقل ہے کہ ایک روز ایک مجرم لائق گردن زنی حاکم مدینہ منورہ کے پاس گرفتار ہو کر آیا، حاکم نے قتل کا حکم دیا، جلاد نے تین بار تلوار ماری اسے کچھ بھی اثر نہ ہُوا، پانی میں ڈبویا تب بھی نہ ڈوبا غرض طرح طرح سے اس کو ہلاک کرنا چاہا مگر سب تدبیریں بیکار ہوئیں، ناچار حاکم نے اس سے اس کا سبب دریافت کیا۔ مجرم نے کہا میرے پاس تعویذ گنجُ العرش ہے اسی کی برکت سے کوئی ایذا مجھ کو نہیں پہنچتی۔ حاکم نے اس سے درگذر کیا اور خلعت گرانمایہ سے سرفراز فرمایا اور اس سے یہ تعویذ لیا اور ہمیشہ پڑھتا رہا۔ حاصل کلام اس دُعائے بزرگوار کی کوئی کیا خوبی بیان کر سکتا ہے۔ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں کے کاغذ بنائے جائیں اور تمام روئے زمین کے اشجار قلم ہوں اور جمیع مخلوقات سماوی و ارضی ازل سے ابد تک اس کی تعریف لکھتے رہیں تو بھی ایک حرف کی تعریف پوری نہ ہو چہ جائے کہ کل کی۔ اس میں ریب و شک کو بالکل دخل نہیں بلکہ ایسی باتوں میں شک کرنا موجبِ حرمان و باعث خذلان ہے۔

دُعائے گنج العرش

کا وِرد برائے قضائے حاجات اور فراخیٔ رزق معمول ہے، دشمنوں سے نجات بیماری سے شفاء اور حصولِ برکات و فضائل کے لیے اس متبرک دُعاء کا پڑھنا اکسیر و مجرّب ہے بشرطیکہ خلوص سے پڑھے ۔

دُعائے گنج العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِی الْحَاجَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْكَافِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِیِّ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَاضِى الْحَاجَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِى الْكَافِى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِىِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْحَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ قَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِیُّ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِیْلُ ذَبِیْحُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی كَلِیْمُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاؤٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ
عَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
حَبِیْبِنَا وَسَیِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِیْعِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞

اسناد

دُعائے قدح معظم و مکرّم

روایت ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ یہ دُعاء حضرت جبریل علیہ السلام حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے معراج کی رات تحفہ لاتے اور کہا کہ یہ دُعاء اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو عنایت کی ہے۔ یہ دُعاء معلق آسمان میں سبز خط سے لکھی ہوئی ہے اور فوائد اس کے بہت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب زمین و آسمان کو پیدا نہیں کیا تھا تب اس کے آگے پانسو برس اس دُعاء کو نور کے ورقوں پر لکھ کر پردے میں رکھا تھا اب حکم ہوا ہے کہ آپؐ اور آپؐ کی اُمت اس دُعاء کو پڑھا کرے اور آپؐ کی امت میں سے جو کوئی یہ دُعاء پڑھے گا اسے بے حساب ثواب ملے گا اور وُہ شخص ولی ہوگا اگر تمام آدمی اور پریاں اور چرند و پرند سب مل کر فضیلت اس دُعاء کی بیان کریں تو بھی شمہ اس کی فضیلت کا بیان نہ ہو سکے گا، جو کوئی اس دُعاء کو دریا کے سفر میں پڑھے موج و طوفان سے سلامت رہے اور امن و امان سے گھر کو آوے اور جو کوئی صدق نیت سے لوہے پر پڑھے تو عجب نہیں کہ لوہا بھی پانی ہو جاوے اور آگ پر پڑھے تو آگ سرد ہو جاوے اور کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر مُردے کے کفن میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو تا روز قیامت عذاب نہ کرے گا اور قبر اس کی کشادہ ہوگی اور نور سے روشن ہوگی اور جنت کی کھڑکی اس بندے کے واسطے کھول دی جاوے گی اور جو کوئی اس دُعاء کو قبرستان میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ بارہ ہزار فرشتوں کو نور کا طبق دے کر ان مُردوں کے پاس بھیجے گا اور عذاب قبر ان سے دُور کرے گا اور قیامت کے دن اس شخص کو حشر کے میدان میں سواری ملے گی اور پینے کو شراب طہور ملے گا اور اس شخص کو دیکھ کر اہل عرصات

کہیں گے یا الٰہی یہ بندہ کوئی پیغمبر ہے یا ولی۔ فرشتے جواب دیں گے کہ یہ بندہ اُمت میں ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ اور اتنی عزت اس کی اس سبب سے ہے کہ یہ بندہ دنیا میں دُعائے قدح پڑھتا تھا، اور جو کوئی اس دُعاء کو مُشک اور زعفران سے طبق میں لکھ کر گلاب سے دھووے اور پانی کو شیشے میں حفاظت سے رکھے تو وُہ پانی ہر بیماری کے لیے کام آوے اگرچہ تمام طبیب اس مرض کے علاج سے عاجز ہودیں، اللہ تعالیٰ اس کو شفاء بخشے گا اور جس کی اولاد نہ ہوتی ہو تو صدق نیت سے اس دُعاء کو گیارہ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اولاد بخشے گا۔ اگر کسی شہر یا کسی گھر یا کسی زمین پر کچھ آفت نازل ہووے تو اس دُعاء کو پاک مٹی پر پڑھ کر اس شہر یا گھر یا زمین کے چاروں کونوں میں ڈال دیوے تو اللہ تعالیٰ اس دُعاء کی برکت سے سب آفت اور بلا اس سے دُور کر دیوے اور جو بندۂ مومن اس دُعاء کو صدقِ نیت سے ایک وقت پڑھے تو بلا حساب بہشت میں جاوے اور اس دُعاء کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور نظر رحمت کی اس پر ہمیشہ کرتا ہے یقین رکھو۔

* * *

پانچ نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیحات

فجر کی نماز کے بعد	هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط	۱۰۰ بار پڑھے
ظہر کی نماز کے بعد	هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ط	۱۰۰ بار پڑھے
عصر کی نماز کے بعد	هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط	۱۰۰ بار پڑھے
مغرب کی نماز کے بعد	هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط	۱۰۰ بار پڑھے
عشاء کی نماز کے بعد	هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ط	۱۰۰ بار پڑھے

دُعائے قدح مُعظّم و مُکرّم

دعائے قدح عظمت و تکریم والی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

بِسۡمِ اللّٰهِ بِسۡمِهِ الۡمُبۡتَدِیۡ رَبِّ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰى

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو ہر چیز سے پہلے ہے دنیا و آخرت کا مالک ہے

الَّذِیۡ لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنۡتَهٰى لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ

جس کی نہ غایت ہے اور نہ انتہا بلند آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اسی

الۡعُلٰى ○ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ○ لَهٗ مَا فِی

کا ہے وُہ بڑا رحم کرنے والا ہے عرش پر اس نے قرار پکڑا ہے اور جو کچھ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ○

میں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان اور زمین کے نیچے ہے سب اسی کا ہے

وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى ○ اَللّٰهُ

اور اگر دُعاء وغیرہ تم پکار کے پڑھو (پکارنے کی حاجت نہیں ہے) پس وُہ چھپی ہوئی باتوں کو اور دل کے بھیدوں کو

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ○ اَللّٰهُ الۡعَظِيۡمُ

جانتا ہے وُہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا دوسرا کوئی معبود نہیں اسکے سب نام اچھے ہیں۔ وُہ بڑا معبود ہے

عَظِيۡمُ الۡعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعۡمَآءِ قَاهِرُ الۡاَعۡدَآءِ اَلرَّحۡمٰنُ

وُہ سب بڑوں سے بڑا ہے ہمیشہ نعمتیں دینے والا ہے دشمنوں پر قہر کرنیوالا ہے وُہ بڑا رحم والا ہے

الۡعَاطِفُ عَلٰى خَلۡقِهٖ بِرِزۡقِهٖ الۡمَعۡرُوۡفُ بِلُطۡفِهٖ الۡعَادِلُ

اپنی مخلوق کو مہربانی سے روزی دیتا ہے وُہ اپنی مہربانی میں معروف ہے اپنے حکم کرنے

فِیۡ حُكۡمِهٖ الۡعَالِمُ فِیۡ مُلۡكِهٖ رَحِيۡمًا بِخَلۡقِهٖ رَحِيۡمُ الرُّحَمَآءِ

میں عادل ہے اپنے تمام مُلک کو جانتا ہے اپنی ساری مخلوق پر رحم کرتا ہے سب رحم والوں سے زیادہ رحم

عَلِيۡمُ الۡعُلَمَآءِ بَصِيۡرُ الۡبُصَرَآءِ غَفُوۡرُ الۡغُفَرَآءِ بَاعِثُ

والا ہے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والا ہے سب دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والا ہے سب معاف کرنیوالوں سے زیادہ معاف

الۡاَنۡبِيَآءِ صَاحِبُ الۡاَوۡلِيَآءِ سُبۡحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ

کرنیوالا ہے نبیوں کو پیغمبری دینے والا ولیوں کو دوست رکھنے والا وُہ پاک ہے قدرت والا ہے ہر چیز پر قادر

قَدِيۡرٌ سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡحَمِيۡدِ ذِی الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدِ

ہے پاک ہے بادشاہ ہے تعریف والا عرشِ بزرگ کا مالک ہے

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ○ رَبُّ الۡاَرۡبَابِ وَمُسَبِّبُ الۡاَسۡبَابِ

جو چاہتا ہے سو کرتا ہے سب پالنے والوں کا پالنے والا ہے اور ہر چیز کے سبب مہیا کرنے والا ہے

وَسَابِقُ الۡاَسۡبَاقِ وَرَازِقُ الۡاَرۡزَاقِ وَخَالِقُ

اور سب پہلی چیزوں سے وُہ پہلے ہے اور سب کو وہی روزی دیتا ہے اور سب کا پیدا کرنیوالا

الۡخَلَآئِقِ وَقَادِرُ الۡمَقۡدُوۡرِ وَقَاهِرُ الۡمَقۡهُوۡرِ وَ

وہی ہے اور ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز پر غالب ہے اور

عَادِلٌ فِیۡ يَوۡمِ الۡحَشۡرِ وَالنُّشُوۡرِ اِلٰهُ الۡاٰلِهَةِ جَامِعُ

قیامت کے دن انصاف کرنے والا وہی ہے سب معبودوں کا معبود برحق وہی ہے حشر کے

النَّاسِ يَوۡمَ الۡوَاقِعَةِ رَبَّنَا غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ حَلِيۡمٌ شَكُوۡرٌ

دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا پروردگار مغفرت کرنے والا رحم کرنیوالا حلم والا شکر کرنیوالوں کو جزا

الْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ خَالِقُ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ

دینے والا سب چیزوں سے پہلے ہے قدیم ہے عرش عظیم کا اور آسمانوں کا اور زمینوں کا

وَالْاَرَضِيْنَ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ

پیدا کرنے والا وہی ہے اور وہی سننے والا اور جاننے والا توبہ قبول کرنے والا شکر کا جزا دینے والا

حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ هُوَ

گناہ معاف کرنے والا رحم والا ہے اور سب تعریف اللہ کو سزاوار ہے جو عرش عظیم کا مالک ہے

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّآئِمُ

وہی سب سے اوّل اور آخر ہے اور ظاہر ہے اور باطن ہے اور ہمیشہ ہے سب

الرَّازِقُ لِلْخَلَآئِقِ وَالْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَدَافِعُ

مخلوق اور جانوروں کا رازق ہے اور جس کو جو کچھ ملتا ہے سو اسی کا دیا ہوا ہے اور بلاؤں

الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِي السَّقِيْمَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِيْنَ

کو دفع کرنے والا ہے اے بیماروں کو شفا دینے والے اور خطا کاروں کو معاف کرنے والے

وَيُبَوِّءُ النَّادِمِيْنَ وَيَدْفُوا الظَّالِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ

اور گناہوں سے پشیمان ہونیوالوں کو پناہ دینے والے اور ظالموں کو معاف کرنے والے اور نیک بندوں کو دوست

وَيُنْجِي الْمَغْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ

رکھنے والے اور غمگینوں کو غم سے نجات دینے والے اور بدکاروں کو عذاب سے ڈرانے والے اور گنہگاروں کی پردہ پوشی

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

کرنے والے اور عذاب سے ڈرنے والوں کو امن دینے والے تو پاک ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ كَثِيْرُ

تو پاک ہے کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے مگر تو ہی جو کریم ہے سب کا معبود ہے بہت

الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا يَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ شَكُوْرٌ

دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا بندوں کے عیب چھپانے والا شکر کی جزا دینے والا

رَّحِيْمٌ عَالِمُ مَا فِي الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ الزُّرُوْعِ وَ

رحم والا سینوں کے بھید جاننے والا کھیتیاں اور درخت اگانے

الْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَالِقُ الْحُبُوْبِ

والا اور رات اور دن کو تدبیر میں چلانے والا دانوں کو چیر کر ان میں سے روئیدگی

خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ

اگانے والا آسمان، اور زمین کا پیدا کرنے والا سب مخلوق سے بے پرواہ سب کو روزیاں بانٹ

الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

دینے والا غیب کی باتیں جاننے والا غم دُور کرنے والا تجھی کو

الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ

سجدہ کرتا ہے رات کا اندھیرا اور دن کی روشنی اور چاند کی چاندنی

وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ اِلٰهِيْ اَنْتَ

اور آفتاب کی دھوپ اور پانی کی کھکھلاہٹ اور درختوں کی کھڑکھڑاہٹ سے میرے معبود تو وہ ہے

الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور جو ہر چیز پر قادر ہے

وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ وَمَا فِي الْقُلُوْبِ

اور تو ہی مخفی اور ظاہر باتوں کو اور دلوں کے بھیدوں کو جانتا

اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ تَعْفُوْا عَنِ الْمَعَاصِيْ بَعْدَ اَنْ

ہے۔ اے میرے معبود جب بندہ گناہوں میں ڈوب جاتا ہے تب اس کے گناہ تو ہی معاف

يَغْرُقُ فِي الذُّنُوْبِ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا

کردیتا ہے اسے میرے معبود تیرا ہی یہ قول ہے کہ (اے میرے بندو) تم اللہ کی

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

رحمت سے ناامید نہ ہو تحقیق اللہ تعالیٰ سب گناہ معاف کردیتا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَ اَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ لَّسْتَ

بے شک وہی غفور رحیم ہے اور تیرا قول سچا ہے جھوٹ کا

بِمَكْذُوْبٍ نَجِّنِيْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ

بہتان تجھ پر نہیں آسکتا اے اللہ سخت بے چینی اور غم سے مجھے نجات دے

وَاَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ مَّظْلُوْمٍ وَّ

کیونکہ ہر غمگین کا اور پریشان حال مظلوم کا فریادرس تو ہی ہے اور

اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاحْفَظْنِيْ مَوْلَايَ مِنْ

ہر شے پر تو ہی قادر ہے اور اے میرے مولا دنیا و آخرت

اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِيْ يَا سَيِّدِيْ عَلٰى

کی آفتوں سے مجھے محفوظ رکھ اور اے میرے آقا مخلوق کے سامنے مجھے

رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ خَآصَّةً فِيْ يَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

رسوا نہ کر خصوصاً قیامت کے دن اللہ ہر چیز سے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا لَّا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ

بڑا ہے سب مخلوق سے تمام عالم سے بڑا ہے بیشک بڑا ہے کوئی اس کا مخالف نہیں اور نہ کوئی

وَلَا جَوْرَ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ وَلَا حَدَّ لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ

اس کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اس کے لیے کوئی حد ہے اور نہ گنتی ہے

وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا كُفُوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ

اور نہ کوئی اس کے مانند ہے اور نہ اس کی برابری اور نہ کوئی اس کا ثانی ہے اور نہ وزیر ہے

وَلَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا

اور نہ اس کے ملک میں کوئی شریک ہے اے تمام مخلوق پر غلبہ رکھنے والے

عَزِيْزُ اَنْ تُعَزِّزَنِيْ بِالْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ

اے قدرت رکھنے والے اے عزت والے اپنی عزت اور بزرگی اور بڑائی

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اور ہیبت اور قدرت اور تکبری کے طفیل سے مجھے عزت عطا کر یا اللہ یا اللہ یا اللہ

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ

یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم

يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِيْ فِيْ مَنَامِيْ لِقَآءَ نَبِيِّكَ وَمَا

یا رحیم تو اپنے پیغمبر ﷺ کا دیدار شریف مجھے خواب میں دکھلا اور میں

رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِيْ بِمَغْفِرَتِكَ خَطِيْٓـَٔتِيْ

جو امیدیں تجھ سے چاہتا ہوں سو بر لا اور میرے گناہ معاف کرنے کی مجھ پر نوازش فرما

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

تو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ بلند اور بزرگ کی مدد کے سوا

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا

ہم کو کسی کام کی طاقت اور قوت نہیں ہے اے بڑے انعام والے اے بزرگی والے اور

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ

نوازش کرنے والے میں گواہی دیتا ہوں (یعنی یقین کے ساتھ مانتا ہوں) تیرے

دُوْنِ عَرْشِكَ اِلٰى مُنْتَهٰى قَرَارِ الْاَرْضِيْنَ بَاطِلٌ

عرش کے نیچے سے لے کر زمینوں کی قرارگاہ کی انتہا تک تیری ذات پاک کے سوا جس چیز کی بندگی

مَّا خَلَا وَجْهَكَ الْكَرِيْمِ اٰمَنْتُ بِاَنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

کی جاتی ہو سو باطل ہے میں نے یقین کر کے مان لیا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

رَضِيْتُ رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ مِنَ

میں تجھی سے راضی ہوں اے میرے پروردگار اے دادخواہوں کے فریادرس تو مجھے دوزخ سے

النَّارِ وَنَجِّنِيْ مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ

بچا اور اپنے غضب اور ناراضی سے بچا اور اپنے عذاب سے مجھے پناہ دے

وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا

اور اپنی تمام مخلوق کی شر سے مجھے باز رکھ اور کشادہ اور برکت والی

وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

حلال اور پاک روزی مجھے عنایت فرما اے بزرگ اور بزرگی دینے والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ

تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں یا اللہ تو اپنی حلال روزی کے ساتھ

عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ

اپنے حرام سے مجھے بے پرواہ کر اور اپنی بندگی میں مجھے مشغول رکھ کر اپنی نافرمانی سے

وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ

مجھے باز رکھ اور اپنی عنایت میں رکھ کر اپنے سوا کسی دوسرے کا محتاج نہ کر اے میرے معبود میں

اَكُ شَيْـًٔا ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ

نیست و نابود تھا تونے مجھے پیدا کیا میں نے اپنی جان پر (تیری نافرمانی سے) ظلم کیا اور معصیتیں کیں

وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ غَفَرْتَنِيْ

اور اب میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اے میرے اللہ میرے گناہ معاف کر دے

يَا رَبِّ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ مُّلْكِكَ شَيْءٌ وَّ

یا رب اگر تو میری مغفرت فرمائے تو تیری بادشاہی میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا اور

اِنْ عَذَّبْتَنِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطٰنِكَ

اگر تو مجھے عذاب کرے تو تیری شان و شوکت میں کچھ بھی زیادہ نہ

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَ

ہوگا اے پروردگار عذاب کرنے کے لیے میرے سوا کوئی دوسرا تجھے مل جائے

اَنَا لَآ اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ غَيْرُكَ يَا غَفُوْرُ

گا مگر میرے گناہ معاف کرنے کے لیے تیرے سوا کون ہے یا غفور

يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَيَا اَرْحَمَ

یا رحیم یا ذاالجلال و الاکرام یا ارحم

الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

الراحمین و صلی اللہ علی خیر خلقہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ وَسَلَّمَ

سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین وسلم

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم

الرّٰحِمِيْنَ ○

الراحمین والحمد للہ رب العالمین

دُعائے حبیب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

عَجَبًا لِّلْمُحِبِّ کَیْفَ یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
طَالِبُ الْجَنَّۃِ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
خَالِقُ اللَّیْلِ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
خَالِقُ الْخَلْقِ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
کُلُّ الْمَلَکُوْتِ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلْجَنَّۃُ وَالنَّارُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلطَّیْرُ وَالْوُحُشُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلنَّوْمُ عَلَی الْمُحِبِّ حَرَامٌ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
طَالِبُ الْمَوْلٰی لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوْقُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَلْعِشْقُ وَالْمَحَبَّۃُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اَللَّیْلُ وَالنَّہَارُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَالْاِکْرَامُ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
اِبْرٰہِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ   قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ
رَسُوْلُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ

آیاتُ الخوف اور آیاتُ الحرس

قرآن مجید کی صداقت پر ایمان رکھنے والے مسلمان کلامِ پاک کی شفاء اور بیشمار روحانی و مادی برکتوں کا یقین رکھتے ہیں اس لیے ۳۳ آیاتِ حرز کو یکجا کر کے پیش کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے کہ لوگ آسانی سے چند منٹ صرف کر کے یومیہ اس کا ورد کر لیا کریں تاکہ ان آیتوں کی برکات سے بہت سی بیماریوں اور دکھوں سے نجات رہے۔ ان آیاتِ حرز کی برکتوں کے باب میں بعض قیمتی شہادتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ حضرت علامہ ابو محمد عبداللہ یمنی المعروف بہ امام یافعی نے اپنی بے نظیر تالیف "الدر النظیم فی خواص القرآن العظیم" میں تحریر فرمایا ہے کہ فرمایا سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دن رات میں ایک بار یہ ۳۳ آیتیں پڑھ لیا کرے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نہ اسے کوئی درندہ دکھ دے گا اور کوئی چور اسے نقصان پہنچاتے گا۔ ان آیات کا نام آیات الخوف اور آیات الحرس ہے اور یہ آیتیں حرز ہیں اور ان میں ہر بیماری کی شفاء ہے جن میں سے ایک جذام اور برص بھی ہے۔

(۲) ابنِ سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے کہ ایک نہر پر مقام ہوا۔ لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لُٹ جاتے ہیں۔ میرے سب رفیق وہاں سے چل دیئے مگر میں چونکہ آیاتِ حرز پڑھا کرتا تھا اس لیے وہاں ٹھہرا رہا۔ جب رات ہوئی، ابھی سونے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ پائے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی۔ میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے۔ اس شخص نے عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔

یہ ۳۳ آیتیں ہیں۔ ان کے پڑھنے سے آسیب، درندہ، چور اور ہر قسم کی بلا و آفت دفع ہوتی ہے۔ کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفا ہے۔ محمد ابن علیؓ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فالج ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں تو اس کو شفا ہو گئی۔

یہ ۳۳ آیتیں حفاظتِ درندہ، چور، دفع آسیب اور عافیتِ جان و مال کے لیے اور شفاء جذام و جمیع امراض کے لیے اکسیر اعظم ہیں۔ آیات الحرس ان کا لقب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى

یہ وُہ کتاب ہے جس میں کچھ شک نہیں رہنما ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

پرہیزگاروں کے واسطے جو ایمان لاتے ہیں غیب پر اور درست رکھتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

نماز کو اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اس کتاب پر جو اے محمد ﷺ نازل کی گئی تمھاری طرف اور جو نازل کی گئی تم سے پہلے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

اور وُہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں یہی لوگ ہدایت پر ہیں

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤

اپنے رب کی طرف سے اور یہی مُراد پانے والے ہیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

اللہ وُہ ذات ہے کہ نہیں کوئی معبود اس کے سوا وُہ ہمیشہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔ اس کو نہیں آتی

وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۭ

اونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ

ایسا کون ہے جو سفارش کرے اس کی جناب میں بغیر اس کی اجازت کے وُہ جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ

جو کچھ خلق کے رُو برُو ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وُہ نہیں احاطہ کر سکتے اس کی معلومات

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وُہ چاہے گھیرے ہوئے ہے اس کی کرسی تمام آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ○

اور زمین کو اور نہیں گراں گزرتی اس کو ان کی حفاظت اور وُہ عالی شان عظمت والا ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

کچھ زبردستی نہیں دین کے بارے میں بیشک ظاہر ہو چکی ہدایت گمراہی

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

سے پھر جو نہ مانے بتوں کو اور ایمان لائے اللہ پر

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ

تو بے شک اس نے پکڑ لی مضبوط رسی جو ٹوٹنے والی

لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نہیں اور اللہ سُنتا جانتا ہے اللہ ان کا حامی ہے جو ایمان لائے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ

ان کو نکالتا ہے اندھیروں سے اجالے کی جانب اور جو لوگ

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

کافر ہیں ان کے رفیق شیطان ہیں جو ان کو نکالتے ہیں اجالے سے

اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اندھیروں کی جانب یہی لوگ دوزخی ہیں وُہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ○ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
ہمیشہ رہیں گے اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ
اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اس کو چھپاؤ اس کا تم سے حساب
بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ
لے گا اللہ پھر بخشے گا جسے چاہے گا اور عذاب دے گا جسے
یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اٰمَنَ
چاہے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے مان لیا
الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
پیغمبر نے جو کچھ اس پر اترا اس کے پروردگار کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
سب کے سب ایمان لے آئے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں پر
لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
کہ ہم جدا نہیں سمجھتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں اور بول اٹھے کہ ہم نے
وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ○
سنا اور مان لیا تیری بخشش (چاہتے ہیں) اے پروردگار اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے
لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ
اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر اس کی طاقت کے موافق اسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا
وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ
اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا اے ہمارے پروردگار نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول جائیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
یا چوک جائیں اے ہمارے پروردگار نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ جیسا کہ تو نے رکھا تھا
عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
ان پر جو ہم سے پہلے تھے اور اے ہمارے پروردگار ہم سے نہ اٹھوا اتنا بوجھ جس کی
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
ہم میں سکت نہیں اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر تو ہی
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○ اِنَّ رَبَّكُمُ
ہمارا حامی ہے تو ہماری مدد کر ان لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں بیشک تمہارا پروردگار
اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ
اللہ ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دن
اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ
میں پھر قائم ہوا تخت پر چھپا لیتا ہے رات کو
النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
دن سے کہ رات کے دن پیچھے لگا آرہا ہے دوڑا ہوا اور اسی نے پیدا کیے سورج اور چاند اور تارے
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
تابعدار اپنے حکم کے سن لو اسی کی خلق ہے اور (اسی کا) حکم
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
بڑا بابرکت ہے اللہ جو پالنے والا ہے تمام عالم کا پکارو اپنے رب کو
تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○
گڑگڑا کر اور چپکے چپکے وہ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
اور نہ فساد کرو زمین میں اس کی درستی کے بعد اور اسکو پکارتے رہو

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ
ڈر اور توقع سے بے شک اللہ کی رحمت قریب ہے نیک

الْمُحْسِنِیْنَ ○ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
لوگوں سے کہہ دو کہ تم اللہ کو پکارو یا پکارو رحمٰن کو

اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ
جس نام سے بھی پکارو گے اسی کے اچھے اچھے نام ہیں اور اے محمد ﷺ

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ
نہ اپنی نماز چلّا کر پڑھو اور نہ اس کو چپکے پڑھو اور ڈھونڈھ لو اس کے بیچ میں

سَبِیْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ
راہ اور کہو کہ ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو نہ اولاد رکھتا ہے

وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ
اور نہ کوئی اس کا شریک ہے سلطنت میں اور نہ

یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ○
کوئی اس کا مددگار ہے کمزوری کے سبب اور اس کی بڑائی کرو بڑا جان کر

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ ○ فَالتّٰلِیٰتِ
قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کی کر پھر ذکر کی تلاوت کرنے

ذِكْرًا ۙ ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
والوں کی کہ بیشک تمہارا معبود یقیناً ایک ہے پروردگار ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ ○ اِنَّا زَیَّنَّا
اور زمین کا اور جو کچھ کہ ان میں ہے سب کا اور پروردگار مشرقوں کا ہم نے آراستہ کیا

السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۙ ○ وَحِفْظًا مِّنْ
ہے آسمان دنیا کو ایک زینت یعنی ستاروں سے اور محفوظ کیا ہے

كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ ۚ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ
ہر شیطان سرکش سے کہ وہ کان بھی نہیں لگا سکتے اوپر کی مجلس

الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ قلے ۙ دُحُوْرًا
کی طرف اور پھینکے جاتے ہیں (ان کی جانب شہاب) ہر طرف سے بھگانے کے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
لیے اور ان کے لیے عذاب دائم ہے مگر ہاں جو اُچک لے گیا چھپا کے سے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
پھر اس کے پیچھے لگا چمکتا ہوا انگارا اب ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا زیادہ

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ
مشکل ہے یا وہ جو ہم نے پیدا فرمائے ہم ہی نے ان کو پیدا کیا گیلی ہوئی مٹی

لَّازِبٍ ○ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
سے اے گروہ جن و انسان اگر ہو سکے تم سے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تو نکل بھاگو آسمان اور زمین کے کناروں سے

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
پھر نکلو تم نہیں نکل سکو گے مگر ایک خاص قوت سے تم کیا کیا نعمتیں اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ

پروردگار کی جھٹلاؤ گے   چھوڑا جائے گا تم پر   آگ کا شعلہ

وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ

اور دھواں   پس تم مقابلہ نہ کرسکو گے   اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو

عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

کسی پہاڑ پر   تو ضرور تو اس کو دیکھتا کہ دب جاتا پھٹ جاتا   اللہ کے خوف

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

سے   یہ مثالیں ہیں جن کو ہم   بیان کرتے ہیں   لوگوں کے لیے   تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

غور کریں   وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں   جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ

ہے چھپے   اور کھلے کا   وہ نہایت مہربان ہے   بڑا رحم والا   وہی اللہ ہے

الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں   بادشاہ ہے پاک ذات (عیب سے) سالم   امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

نگہبان ہے   زبردست   خود مختار (اور) عظمت والا ہے   اللہ پاک ہے ان کے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

شریک ٹھہرانے سے   وہ اللہ ہے   پیدا کرنے والا   موجد   صورت بنانے والا

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اس کے اچھے اچھے نام ہیں   تسبیح کرتا ہے اس کی جو کچھ   آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ قُلْ اُوْحِىَ

اور زمین میں ہے   اور وہی ہے زبردست   حکمت والا   (اے محمد ﷺ) کہہ دو کہ میری

اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

طرف وحی کی گئی ہے کہ قرآن سنا ایک جماعت نے جنات میں سے پھر (اپنی قوم سے جاکر) کہا

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِىْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ

کہ ہم نے سنا ہے ایک عجیب قرآن   جو راہ دکھاتا ہے نیکی کی   سو ہم ایمان لے آئے اس پر

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا

اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے اپنے رب کا کسی کو   اور یہ (کہا) کہ بڑی شان ہے ہمارے

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

رب کی نہ اس نے بی بی بنائی   اور نہ بیٹا   اور یہ کہ ہم میں بے وقوف لوگ کہتے

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

تھے اللہ پر جھوٹ

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ

كَانَ مِنْ كَلِكَ تَكَرُّ كَرٍّ كَكَرِّ الْكَرِّ فِىْ كَبَدِىْ تَحْكِىْ

مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ كَلِكَ كَفَا مَا بِىْ كَفَاكَ الْكَافُ

كُرُبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ مَنْ يَحْكِىْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

دُعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَجِیْبُ یَا اَللّٰہُ
اے خوبی والے اے اللہ	اے نزدیک اے اللہ	اے عجیب اے اللہ
یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ	یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ
اے قبول کرنے والے اے اللہ	اے مہربانی کرنوالے اے اللہ	اے نیکوکار اے اللہ
یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ	یَا بُرْهَانُ یَا اَللّٰہُ
اے احسان والے اے اللہ	اے دیان اے اللہ	اے قوی دلیل اے اللہ
یَا سُلْطٰنُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ
اے غالب اے اللہ	اے مدد چاہے گئے اے اللہ	اے احسان کرنے والے اے اللہ
یَا مُتَعَالِیْ یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ
اے سب سے برتر اے اللہ	اے مہربان اے اللہ	اے نہایت رحم والے اے اللہ
یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ	یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ
اے حلم والے اے اللہ	اے خبردار اے اللہ	اے نہایت کرم کرنوالے اے اللہ

یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ	یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ	یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ
اے بزرگ اے اللہ	اے صاحب بزرگی کے اے اللہ	اے اے حکمت والے اے اللہ
یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ	یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ	یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ
اے ظاہر قدرت والے اے اللہ	اے بخشنے والے اے اللہ	اے گناہ بخشنے والے اے اللہ
یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ	یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ	یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ
اے پیدا کرنے والے اے اللہ	اے بلند کرنے والے اے اللہ	اے قدردان شکر کرنیوالوں کے اے اللہ
یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ	یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ	یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ
اے خبردار اے اللہ	دیکھنے والے اے اللہ	اے سننے والے اے اللہ
یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ	یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ	یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰہُ
اے اوّل اے اللہ	اے آخر اے اللہ	اے ظاہر اے اللہ
یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ	یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ	یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ
اے باطن اے اللہ	اے پاکیزہ بُرے وصفوں سے اے اللہ	اے سلامت والے اے اللہ
یَا مُهَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ	یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ
اے نگہبان اے اللہ	اے زبردست اے اللہ	اے عظمت ولے اے اللہ
یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ	یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ	یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ
اے پیداکنندہ اے اللہ	اے کارساز اے اللہ	اے صورت بنانے والے اے اللہ
یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ	یَا حَیُّ یَا اَللّٰہُ	یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ
اے زبردست اے اللہ	اے ہمیشہ جینے ولے اے اللہ	اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ
یَا قَابِضُ یَا اَللّٰہُ	یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ	یَا مُذِلُّ یَا اَللّٰہُ
اے تنگ کنندہ اے اللہ	اے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ	اے ذلت دینے والے اے اللہ

يَا قَوِيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُعْطِيُ يَآ اَللّٰهُ

اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ

يَا مَانِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَآ اَللّٰهُ

اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ

يَا وَكِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَا كَفِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے کارساز اے اللہ اے کفایت کرنوالے اے اللہ اے صاحب بزرگی

وَالْاِكْرَامِ يَآ اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَآ اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَآ اَللّٰهُ

اور بخشش کے اے اللہ اے راہنما اے اللہ اے بُردبار اے اللہ

يَا فَتَّاحُ يَآ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ

اے کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو تحقیق تھا

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ

میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو اوپر بہترین خلق

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

کے جو نام ان کا محمدؐ ہے اور ان کی آل اور ان کے اصحاب سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ة

تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

❖

دُعائے سُریانی

اس متبرک دُعاء کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے اصل دُعاء سُریانی زبان میں تھی۔ اس لیے اب تک دُعائے سُریانی کے نام سے مشہور ہے۔ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دُعاء کا وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سُورۃ رحمٰن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دعائے سُریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کرتا تھا مسلمانوں کے جلیل القدر اکابر نے اس متبرک دُعاء کی مداومت کی ہے خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد بہت زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین نخشبی قدس سرہ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔

دُعائے سریانی ہر جائز مقصد کے لیے مُجرب ہے۔ روزانہ تین بار یا سات بار حصولِ مقصد کے لیے پڑھتا رہے اور سربسجود ہو کر دُعاء کرے۔

شروع دعائے سریانی معہ ترجمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

میں ہوں موجود سب مجھ پاس آؤ
جو میرے غیر کی راکھو طلب تم

اَنَا الْمَوْجُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِيْ

تمہارا باعبادی میں ہوں مقصود
میں سرجنہار ہوں یہ سب خلق کا

اَنَا الرَّبُّ الَّذِيْ يَخْشٰى عَذَابِيْ

میں اے بندے اسم رکھتا ہوں قہار
چلو دن رات مجھ شاہ کے حکم پر

اَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيْمِنُ جَلَّ قَدْرِيْ

تمہارا میں ہمیشہ ہوں قدرداں
بڑی ہے بہت میری بادشاہی

اَنَا الْمَعْبُوْدُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِيْ

سچا معبود مجھ پوجو اے عباد
میں غالب ہوں میرا سب پر حکم ہے

فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِيْ لَمْ تَجِدْنِيْ

مجھے شہ رگ سیتی سے نزدیک پاؤ
نہ پاؤ مجھے جس جا کہہ جاؤ

كَثِيْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

نہ پوجو مجھ بنا کوئی اور معبود
جسے چاہوں کروں یک پل میں نابود

جَمِيْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

ڈرے میرے غضب سے کل یہ سنسار
جو چاہتے ہو خلاصی میرے دربار

عَظِيْمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

اگر بستی میں ہو یا در بیاباں
پکڑ کھینچوں میں شاہوں کا گریباں

اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

نہ ہرگز غیر میرے کی کرد یاد!
رکھوں غمگین کے راکھوں کی شاد

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِيْهِ

کروں اپنا رحم میں تم اوپر آپ
خبرلوں رزق کی اگر شب و روز

تَجِدْنِيْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِيْمًا

میں ذاتو ذات ہوں آپ ہی اکیلا
کروں احسان میں ہر ہر فرد پر

تَجِدْنِيْ مُسْتَغَاثًا لِّيْ مُغِيْثًا

اے بندے آؤ سب مجھ پاس فریاد
کروں مظلوم کی میں دستگیری

وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِيْ مَنْ عَصَانِيْ

کروں عاصی اوپر میں رحم فی الحال
میری رحمت کے ہیں معمور دریا

تَجِدْنِيْ فِيْ سَوَادِ اللَّيْلِ عَبْدِيْ

اے بندے تم اٹھو پچھلی پہر رات
نہیں پاؤ گے مجھ کو بہت نزدیک

تَجِدْنِيْ رَاحِمًا بَرًّا رَءُوْفًا

اے بندے نام میرا ہے سو رحمان
بنی آدم پرندے جانور کو

تَجِدْنِيْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِيْ

کرم میرا خلائق پر ہے بسیار
کرد میرا ذکر ہر دم ہمیشہ

وَمِنْ اَبَوَيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

نہ ایسا کر سکے بھائی و ماں و باپ
کروں بیمار پرسی جب چڑھے تاپ

كَثِيْرُ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

نہ رکھتا ہوں کوئی خادم نہ چیلا
نہ دیکھوں کون پہلا کون پچھلا

اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

اگر تم پر کرے کوئی ظلم و بیداد
اڑادوں دولت ظالم کو برباد!

بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

نہ دوں وعدہ اُسے پرسوں دیا کال
کہوں ناامید نہ ہووین یہ جہال!

قَرِيْبًا مِّنْكَ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

کرو اس وقت میں مجھ سے مُناجات
سنوں گا میں تمہاری پیار سے بات

بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

صبح اور شام سب میرے ہیں مہمان
موافق حال کے پہنچاؤں سامان

اَنَا الْمَذْكُوْرُ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ

غریبوں عاجزوں کا میں سچا یار
جو سوتے ہو جو بیٹھے ہو جو ہشیار

تَجِدُنِیْ فِیْ سُجُوْدِكَ حِیْنَ تَدْعُوْا

تمھیں سجدے منے ذاتا پھاڑو
دُعا اس وقت میں ہووے گی مقبول

إِذَا الْقَهَّارُ نَادَانِیْ كَظِیْمًا

اگر غمگیں پکارے مجھ پہ اندوہ
کہوں لبیک یاں حاضر کھڑا ہوں

إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِیْ

جو آوے غمزدہ مجھ پاس ناگاہ
کروں اس پر نگاہ لطف و کرم کی

أَتَعْرِفُ مَنْ یُنِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ

خلق کی کون پورے مجھ بنا آس
جہنم آگ سے دیوے خلاصی

أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا

ہے ایسا کون خلقت میں کرنہار
میں قادر ہوں بڑی قدرت ہے میری

أَتَعْرِفُ مَنْ یَقُلْ لِلشَّیْءِ غَیْرِیْ

بڑا ستار ہوں میں عالم الغیب
اگر چاہتے ہو خوبی یا عیب ادی

أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَیْبِ غَیْرِیْ

کرو تم یاد ہر دم روز میثاق
میری رحمت جو ہے سابق غضب پر

وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کھڑے ہو کر ہزاراں آہ مارو
تم اپنے کام دو جگ میں سنوارو

أَقُلْ لَبَّیْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کہ اے مولا کیا ہے غم نے اندوہ
اٹھا دوں درد و غم کے یہ بڑے کوہ

نَظَرْتُ إِلَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کہ مارے بیقراری سے وہ اک آہ
چھڑاؤں درد بند غم سے کھول دوں راہ

سَرِیْعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

رہے دن رات یوں موجود تجھ پاس
سنگھا دے بہشت کے پھولوں خوشباش

مِنَ الْهَلَكَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کرے یک حرف سے عالم کو اظہار
نہیں میری مثل زنہار زنہار

یَكُنْ فَیَكُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

چھپاتا ہوں زنوں مردوں کے کل عیب
تو کس کے عیب مت کھولو بلا ریب

أَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

رہو اس عہد پر تم قوم عشاق
کرو اس طور تم تحسین اخلاق

فَإِنْ تَابَ أَتُوْبُ عَلَیْهِ عَبْدِیْ

کہو ہے کون جگ میں مجھ جیسا شاہ
ہوا نہ مجھ مثل کوئی نہ ہو گا !!

وَمَنْ مِثْلِیْ وَأَیْنَ یَكُوْنُ مِثْلِیْ

اے بندے کون ہے تم کو جو چاہوے
نہ پاؤ غیر میرے کون دو جہاں میں

هَلُمَّ إِلَیَّ لَا تَقْصِدْ سِوَائِیْ

اگر چاہتے ہو اے بندے شرف تم
کرو شکرانہ نعمت دلوں سے

أَتَذْكُرُ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا

دُعا مانگو اے بندے تم صبح و شام
خزانے ہیں میرے معمور بھرپور

فَلَا یُنَجِّیْكَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ

اے بندے سو رہے ہو کیوں اٹھو جاگ
جسے چاہوں اسے بخشوں خلاصی

وَلَیْسَ یَمْلِكُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ

نہیں کوئی غنی کوئی قلندر
میں ہوں رزاق مطلق یا عبادی

أَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا

خلق میں کون ایسا ہے کہ بیرنج
یہ میرے جود و بخشش کی صفت ہے

أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کس نے دیکھی ہے ایسی عالی درگاہ
ہیں لاکھوں نام میرے ہوں یک اللہ

وَلَیْسَ یَكُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

سوا میرے ہلاکی سے چھڑا دے
کہ مشکل وقت اندر کام آوے

أَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تو چل آؤ شتابی مجھ طرف تم
نہ بولو غیر سیتی یک حرف تم

أَلَمْ أَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

چھپے ظاہر مجھے فرماؤ سب کام
سبھی مطلب کو پہنچاؤں سرانجام

مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ہے آگے دوزخوں کی سخت تر آگ
نہ میرے غیر کی لاگے وہاں لاگ

أَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

جو تم کو محل دیوے بہشت اندر
فضل سے دوں قصور و حور و کوثر

سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

غریبوں پر لٹا دے یہ زر و گنج
لٹانے میں کروں نہ سات رنج

اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِّلذَّنْبِ غَیْرِیْ

آیا ہے جگ میں کوئی مجھ سا ستار
میں بخشنہار ہوں جن و بشر

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَآ اُبَالِیْ

بخش ڈالوں کروڑوں میں گناہاں
نہ کوئی بھر سکے اس جائے پر دم

وَاُکْرِمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ

جسے چاہوں اسے دوں بہت تعظیم
میں وہاں وہاب میرا لطف ہے عام

فَعَزِّزْنِیْ وَلَمْ تَرَقَّطْ مِثْلِیْ

اے بندے کر تو مجھ سے آشنائی
نہیں میری مثل دونوں جہاں میں

وَاُکْرِمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفً

اے بندے خوف میرا رکھ تو دلماں
کرم میرا ہے ساری خلق پر عام

لِیَ الْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ عَبْدِیْ

بخشنا نعمتوں کا ہے میرا کام
میری خیرات ہے جاری ہمیشہ

لِیَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا جَمِیْعًا

میں ہوں اللہ سب میرے ہیں بندے
میرے دربار بن تم کہیں نہ جاؤ

اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

غلاموں کے گنہ بخشے ہو لکھ بار
ولے مشرک نہ بخشوں گا میں زنہار

غَدَاةَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

حشر کے دن سبھوں کو دوں پناہاں
نہ کوئی وہاں کر سکے اس وقت ناہاں

اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

خزانے بے عدد بخشوں زر و سیم
یہ کہتا ہوں حرف از راہ تفہیم

وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اسی سے پائے گا عزت بڑائی
قبیلہ میں مجھے نہ باپ نہ مائی

لِیَ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کروں سب سختیاں تیری میں آسان
عبث رکھتا ہے کیوں خاطر پریشان

لِیَ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں ساری خلق کو دیتا ہوں انعام
میرے محتاج ہیں سب خاص اور عام

لِیَ الْمَلَکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

گڑے مجھ شاہ کے ہر ملک جھنڈے
نہ ہو تم چار آنکھوں ساتھ اندھے

اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاِسْمِیْ

میرا ہے نام سب ناموں سے برتر
میں ہوں رحماں سب کو بخشتا ہوں

اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ

میں اللہ بے مثل ہوں مثل سے پاک
میں ہوں حاکم چلاؤں حکم سب پر

اَنَا الْمَلِكُ الْمُلُوْكِ وَکُلُّ مُلْكٍ

یہ سب سلطان میرے نائباں ہیں
میری درگاہ میں جاروب کش ہیں

اَنَا اُفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلٍ

فنا کی جب خلق اوپر چلے باؤ
رہے باقی ہماری بادشاہی

اَنَا الْوَهَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا

شتابی طالبوں کے دوں میں مطلوب
میرے اوصاف جو تم کو سنا دے

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ

کیا ہوں خلق کی میں آپ تقدیر
عرش سے فرش تک میرا حکم ہے

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ لَا ظُلْمَ عِنْدِیْ

میں رب العالمین ہوں ظلم سے دور
سدا مظلوم کی سنتا ہوں فریاد

اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

مجھے لائق ہیں سب اوصاف بہتر
گدا کو دناں اور شاہوں کو افسر

اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ملادوں مدعی کو خاک در خاک
میرے محکوم ہیں یہ ارض و افلاک

لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اگر ہیں حاضراں یا غائباں ہیں
اگرچہ اپنے گھر کے صاحباں ہیں

وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تبھی اُڑ جائیں سب جنگل ندی ناؤ
ارے ان غافلوں کو کوئی سمجھاؤ

وَلِیَ الْعَهْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

وفائے عہد میرا فعل ہے خوب
یہی لوح و قلم میں سب ہیں مکتوب

بِلَا التَّکْیِیْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

ہے میرے حکم سے تقدیم و تاخیر
کروں یک آن میں ایجاد و تغییر

وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کر دوں میں ظالموں کو خوار و رنجور
غریبی عاجزی ہے مجھ کو منظور

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِيْمًا
محمد مصطفٰے ہیں ذات کے نور
کیا ان کے سبب سے یہ سب نور
وَيَشْفَعُ فِي الْخَلَائِقِ يَوْمَ حَشْرٍ
محمد مصطفٰی روز قیامت
وہی محبوب میرے بے شبہ و شک

لَهُ الْبُشْرٰى فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
نہیں یک آن دے مجھ قریب سے دور
ہیں ناظر ہوں وہی میرے ہیں منظور
اَشْفَعُ فِيْهِ فَاطْلُبْنِيْ تَجِدْنِيْ
کریں گے جملہ عالم کی شفاعت
کروں گا اس کو راضی بے نہایت

اسناد دعاء سریانی کی ہے

ہمیشہ جو کوئی اس کو پڑھے گا
ورد کوئی چہل دن اس کو کرے گا
ہمیشہ مقبل و مقبول ہووے
دعاء اس کی کبھی رد نہ کی جاوے

امن میں وہ سدا حق کی رہے گا
نصیبہ بخت و دولت پر رہے گا
بلا سے چھوٹ کر وہ پاک ہووے
نہ کسی کا وہ کبھی محتاج ہووے

طریقہ فاتحہ

ہر وہ شے جو مال حلال سے ہو، پھل، مٹھائی اور کھانے پر فاتحہ دی جاتی ہے، اور قبرستان یا کسی مزار پر صاحب قبر کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر فاتحہ پڑھیں کہ آپ کی پشت، قبلہ کی طرف ہو۔

ایک بار

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

تین بار

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

ایک بار

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اس کے بعد دُرود تاج یا دُرود شریف پڑھیئے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اس کے بعد رب العزت کی بارگاہ میں دُعا کرے اور دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اتنے بُلند ہوں کہ کندھوں سے بلند نہ ہونے پائیں اور خداوند قدوس کی جناب میں عرض کریں کہ:۔

یہ جو کچھ میں نے تلاوت کی اور یہ جو کچھ شیرینی وغیرہ ہے یہ سب تیری ہی نظر ہے اس کو قبول فرما، اور اس کا ثواب حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور آپؐ کے وسیلہ جلیلہ سے اس کا ثواب تمام انبیاء مُرسلین، اصحاب کرام، اہلبیت کرام، تمام اولیائے امت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور خاص کر اس کا ثواب فلاں شخص کو (ان کا نام لے) اور تمام مومن مرد اور عورتوں کو پہنچے۔ بعد فاتحہ دونوں ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیر لینا چاہئیے ۔

عقیقہ

حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ ہر دو کی طرف سے نر ہو یا مادہ۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت امام حسن کی طرف سے ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہؓ اس کا سر منڈوا دو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کر دو۔ (ترمذی)

۳۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو حضور ﷺ نے ان کے کان میں وہی اذان دی جو نماز کے لیے کہی جاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

مسائل فقهیہ: بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے۔ اسی دن بچہ کا اچھا سا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلاف شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں بھی قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصہ ہو سکتا ہے۔ عقیقہ کا گوشت فقراء و مساکین میں بھی تقسیم کرنا چاہیئے۔ عوام میں یہ بہت مشہور ہے کہ بچہ کے ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی نہ کھائیں۔ یہ قطعاً غلط ہے۔ شرع میں اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت)

دعائے عقیقہ

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں۔ اس کے بعد یہ دعاء پڑھیئے:۔

لڑکے کیلیے دعاء اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ [1] دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لَّهٗ مِنَ النَّارِ

لڑکی کیلیے دعاء اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ [2] دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لَّهَا مِنَ النَّارِ

---

[1] یہاں بچہ کا نام لیا جائے۔

[2] یہاں بچی کا نام لیا جائے۔

فضائل وخواص

دُرُودِ تاج

خواص اس درُود شریف کے بیشمار ہیں۔ احاطہ ان کا اس مختصر جگہ میں نہایت دشوار ہے مگر یہاں بفحوای مَالَا يُدْرَكُ كُلُّهٗ يُتْرَكُ كُلُّهٗ برسبیل اعجاز تھوڑا بیان ہوتا ہے منجملہ ان کے عمدہ تربات یہ ہے کہ اگر کوئی شخص زیارت جمال بیمثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو جان و دل سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو قبلہ رُخ جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستّر بار اس درُود شریف و مکرم کو پڑھ کر سو رہے۔ گیارہ راتیں اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شرف زیارت بابرکت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا اور واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نماز صبح کے سات مرتبہ اور بعد نماز عصر کے تین مرتبہ اور بعد نماز عشاء کے تین بار ورد رکھے اور واسطے دفع سحر اور آسیب جن اور شیاطین اور وبا اور فساد چیچک کے اور جو مرض اس کے سوا ہو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور واسطے کشائش رزق کے سات بار بعد نماز صبح کے ہمیشہ وظیفہ رکھے اور واسطے بانجھ عورت کے اکیس ۲۱ خرموں پر سات سات بار دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلا دے پھر بعد غسل وطہارت حیض کے اس سے ہمبستر ہو وے اللہ تعالیٰ کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اور اگر حاملہ کو کچھ خلل ظاہر ہو تو سات دن تک سات مرتبہ متواتر پانی پر دم کر کے پلا دے ؞

دُرُودِ تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَ
الْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ
مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَيِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ
مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى
صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○
جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○
وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ○ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ○ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ○
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ ○ وَقَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ○ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ ○ وَالْمَقْصُوْدُ

مَوْجُوْدَةٌ ○ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ ○ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ رَاحَةِ
الْعَاشِقِيْنَ ○ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ○ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ○
سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ○ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ○ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ
وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ ○ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ○ اِمَامِ
الْقِبْلَتَيْنِ ○ وَسِيْلَتِنَا فِی الدَّارَيْنِ ○ صَاحِبِ قَابَ
قَوْسَيْنِ ○ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ
ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰۤاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ
جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

اسنادِ درودِ تنجینا

مناہج الحسنات شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ ابن فاکہانی نے اپنی کتاب فجر منیر میں ذکر کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ نابینا تھے انھوں نے اپنا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں اس میں تھا اس وقت مجھ کو غنودگی سی معلوم ہوئی اسی حالت میں جناب فخرِ موجودات حضرت رسالت مآب ﷺ نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرمایا کہ ہزار بار اس کو جہاز والے پڑھیں ہنوز تین سو پر نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز نے ڈوبنے سے نجات پائی اور ساحل مقصود پر پہنچ گیا۔ وہ درودِ نجات یہ ہے۔

درودِ تنجینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَايَاتِ مِنْ
جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِی الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

درود ماہی

ایک روز نبی کریم ﷺ مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوتے تھے کہ ایک اعرابی آیا اور طباق کے اوپر سرپوش دیا ہوا نبی کریم ﷺ کے آگے رکھ دیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے پوچھا کہ اس میں کیا ہے؟ اعرابی نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ تین روز ہوئے میں اس مچھلی کو پکا رہا ہوں لیکن یہ پکتی نہیں۔ اس کو آگ کا اثر ہی نہیں ہوتا۔ اب میں اس کو آپؐ کے پاس لایا ہوں، آپؐ اس کو اچھی طرح جان سکتے ہیں۔

حضرت نے اس مچھلی سے پوچھا وہ بحکم خدا بولنے لگی مچھلی نے عرض کی کہ یا رسولؐ اللہ ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی ایک آدمی اس درود شریف کو پڑھ رہا تھا کہ اس کی آواز میرے کانوں میں پہنچی اور میں نے کچھ نہیں کیا۔ آنحضرت ﷺ نے حکم دیا کہ سنا۔ مچھلی نے درود شریف سنا دیا۔ حضرت ﷺ نے فرمایا۔ اے علیؓ اس درود شریف کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھا دو۔ انشاءاللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ اس پر حرام ہو جائے گی۔ درود شریف مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَائِقِ
وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ
مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى
كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ
يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

فضائل و اسنادِ دُرُودِ مُقدّس

درُود شریف پڑھنے کے بیشمار فضائل قرآن کریم اور احادیث نبویؐ سے ثابت ہیں۔ کریم کی مندرجہ ذیل آیت کریمہ سے دُرود شریف پڑھنے کی تاکید معلوم ہوتی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط (الاحزاب - ۵۶)

(بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! تم بھی ان پر درُود اور سلام بھیجو)

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اوّل تو اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی صلوٰۃ سے آپؐ کی فضیلت پھر ملائکہ کی صلوٰۃ سے مسلمانوں کو درُود اور سلام کے پڑھنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ سے ہے اور مسلمانوں پر اس امر سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجنا فرض کیا۔ جہاں کہیں بھی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک اور مقدس کا ذکر کیا جائے تو مسلمانوں پر درُود شریف کا پڑھنا واجب جاتا ہے۔ جمہور علماء کا یہی مذہب ہے۔ جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درُود مقدس کو تعظیم

اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، اُخروی اور دنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔ اس درُود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لیے وضو کرے۔ پاک اور صاف کپڑے عطر لگا کر پہنے۔ اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درُودِ مقدس قبلہ رُخ بیٹھ کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سرورِ عالم سید الانبیاء، رسولِ خدا، حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے، اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو گی۔

(درُودِ مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اسے پڑھیں۔ اس کے بعد درُودِ مقدس پڑھیں)

✱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا
عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ
تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ (التوبۃ ۱۲۸، ۱۲۹)

درودِ مقدس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

یَآ اِلٰہِیۡ بِحُرۡمَتِ اَقۡوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَفۡعَالِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَحۡوَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصۡحَابِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰہِیۡ
بِحُرۡمَةِ بَدَنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَطۡنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَرۡکَتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَیۡعَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
بَرَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰہِیۡ
بِحُرۡمَةِ تَوَلُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّتَہَجُّدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَآ
اِلٰہِیۡ بِحُرۡمَةِ ثَنَآءِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّثِمَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
یَآ اِلٰہِیۡ بِحُرۡمَةِ جَلَالِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّجِہَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّجَعۡدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰہِیۡ
بِحُرۡمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُسۡنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحُرۡمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّحَالِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّحُلۡیَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ
یَآ اِلٰہِیۡ بِحُرۡمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّخَلۡقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخُطۡبَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّخَیۡرَاتِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰہِیۡ بِحُرۡمَةِ
دِیۡنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدِیَانَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَوۡلَةِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَآ
اِلٰہِیۡ بِحُرۡمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّذِکۡرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ذَوۡقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰہِیۡ
بِحُرۡمَةِ رُوۡحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَاۡسِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
رِزۡقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرَفِیۡقِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّرِضَآءِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰہِیۡ بِحُرۡمَةِ

زُهْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزَهْرَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّسَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ
بِحُرْمَةِ شَرْعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّشَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّشَادِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلَوَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّضَحَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّضِيَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّطَرِيْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعُلُقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَارِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّغَرِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّغَنِيْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ
اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّقَنَاعَةِ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّفِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
فَضِيْلَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَآ اِلٰهِيْ
بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

كِيَاسَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّكُنْيَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا آلٰهِي بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهِدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهِدَاتِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحَظِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا آلٰهِي بِحُرْمَةِ
نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّنَفِيْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ وَدُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوَقَآءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ هِمَّةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّهَدِيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ يُتْمِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّيُسْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ
فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ
وَّمَحْيَايَ اَلْفَ اَلْفَ مِائَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

کوئی کام دُشوار اور مُشکل ہو جانے کے وقت کی دُعاء

کوئی کام دشوار ہو جائے (یا کوئی مشکل آن پڑے) تو یہ دُعاء پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا، وَاَنْتَ تَجْعَلُ
الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔

"اے اللہ! کوئی کام بھی آسان نہیں بجز اس کے جس کو تو آسان کر دے، اور تُو تو جب چاہے سنگلاخ زمینوں، کو بھی نرم و ہموار کر دے۔"

درود لکھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ
اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَا خَلَقَ فِى الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ
وَالثِّمَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ
عَلَيْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى
عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ
اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ
الْخَلَآئِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ

يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا
كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اسنادِ درودِ اکبر

وضاحت) : اگر زیارتِ مدینہ منورہ نصیب ہو تو اس درود اکبر کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کے سامنے ضرور پڑھیے۔ درودِ اکبر میں جس قدر القاب و آداب اور تفصیل سے حضور ﷺ کی بارگاہ میں صلاۃ و سلام کا نذرانہ پیش کیا گیا ہے اس کا صحیح لطف روضۂ اطہر کی جالیوں کے سامنے پڑھنے سے ہوگا اور صلوٰۃ و سلام پیش کرنے والے کا مناسب وقت بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں صرف ہوگا، خاص بات یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں ایک نیکی کا ثواب پچاس ہزار نیکیوں کے برابر ملتا ہے تو وہاں اس درود اکبر کا پڑھنا کس قدر عظیم ثواب کا باعث ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

بعد حمد خالقِ اَرض و سما
یہ اسناد دُرودِ اکبر سُنو
صدق سے اپنے اگر کوئی پڑھے
یعنی رحمت سے ہر اک دن کردگار
اور جنّت میں بھی اس کے واسطے
خواب میں جب تک نہ دیکھے وُہ مقام
ہے روایت اس طرح اے نیک خو
تب تو حکمِ حق سے جتنے ہیں مَلک
تُربتِ احمد پہ جا جا کر تمام
یعنی اُمّت سے فُلاں ابنِ فُلاں
شاد ہو بولیں گے تب عالی وقار
اور سُنئے مومنان خوش سیر
گر کسی مومن کو ہو یہ آرزو!
جُمعہ یا شنبے کو وُہ بعد عشاء
اس کی برکت سے ضروری اے حبیب
اور بشارت ان سے یہ اس کو ملے
اس بشارت سے دل اس کا شاد ہو

وز پسِ نعتِ رسولِ مصطفیٰ
صدق دل سے اپنے اپنے مومنو
رحمتِ یزداں کا وُہ مورد بنے
دیکھے اس کو تین سو اور ساٹھ بار
دانۂ یاقوت سے کوشک بنے
اس جہاں میں ہی رہے اس کا مقام
یہ دُعا دل سے پڑھے گا اپنے جو
بر زمین و کوہ و صحرا و فلک
مژدہ اس کا جلد دیں گے لاکلام
تُم پہ بھیجا یہ درُودِ بے کراں
ہے بلاشبہ مرا وُہ دوستدار
اس دُعا کا ہے یہ اعجوبہ اثر
مصطفیٰ کا خواب میں دیدار ہو
پڑھ کے دو رکعت پڑھے پھر یہ دُعا
خواب میں دیدارِ حضرت ہو نصیب
خُلد میں نعمائے حق ہو جو ملے
دامِ فکر و غم سے بس آزاد ہو

اور جب رحلت کرے وُہ نیک نام
اس جنازے کے وُہ ہوں اگر شریک
پھر پہنا دیں اس کو زیورِ خُلد کے
بعد ازاں تا حشر اس کی گور پر
اور حق کے لُطف سے اے نیک نام
ہے لکھا اگر مرض ہووے تنے بھلا
صدق سے اس کو پڑھے گا جو مدام
خاصیت جتنی ہے اس میں اے میاں
الغرض جس بات کا چاہو کشود
جس قدر رکھتا عقیدہ ہووے گا

رحمتِ حق کے فرشتے لاکلام
از رضائے کردگار لاشریک
اور رہیں تا دفن بالیں پر کھڑے
ہو مجاور اک فرشتہ خوش سیر
نُور برسے قبر پر اس کی مدام!
اس کے پڑھنے سے شفا بخشے خُدا
فضلِ حق سے اس پہ دوزخ ہو حرام
ہووے ماہر سے وُہ سب کیونکر بیاں
صدق دل سے تب پڑھو تم یہ درُود
فائدہ بھی حاصل اتنا ہووے گا

ہے عقیدے پر بنا اعمال کی
ہے کسوٹی جانچ اور پڑتال کی

ے یعنی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲۔

درودِ اکبر

حصّہ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط (الاحزاب ٥٦)

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بِهٖ هَدَانَا اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً مِّنَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ رُسُلِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَارَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَصَمَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وَّقَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ حَمَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَفَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَدَّبَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَرَّجَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَلَّمَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ قَرَّبَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَعْلَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَدْنَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وَّقَّرَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَھْبِطَ وَحْیِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَلِیْمَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَبْلَغَ رِسَالَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَطْلَعَ اَنْوَارِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَخْزَنَ اَسْرَارِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ الْاَنْبِیَاءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَارَ الْاَصْفِیَاءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْاُمَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْغُمَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَشْھَدَ کَمَالِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِرْاٰۃَ جَمَالِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَغْنَاہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ رَّفَعَ اللّٰہُ ذِکْرَہٗ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ کَلِمَہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَاكِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبْطَحِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَحْمَدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَامِدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَحْمُوْدُ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْطَفٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجْتَبٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُرْتَضٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يٰسٓ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الدَّعْوَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْعَرَبِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْمَدَنِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْمَكِّيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْحَرَمِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْحِجَازِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْاُمِّيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْحَفِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الرَّاٰفِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْهَاشِمِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ الْقُرَشِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ التَّقِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيُّ النَّقِيُّ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النَّاقَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْقَنَاعَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْكَوْثَرِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِنْبَرِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَاللِّوَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْخُلُقِ وَالْحَيَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الصِّدْقِ وَالصَّفَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمِحْرَابِ وَالْعِزَّةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ النُّبُوَّةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّرِيْعَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُرَوِّجَ السُّنَنِ وَالْفَرْضِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الرِّسَالَتِ وَالنُّبُوَّةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَظْهَرَ الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحَقِيْقَةِ وَالْمَعْرِفَةِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَدْرَ التَّمَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ ظَلَّلَهُ الْغَمَامُ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَنَامِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الظَّلَامِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَيْتَامِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْكَوْنَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الْحَرَمَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاٰخِرِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحِبَّ الْمَسَاكِيْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاغِیَاثَ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْن

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْن

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُتَّقِیْن

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْن

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

دُرُودِ اکبر

حصّہ دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَاھِدِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرِیْحِیْن

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَفْرُوْحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلَبِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُلْهَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْهِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّعِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْهُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْبِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّامِتِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْبِتِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّامِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاهِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَهَّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلَّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَحِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْتَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّبَّانِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّآئِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاغِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَآرِزِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاقِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَارِثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاهِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَمِنِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاُمِّیِّیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْلَحِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَمْلَحِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَعْقَلِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَعْدَلِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَقْرَبِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْقَهِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْهَرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْهَدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْدَقِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْشَدِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَلْطَفِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْرَفِیْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَصْفِیَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْلِیَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعُلَمَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُقَهَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفُصَحَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبُلَغَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النُّصَحَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخُطَبَآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصُّلَحَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُلَمَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُكَمَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُنَفَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السُّعَدَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّهَدَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشُّرَفَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكُبَرَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكُرَمَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّحَمَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغُرَبَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظُّرَفَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النُّقَبَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النُّجَبَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَخِلَّآءِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَحِبَّآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَلِّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَضَّلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسَاكِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْبِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّيَّاحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْسِطِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرِيْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَدِّثِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْكِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْمُوْدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَخْلُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ الْمُصْطَفٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ الْمُرْتَضٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ التِّهَامِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ الْحِجَازِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ الْقُرَشِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ الْحَرَمِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ الزَّكِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّآئِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاصِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّوَّابِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّافِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَسْعِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذَّكِّرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَظْهِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ وَالنَّذِيْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَكِّيِّ وَالْمَدَنِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ التَّقِيِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

دُرُودِ اکبر

حصّہ سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا طَلَعَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَآ اَصْبَحَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَآ اَضَآءَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا كُوِّرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِبَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا زُلْزِلَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْفَطَرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُجِّرَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا انْشَقَّتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا فُرِجَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا سُيِّرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا كُشِطَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُصِفَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا عُطِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا غَرَبَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا حُشِرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَيْرٍ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِلَادِ وَالْقُرٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْوَرٰى وَالثَّرٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحَدَآئِقِ وَشَجَرِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّفَرِ وَمَنَازِلِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّرَفِ وَاَشْرَافِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ السَّمٰوٰتِ وَكَوَاكِبِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَفْلَاكِ وَبُرُوْجِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَجْسَادِ وَاَرْوَاحِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطَّبَآئِعِ وَاَمْزَاجِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَحْيَآءِ وَاَمْوَاتِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْبُكُوْرِ وَالْعَشِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَغْصَانِ وَاَثْمَارِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النَّبَاتِ وَاَصْنَافِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَيَّامِ وَسَاعَاتِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلْقِ وَاَنْفَاسِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسَابِيْحِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ النُّجُوْمِ وَكَوَاكِبِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشُّهُوْرِ وَاَيَّامِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبِحَارِ وَاَنْهَارِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْكَوَاكِبِ وَمَنَازِلِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الطُّيُوْرِ وَرِيْشِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّجَرِ وَالثَّمَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ وَاتَّقٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَدَّقَ وَاهْتَدٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ سَبَّحَ وَصَلّٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الرَّمْلِ وَالثَّرٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنَازِلِ الْقَمَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَخْيَارِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَصْفِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَتْقِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْخِيَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شُهَدَآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قُرَّآءِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالْاَشْجَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حَرَكَاتِ الصَّآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَكَنَاتِ الْقَآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّاتِ الْاَرْضِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْخَوَاطِرِ وَالظُّنُوْنِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْحِ الْعُيُوْنِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا بُعْثِرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا نُشِرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الشَّمْسِ اِذَا دُكِّرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْكُتُبِ اِذَا قُرِأَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَصَاةِ اِذَا رُمِيَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْمِيَاةِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الدَّرَجَاتِ اِذَا رُفِعَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَآ اُزْلِفَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِكَ وَاَلْفَاظِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ لَيْلَةِ الْبَرَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَآئِمِيْنَ الْقَدْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْمَخْلُوْقَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاكِنِ سَبْعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ الْاَلْوَاحِ وَالْمَصَاحِفِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ شَامِلِ الْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَامِلِ الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ وَالِي الْبِرِّ وَالْاِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عَالِي الْقَدْرِ وَالْمَكَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا تَكَرَّ وَالْجَدِيْدَانِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْعَطِيَّاتِ وَالْخَيْرَاتِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمِعْرَاجِ وَالْقَدْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عِنْدَ ذِكْرِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰٓى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ رَبَّنَآ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَنْبِيَآءِ وَعَلٰٓى
اِسْمِهٖ فِى الْاَسْمَآءِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى
قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى

قَلْبِهٖ فِى الْقُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ وُضِعَ
وِزْرُهٗ وَرُفِعَ ذِكْرُهٗ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عُرِضَ
لَهُ السَّمٰوٰتُ وَمَلَكُوْتُهَا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
عُرِضَ لَهُ الْبِحَارُ وَعَجَآئِبُهَا وَحِيْتَانُهَا ؕ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عُرِضَ لَهُ النَّارُ بِاَبْدَانِهَا وَ
دَرَكَاتِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ صَاحِبِ الْمَوْقِفِ الْمُعَظَّمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ صَاحِبُ الْمَوْقِفِ الْاَعْظَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بُعِثَ فِى الظُّلَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَشَفَ عَنْ اُمَّتِهِ النِّقَمَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَسُوْلُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْوَفِىِّ بِالْعُهُوْدِ وَالذِّمَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ سَبَقَتْ اُمَّتُهُ الْاُمَمَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْٓ اُوْتِىَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ انْتَظَمَ بِوُجُوْدِهِ الْعَالَمُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عَلَتْ كَلِمَتُهُ الْكَلِمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الَّذِیْ شَافِی السَّقَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَّمْ يَضِلَّ وَمَا غَوٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ اَوْحٰى اِلَيْهِ رَبُّهٗ مَآ اَوْحٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَّمْ يَنْطِقْ عَنِ الْهَوٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ نَّطَقَ وَحْيًا يُّوْحٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ صَدَّقَ فُؤَادُهٗ مَا رَاٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ كَسَرَ اللَّاتَ وَالْعُزّٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَّمْ يُؤْثِرِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ بَلَغَتْ مُنَايُهُ الْمُنٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ وَّعَدْتَهٗ اَنْ يَّرْضٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ هَدَيْتَهٗ فَاهْتَدٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ جَزَيْتَهٗ بِالْحُسْنٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ نَّهَيْتَهٗ فَانْتَهٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ كَانَ فُؤَادُهٗ اَوْفٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ رَّبُّهٗ خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ رَّبُّهٗ رَبُّ الشِّعْرٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ اَبَارَ رَبُّهٗ قَوْمًا طَغٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ زَارَهُ الْمَلَاُ الْاَعْلٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ رَّبُّهٗ اَهْلَكَ عَادًا الْاُوْلٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ نَّزَلَ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ بَلَغَ عِنْدَ جَنَّةِ الْمَاْوٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ رَّاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ مَّا زَاغَ بَصَرُهٗ وَمَا طَغٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ عَلِمَ الصُّحُفَ الْاُوْلٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَّهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَنْ لَّهٗ دَارٌ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّهُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّنْ لَّهُ الرَّفِيْقُ الْاَعْلٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُّعْجِزِ الْمَوْجُوْدَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَرْفُوْعِ اِلَى الْخَلَآئِقِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْلِ عَلَى الْبُرَاقِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰى خَيْرِ الْاُمَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ بِاَكْرَمِ الصِّفَاتِ وَالشِّيَمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الشَّمْسِ الطَّالِعِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّجْمِ السَّاطِعِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُؤَيَّدِ بِالنَّصْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الرَّحِيْمِ الْاُمَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْكَاشِفِ الْغُمَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْقَآئِدِ اِلَى الْجَنَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْدِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَشْهُوْدِ فِي الْبُلْدَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ اِلٰى كَآفَّةِ الْاِنْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَصُوْنِ عَنِ الْخِذْلَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَعْصُوْمِ عَنِ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّاطِقِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْوَاعِظِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْقَارِئِ بِالْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْهَادِي الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْوَاهِبِ اللُّؤْلُؤِ وَالْمَرْجَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْغَالِبِ بِالسُّلْطَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الظَّاهِرِ بِالْبُرْهَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الدَّافِعِ لِلْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْعَابِسِ عَنِ الْكِذْبِ وَالْبُهْتَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُنْجِیْ عَنِ النِّیْرَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُبَلِّغِ اِلَی الْجِنَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ مُّرْتَفِعِ الشَّانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّاشِرِ بِلَا کِتْمَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الثَّابِتِ عَلَی التُّکْلَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الدَّاعِیْ اِلَی الْاِیْمَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَلِیْحِ الْوَجْهِ وَالْبَیَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الصَّافِحِ عَنْ اَهْلِ الْعُدْوَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَاحِی الْبِدْعَةِ وَالْعِصْیَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْهَتْلَانِ الْاَجْفَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُرَغِّبِ اِلَی الْخَیْرَاتِ الْحِسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْکَلِیْمِ الْمَلِکِ الْمَنَّانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْفَصِیْحِ اللِّسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْبَدِیْعِ الْبَیَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْعَجِیْبِ الْبَیَانِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ سَلِیْمِ الْجِنَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْعَدِیْمِ الْاَقْرَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْعَمِیْمِ الْاِحْسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الطَّوِیْلِ الْاَحْزَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُعْطِی الْاَمَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُوْنِسِ الْاِنْسَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُثَقِّلِ الْمِیْزَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمَرْفُوْعِ الشَّانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُکَرَّمِ بِالرَّوْحِ وَالرَّیْحَانِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُعْجِزِ الْخَلْقَ عَنِ الْقُرْاٰنِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْفَصِیْحِ الْکَلَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْفَقِیْهِ الْعَلَّامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الشَّفِیْعِ لِکُلِّ الْاَنَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْبَدْرِ التَّمَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْاٰثَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُبَشَّرِ بِالْمَقَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الشَّرْعِ وَالْاَحْكَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْجُوْدِ وَالْاِكْرَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْعَفْوِ وَالْاِنْعَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْكِرَامِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْقَلْبِ السَّلِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْوِرْدِ الْمُسْتَقِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْعَطَآءِ الْجَسِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْجَنَّةِ النَّعِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الْقَدِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْكَرَمِ الْعَمِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ذِى الْعِزَّةِ الْمُقِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّيِّدِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا الْمَرَامَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَاذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ

* * *

دُرُودِ اکبر

حصّہ چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَآءِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْكَوْثَرِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْاَكْبَرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ التَّحِيَّةِ شَىْءٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَىْءٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَىْءٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا يَبْقٰى مِنَ التَّحَنُّنِ شَىْءٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِذَا ذَكَرَهُ الْاَبْرَارُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَىْءٍ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّجِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعَزْرَآئِيْلَ

وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ
كُلِّ وَقْتٍ وَّاَوَانٍ وَّحَالٍ وَّزَمَانٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ
وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِاَضْعَافٍ لَّا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ
اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
لَّا يَنْقَطِعُ مَدُّهَا وَلَا يُحْصٰى عَدُّهَا صَلٰوةً تَشْحَنُ
الْهَوَآءَ وَتَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
حَتّٰى تَرْضٰى بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط ۝

اسناد ہفت ہیکل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد وصلوٰۃ کے معلوم ہو کہ اس ہفت ہیکل شریف میں آیاتِ کلامِ الٰہی تعالیٰ شانہٗ ہیں جس طرح تمام مخلوقاتِ سماوی وارضی ادراک کنہ جلال حضرت ذوالجلال سے عاجز ہیں اور ادائے حق حمد وثنائے صمد متعال سے قاصر اسی طرح اس کے کلام مقدس کے وصف میں حیران کَلَامُ الْمُلُوْكِ مُلُوْكُ الْكَلَامِ بادشاہوں کا کلام تمام کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے پس شہنشاہ حقیقی جل جلالہ کے کلام پاک کی کیا کوئی تعریف کر سکتا ہے ؎

زعشقِ ناتمامِ ما جمال یار مستغنی است

باآب ورنگ وخال وخط چہ حاجت روی زیبا را

لمبے چوڑے اسناد پڑھ کر کسی وظیفہ کے معتقد ہونا اور برخلاف اس کے اگر اختصار کے طور پر کچھ تھوڑا سا بیان ہو تو چنداں عقیدتمند نہ ہنا ضعف ایمان کی دلیل ہے۔ قوتِ ایمان

وحُسنِ عقیدت تو یہ ہے کہ جہاں کلام حضرت باری کا نام سُنا وہیں جوش محبت محبوب ازلی میں اسناد وغیر اسناد سے قطع نظر کر کے محض رضائے معشوق حقیقی کی طلب میں ایسی چیزوں کا پڑھنا یا پڑھانا باعث فوز عظیم جانے۔ جناب باری کا ارشاد ہے وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ کہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی جمیع نعمائے بہشت سے اعلیٰ وافضل ہے ؎

گر مُراد خویش خواہی ترک گیر از وصل ما

در مَرا خواہی رہا کُن اختیار خویش را

تعجب تو یہ ہے کہ ایسے مقدس وظیفوں کی تعریف میں جھوٹے اسناد کیوں بیان کیے جاتے ہیں ؎

حاجت مشاطہ نیست روی دل آرام را

خصوصًا فخرِ موجودات رحمتِ عالمیاں محبوب خدا ﷺ کی طرف سے جھوٹی روایتوں کو منسوب کرنا از روئے انصاف کس قدر بیباکی ہے۔ مطلق جھوٹ بولنے پر لعنت کی وعید قرآن کریم میں وارد ہے۔ قولہ تعالیٰ، فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۙ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (سورۃ بقرۃ-۹) یعنی پس افسوس ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ نے بھیجا ہے، قولہ تعالیٰ، لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ط (آل عمران ۶۱) قولہ تعالیٰ: اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ط بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں کبھی اپنی مُراد کو نہ پہنچیں گے۔ جامع صغیر میں حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ احادیث روایت کی ہیں، ۱۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّيْ بِحَدِيْثٍ يَّرٰى اَنَّهٗ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكٰذِبِيْنَ۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جس نے جان بوجھ کر جھوٹی بات میری طرف منسوب کی پس وُہ جھوٹوں میں کا ایک جھوٹا ہے۔ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ۔ اور فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دیدہ دانستہ مجھ پر جھوٹ باندھے اس کو چاہیئے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں مقرر کر لے۔ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَهُوَ فِي النَّارِ۔ جو مجھ پر جھوٹ باندھے وُہ دوزخی ہے۔

الغرض جب ایسی سخت وعید شارع علیہ السلام سے وارد ہوں تو بہت سنبھل کر قدم رکھنا چاہیئے ایسے رذل قاتیوں پر بھروسہ نہ رکھنا چاہیئے بلکہ حسنِ یقین کی توفیق طلب کرتے رہو ؎

توفیق عزیز است ــــ بہر کس ندہند

اگر حسنِ یقین سے متصف باخلاق اللہ ہو کر ایک کلمہ بھی ان کلمات مبارک کا پڑھو گے تو ستر ہزار اور ستر لاکھ اور ستر کروڑ وغیرہ کیا چیز ہے، بلکہ اس قدر حسنات اور برکات ملیں گے کہ چیز شمار اور احاطہ عدد سے باہر ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے عاشق اس کی ہی رضامندی کے ہر کام میں خواہاں رہتے ہیں اور کم ہمت اور پست حوصلہ والے اپنی عبادت ناقص کا ثواب یعنی بدلہ چاہتے ہیں۔ یہ مزدوروں کا شیوہ ہے۔ طریقہ محبت اور ہے۔ دوستوں کو اپنے دوست کے ذکر اور حکم بجا آوری میں اپنے دوست کی رضامندی مطلوب ہوتی ہے ؎

ببیں تفاوت ــــ راہ از کجا ست تا بکجا

یہی وجہ ہے کہ ایک سانس خاصانِ خُدا کی اوروں کی ہزاروں برس کی عبادت سے بدرجہا افضل ہے۔ ان کا سونا غافل کے تہجد سے اولیٰ ہے۔ جب یہ معلوم ہو چکا تو اب کمال یقین سے اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھا کرو جس غرض اور مطلب کے واسطے پڑھو گے بفضلِ تعالیٰ بیڑا پار ہوگا۔ جس قدر دل تعلقات ماسوائے سے منقطع ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے گا اسی قدر فوائد حاصل ہوتے جائیں گے ؎

دلآرامی کہ داری دل در و بند
دگر چشم از ہمہ عالم فرو بند

اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے، وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

ہیکلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا
فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ
اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْۚ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ○ البقرہ ۲۵۵

ہیکلِ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ
عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ
مِنِّىْۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا

قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ○ اَقِمِ الصَّلٰوةَ
لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط اِنَّ
قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ○ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً
لَّكَ صلے عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ وَقُلْ رَّبِّ
اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ
اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ بنی اسرائیل ۷۷ تا ۸۰

ہیکل سوم ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة
وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

ہیکل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ
وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا
يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى
الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ج وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
كَانَ يَئُوْسًا ○ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط
فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ○ وَيَسْئَلُوْنَكَ
عَنِ الرُّوْحِ ط قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ○ بنی اسرآءیل ٨١ - ١٥

هيكل پنجم ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ قَالَ رَبِّ
اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا
وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ○ وَاِنِّىْ خِفْتُ
الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ
لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ○ يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ
يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ○ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ
رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ
لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ
ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ○ الفتح ٢٧

◆

هيكل ششم ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ
اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ○ يَّهْدِىْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ
بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا ○ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○ الجن ١-٤

هيكل هفتم ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ○ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ
يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ القلم ٥١-٥٢

◆

شش قفل ٦

قفلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ۙ الَّذِىْ لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ○
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

قفلِ دوم ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ ۙ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ
وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قفلِ سوم ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۙ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ
وَّهُوَ الْغَنِىُّ الْقَدِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قفلِ چہارم ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ ۙ○ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ
وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

قفلِ پنجم ٥

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰهِ السَّمِيۡعِ الۡعَلِيۡمِ ○ الَّذِيۡ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَيۡءٌ وَّهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ○ بِرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ○

قفل ششم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

بِسۡمِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ○ الَّذِيۡ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ شَيۡءٌ وَّهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفُوۡرُ ○ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ○

اسنادِ مسبّعاتِ عشر

یہ وہ دس چیزیں ہیں جو حضرت خضر علیہ السلام نے جناب رسولِ خدا ﷺ سے سیکھ کر ابراہیم تیمیؒ کو تعلیم کیں اور فرمایا کہ اس کی برکت سے خواب میں زیارت ہوگی جناب رسول خدا ﷺ کی۔ تب حضرت سے اس کی فضیلت دریافت کر لینا چنانچہ ان کو زیارت نصیب ہوئی اور بہشت میں حضرت نے میوہ کھلایا اور اس کے فضائل بیان فرمائے۔ جب حضرت ابراہیم تیمی خواب سے بیدار ہوئے مدتوں سے کھانا نہ کھایا انھیں سے مشائخ عظام کو یہ دولت پہنچی۔ بزرگانِ دین کا یہ ورد ہے۔ اس کے فضائل بے حد ہیں۔ اگر کچھ دیکھنے ہوں تو کتاب احیاء العلوم کی جلد اوّل باب دہم فصل اوّل میں ملاحظہ فرما لیجئے۔ یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ مُسبّعاتِ عشر کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کو آفتاب کے نکلنے اور زمین پہ پھیلنے سے پیشتر اور شام کو غروب سے پہلے باوضو سورۃ اَلۡحَمۡدُ سات بار قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ سات

بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سات بار قُلْ يَآاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سات بار اٰيَةُ
الْكُرْسِیْ سات بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ سات بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ سات بار
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط اِنَّكَ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ سات بار اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِی الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗٓ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗٓ اَهْلٌ
اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

سات بار اور ہر بار ہر سّو دفعہ آیۃ الکرسی کو بسم اللّٰہ کے ساتھ پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔

* * *

عِلاجُ الاعظم

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسّلام علی رسولہ محمد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔

بعد حمد ونعت کے احقر العباد غلام نبی خاں ابن حاجی محمود خاں مرحوم ومغفور مسلمان بھائیوں کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ ایک روز معدنِ شفقت واتحاد مخزن مودت و وداد سالک مسلک صدق وسداد جناب منشی خداداد صاحب نے فرمایا کہ اسمائے حسنٰی باری تعالیٰ کے جتنے ہیں ان کے خواص اگر آپ اردو زبان میں ترجمہ کر دیجئے تو اغلب ہے کہ خواص وعوام اس کے فوائد سے محروم نہ رہیں. اس لیے اس عاجز نے اس رسالہ کا ترجمہ کیا اور نام اس کا "علاج الاعظم" رکھا اب اس رسالہ کے فائدہ اٹھانے والوں سے یہ عاجز بھی امید قوی رکھتا ہے کہ اس کمترین کو دُعاءِ خیر سے یاد فرمادیں. جاننا چاہیئے کہ تمام اسمائے حُسنٰی کی ایک بڑی خاصیّت حدیث شریف کی رُو سے یہ ہے کہ جو شخص ان کو پڑھا کرے داخل جنت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ: اس اسم کو یا کہ اسم (یَا هُوَ) کو ہر روز جو کوئی ہزار بار پڑھے وُہ صاحب یقین ہووئے۔

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ : اس اسم کو جو شخص ہر روز سَو مرتبہ پڑھے فراموشی و غفلت اس کے دل سے جاتی رہے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ : اس اسم کو جو شخص ہر روز ایک سَو مرتبہ پڑھے تمام عالم اس پر مہربان ہووے۔

اَلْمَلِكُ : اس اسم کو جو کوئی ہر روز وقتِ زوال کے ایک سَو مرتبہ پڑھے تو غفلت و فراموشی اس کے دل سے جاوے اور دل اس کا پاک ہوئے۔

اَلْقُدُّوْسُ (یَا سُبُّوْحُ ، یَا قُدُّوْسُ) : اس اسم کو جو کوئی روٹی کے اوپر لکھ کر کھایا کرے اس شخص میں فرشتوں کی صفت پیدا ہووے۔

اَلسَّلَامُ : اس اسم کو جو کوئی بیمار کی صحت کے لیے ہر روز سَو مرتبہ پڑھا کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ بیمار جلد آرام پاوے۔

اَلْمُؤْمِنُ : اس اسم کو جو کوئی پڑھا کرے یا اپنے پاس رکھے تو اس شخص کے ظاہر و باطن کی دولت حق تعالیٰ کی امان میں رہے اور اس پر کبھی شیطان قابو نہ پاوے۔

اَلْمُهَيْمِنُ : اس اسم کو جو کوئی ہر روز پڑھا کرے۔ اس کے ظاہر و باطن میں نُور پیدا ہوئے۔

اَلْعَزِيْزُ : اس اسم کو جو کوئی چالیس روز صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھا کرے تو امور دنیا و عقبیٰ میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اَلْجَبَّارُ : اس اسم کو جو کوئی بعد مسبعات عشر کے اکتالیس بار پڑھا کرے تو کسی جابر اور ظالم کے پنجے میں گرفتار نہ ہوئے۔

اَلْمُتَكَبِّرُ : اس اسم کو جو کوئی اپنی منکوحہ سے جماع کرنے سے پہلے دس مرتبہ پڑھے اور بعد اس کے صُحبت کرے تو فرزند شائستہ و نیک اسے حق تعالیٰ عنایت کرے۔

اَلْخَالِقُ : اس اسم کو جو کوئی رات کے وقت جب لوگ سو جاویں بہت پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فرشتے کو فرما دے کہ قیامت تک تُو عبادت کیا کرتا کہ ثواب اس

شخص کے نام پر لکھا جاوے۔

اَلْبَارِئُ : اس اسم کو جو کوئی ہر روز سات مرتبہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ اسے عذاب گور نہ ہووے بلکہ لاش اس کی گور سے فرشتے اٹھا لے جاویں

اَلْمُصَوِّرُ : اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو عورت بانجھ ہو اور حمل اس کو نہ رہتا ہو تو چاہیئے کہ وُہ سات دن روزہ رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار اس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے انشاءاللہ تعالیٰ سات روز نہ گذرنے پاویں کہ اسے حمل رہ جاوے اور فرزند شائستہ تولد ہووے۔

اَلْغَفَّارُ : اس اسم کو جو کوئی بعد نماز جُمعہ کے سَو بار ان الفاظ کے ساتھ پڑھے کہ (یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ) وُہ شخص مغفوروں اور مقبولوں کے زُمرے میں داخل ہووے

اَلْقَهَّارُ : اس اسم کو جو کوئی بہت پڑھا کرے دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے دل پاک ہو۔

اَلْوَهَّابُ : اس اسم کو جو کوئی نماز چاشت کے بعد سجدے میں سات بار پڑھے تو اسے بے نیازی حاصل ہوگی اور اگر کسی حاجت کے حاصل ہونے کو پڑھا جائے تو آدھی رات کو صحن مکان یا مسجد میں ننگے سر ہاتھ اُٹھا کر سَو بار پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ مدعا اس کا حاصل ہو۔

اَلرَّزَّاقُ : اس اسم کو جو کوئی نماز فجر سے پہلے صبح کاذب کے وقت ہر چار کونوں گھر کے دس دس بار پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ اس مکان میں بے برکتی و بے نوائی نہ ہو۔

اَلْفَتَّاحُ : اس اسم کو جو کوئی بعد نماز صبح کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستّر مرتبہ پڑھے تو زنگ اس کے دل سے دُور ہو اور قسمت بڑھے اور ہرگز بے نوا نہ ہووے۔

اَلْعَلِيْمُ : اس اسم کو جو کوئی بہت پڑھا کرے حق تعالیٰ کی معرفت اس کو نصیب ہو علم میں کامل ہو۔

(اَلْقَابِضُ : اس اسم کو جو کوئی چالیس دن تک ہر روز چالیس ٹکڑوں پر روٹی کے لکھے اور کھایا کرے تو بھوک کے عذاب سے نجات پاوے۔

اَلْبَاسِطُ : اس اسم کو جو کوئی صبح کے وقت ہاتھ اٹھا کر دس بار پڑھے اور اپنا ہاتھ مُنہ پر ملے تو وُہ ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو۔

اَلْخَافِضُ : اس اسم کو جو کوئی سات ہزار بار پڑھے دشمنوں کی بدی سے نجات پاوے۔

اَلرَّافِعُ : اس اسم کو جو کوئی دن کو یا رات کے وقت سَو مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اسے تمام آفات و بلیات سے دور رکھے اور وُہ شخص خلق میں صاحب توقیر ہووے۔

اَلْمُعِزُّ : اس اسم کو جو کوئی شنبے یا جمعہ کی شب کو مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھے تو خلق میں عزیز اور مکرم ہووے۔

اَلْمُذِلُّ : جو شخص کسی ظالم جفا کار سے خوف رکھتا ہو اسے چاہیئے کہ پچھتر مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر سجدے میں جاوے اور حق تعالیٰ سے دُعاء کرے کہ یا الٰہی تو فلاں شخص کے شر سے امان دے اور اس کی بدی سے بچائے رکھ تو ان شاء اللہ تعالیٰ وُہ ظالم اس پر غالب نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں امن و امان کے ساتھ رہے۔

اَلسَّمِیْعُ : اس اسم کو جو شخص پنجشنبہ کو نماز چاشت کے بعد پانچ سو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے پس اللہ تعالیٰ سے جو دُعا مانگے گا وُہ قبول ہوگی۔

اَلْبَصِیْرُ : اس اسم کو جو کوئی جمعے کی سنت اور فرض کے درمیان سو مرتبہ پڑھے وُہ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں مخصوص ہووے۔

اَلْحَکَمُ : اس اسم کو اگر سخت کام درپیش آجائے تو ہمیشہ بہت پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے آسان ہووے۔

اَلْعَدْلُ : اس اسم کو جو کوئی جمعے کی رات کو بیس ٹکڑے روٹیوں پر لکھ کر کھائے تو اللہ تعالیٰ تمام خلق اللہ کو اس شخص کا تابعدار کرے۔

اَللَّطِیْفُ : اس اسم کو وضو کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے مُدعائے دلی جو کچھ ہو بر آتا ہے اور وحشت تنہائی دفع ہوتی ہے اور بیماری سخت کی دوا ہے اور ناکتخدا لڑکی کی شادی ہونے کو علاج بے بہا ہے۔

اَلْخَبِیْرُ : جو شخص اس اسم کو ہمیشہ پڑھے نفس کے شر سے خلاصی پاوے۔

اَلْحَلِیْمُ : اس اسم کو اگر پانی پر دم کرے یا کاغذ پر لکھ کر دھو لیوے اور اس پانی کو کھیت پر چھڑک دیوے تو انشاء اللہ تعالیٰ کھیت بخوبی پھولے پھلے اور آفات سے محفوظ رہے۔

اَلْعَظِیْمُ : اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھا کرے وُہ خلق میں عظیم ہوگا۔

اَلْغَفُوْرُ : اس اسم کو اگر کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے اور کیسے ہی بیمار کو کھلائے تین روز تک تو انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاوے۔

اَلشَّکُوْرُ : اس اسم کو اگر تنگی معاش والا ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے، اور اس پانی کو پیئے اور آنکھوں سے لگائے تو فراخیٔ معاش حاصل ہو اور اسی پانی سے آنکھوں کی روشنی جو کم ہوئی ہو زیادہ ہوتی ہے۔

اَلْعَلِیُّ : اس اسم کو جو ہمیشہ پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی عزت اور حرمت لوگوں میں زیادہ ہو اور دوسرے مقصد کے واسطے بھی مفید ہے۔

اَلْکَبِیْرُ : اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھے اسے کوئی گزندہ کاٹ نہ سکے، اور تمام آفات سے محفوظ رہے۔

اَلْحَفِیْظُ : اس اسم کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس تعویز کر کے رکھے، تو وُہ پانی میں غرق نہ ہو اور آگ میں نہ جلے اور دیو پری جن وغیرہ کے آسیب سے محفوظ رہے۔

اَلْمُقِیْتُ : اس اسم کو اگر سات بار پڑھے اور خالی کوزے کے اندر دم کرے بعد ازاں اس کوزے میں پانی بھر کر رکھے۔ پس اس پانی میں یہ تاثیر ہوگی کہ اس سے تھوڑا سا اس شخص کو جو مسافرت میں جاتا ہو یا ایک مکان سے دوسرے مکان میں نقل ہوتا ہو یا کسی نے اس سے بدمعاملگی کی ہو یا کوئی لڑکا بدخوئی میں مبتلا ہو، پلادے تو ہر طرح کی بلا سے نجات پاوے۔

اَلْحَسِیْبُ : اس اسم کو اگر ستتر مرتبہ روزانہ پڑھا کرے تو چوروں کے خوف سے اور ہمسایہ کی بدی سے اور دشمنوں کی دشمنی سے محفوظ رہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ : اس دُعا کو جس مطلب کے واسطے سات روز پڑھے بفضلہٖ تعالیٰ وُہ مقصد سات دن کے اندر حاصل ہو اور لازم ہے کہ پنجشنبے کے روز سے پڑھنا شروع کرے۔

اَلْجَلِیْلُ : اس اسم کو جو شخص مشک و زعفران سے لکھ کر کھاوے تو اپنی قوم میں موقر و معزز ہو اور اس سے ہر ایک خوفناک رہے۔

اَلْکَرِیْمُ : اس اسم کو جو سوتے وقت پڑھ کر سو رہے تو وُہ شخص جہاں میں مکرم و محترم ہووے۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی ابن طالب کرم اللہ وجہہ اس اسم کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے اس لیے اسم مبارک میں لفظ کرم اللہ وجہہ کا لوگ کہنے لگے۔

اَلرَّقِیْبُ : اس اسم کو اگر کوئی شخص اپنے اہل و عیال اور مال و متاع کے گرد بگرد پڑھ دیوے تو سب دشمنوں کی دشمنی اور ہر طرح کے خطرے اور نقصان سے حفاظت میں رہے۔

اَلْمُجِیْبُ : اس اسم کو جو شخص پڑھا کرے یا اپنے پاس رکھے حق تعالیٰ کی امان میں رہے۔

اَلْوَاسِعُ : اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کرے اسے قناعت حاصل ہو۔

اَلْحَکِیْمُ : اس اسم کو جو شخص آدھی رات کے وقت پڑھا کرے حق تعالیٰ اُسے محرم اسرار کرے۔

اَلْوَدُوْدُ : اس اسم کو کسی کھانے کی چیز پر ایک ہزار اور ایک بار پڑھ کر ان جورو یا خصم کو جو آپس میں محبّت نہ رکھتے ہوں کھلا دیوے تو الفت و محبّت زیادہ ہو اور ایک دوسرے کے تابعدار رہوں۔

اَلْمَجِیْدُ : اس اسم میں یہ خاصیّت ہے کہ اگر کوئی شخص مرض جذام میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ ایّام بیض (یعنی تیرھویں، چودھویں، پندرھویں دن) کے روزے رکھے اور افطار کرتے وقت اس اسم کو بہت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو اور ہر ایک

مطلب کے واسطے مفید ہے۔

اَلْبَاعِثُ : اس اسم کو جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے تو بفضل تعالیٰ دل اس کا زندہ ہووے۔

اَلشَّھِیْدُ : اس اسم کو اگر صبح کے وقت پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اکیس بار پڑھے اور منہ آسمان کی طرف کرے تو اس کی برکت سے بیٹا فرمانبردار اور بیٹی نیک کردار اور پرہیزگار ہو۔

اَلْحَقُّ : اس اسم کی یہ خاصیّت ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو ایک کاغذ کے چاروں گوشوں میں اس اسم کو لکھے اور اس چیز کا نام بھی اس کاغذ پر لکھے اور آدھی رات کے وقت اس کاغذ کو ہاتھ میں لے کر آسمان کی طرف نظر کرے۔ انشاء اللہ صبح ہونے سے پہلے وُہ چیز مل جائے گی یا کوئی آکر پتہ بتا جائے گا۔

اَلْوَکِیْلُ : اس اسم کو جو شخص ہمیشہ ورد کرے گا تو بفضل تعالیٰ وہ شخص باد و باران و صاعقہ وغیرہ آفات سے امن و امان میں رہے گا۔

اَلْقَوِیُّ : جو شخص دشمن سے خوف رکھتا ہو تو ایک ہزار اور ایک گولی آٹے کی بنا دے اور ہر ایک گولی پر ایک مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور ان گولیوں کو پرندے جانوروں کو کھلا دیوے اور کھلاتے وقت اپنے دل میں دم دشمن کی نیّت کرے۔ بفضل تعالیٰ دشمن مقہور ہو۔

اَلْمَتِیْنُ : اگر لڑکا دودھ نہ پیوے یا دائی کا دودھ کم ہو جائے تو اس اسم کو لکھے اور دھو کر پانی اس کا دائی کو پلا دے اور کچھ چھاتی پر لگائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو اور لڑکا بھی تسکین پاوے۔

اَلْوَلِیُّ : اگر مرد یا عورت یا لونڈی کی طبیعت بدفعلی یا حرام کاری پر مائل ہو اور کسی طرح سے اس بدفعل سے باز نہ آوے تو جماع سے پہلے اس اسم کو باوضو مع اوّل و آخر دُرود شریف کے پڑھ کر اس بدکار اپنی لونڈی یا عورت سے صُحبت کرے، وُہ پرہیزگار ہو جاوے۔

اَلْحَمِیْدُ : جس شخص کو فحش بکنے کی عادت ہو تو اس اسم کو کسی ظرف پر لکھے اور

ہمیشہ اسی ظرف میں پانی پیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ فحش بکنے کی عادت اس سے جاتی رہے گی اور کارِ ناشائستہ کے نزدیک نہ جائے گا۔

اَلْمُحْصِیْ: جسے عبادت کرنے میں سُستی اور کاہلی ہو تو اسے لازم ہے کہ رات کو سوتے وقت ہاتھ اپنا سینے پر رکھے اور سات بار اس اسم کو پڑھ کر سو رہے بفضلہٖ تعالیٰ نفس اس کا امان میں رہے اور عبادت و ریاضت کا شائق ہو اور اگر عذاب قیامت کا خوف ہو تو ہر جمعہ کی رات اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عذاب اس کا کم ہو جائے گا اور حساب بآسانی لیں گے۔

اَلْمُبْدِئُ: اس اسم کو حمل والی عورت کے پیٹ پر صبح کے وقت انیس مرتبہ شوہر اس کا شہادت کی انگلی سے لکھے تو بفضل تعالیٰ اسقاط حمل کا خوف جاتا رہے اور جس کا حمل دیر تک رہے (یعنی نو مہینے سے زیادہ گذر جاویں) تو اس عورت کے پیٹ پر لکھنے سے جلد فرزند تولد ہو۔

اَلْمُعِیْدُ: اگر کوئی شخص غائب ہو جائے اور خبر اس کی نہ ملے تو اس اسم کو رات سوتے وقت گھر کے ہر گوشے میں ستّر ستّر مرتبہ پڑھے اور کہے فلانے کو جو بیٹا فلانے کا ہے مجھ تک پہنچا۔ انشاءاللہ تعالیٰ ستر دن تک وُہ خود آجاوے یا اس کی خبر آجاوے۔

اَلْمُحْیِیْ: جسے اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کے عذاب کا ڈر ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کو سات دن تک اپنے بدن پر پھونکے۔ نفس اس کا تابعدار ہو جاوے۔

اَلْمُمِیْتُ: جس شخص کو عذاب آخرت کا خوف ہو تو چاہیئے کہ سات روز سوتے وقت ہاتھوں کو سینے پر رکھ کر اس اسم کو سات مرتبہ پڑھے بفضلہٖ تعالیٰ نفس اس کا تابعدار ہو۔

اَلْحَیُّ: اس اسم کو جس مریض پر پڑھ کر دم کیا جائے بفضلہٖ تعالیٰ شفا حاصل ہو۔ مروی ہے کہ اسی اسم کی برکت سے تمام فرشتوں کو سونے اور کھانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَلْقَیُّوْمُ: اس اسم کو جو شخص صبح کے وقت چلا چلا کر پڑھا کرے تو اس کی برکت سے ہر شخص کے دل کو مسخر کر سکے گا۔

اَلْوَاجِدُ: اس اسم کو اگر کھانا کھاتے وقت ہر لقمے پر پڑھا کرے دل میں اس کے نور پیدا ہو۔ لکھا ہے کہ اس اسم کی برکت سے طالب صادق کے دل میں وجد و رقت پیدا ہوتی ہے۔

اَلْمَاجِدُ: اس اسم کی ہیبت سے مشرکین مقہور ہوتے ہیں۔

اَلْوَاحِدُ: اگر حالت تنہائی میں خوف و ہراس کسی کو لاحق ہو تو اس اسم کو پڑھنے سے اس کے دل میں قوّت و ہمّت حاصل ہو۔ خوف یک قلم زائل ہو اور اس اسم کی صفت کسی مخلوق کو معلوم نہیں۔

اَلْاَحَدُ: اس اسم کو ہزار بار پڑھنے سے وحشت تنہائی جاتی رہتی ہے۔ عنایت و رحمتِ یزدانی مددگار ہوتی ہے۔

اَلصَّمَدُ: اگر اس اسم کو آدھی رات یا صبح کے وقت ایک سو گیارہ بار پڑھا کرے۔ صدیقوں کے زُمرے میں داخل ہووے۔

اَلْقَادِرُ: اگر کوئی شخص کسی دشمن کو غالب جان کر ڈرتا رہے اور اس کے دفع کرنے کی کوئی تدبیر اس سے نہ ہو سکے تو چاہیئے کہ وضو کرتے وقت ہر ایک عضو کے دھونے میں اس اسم کو پڑھے اور پانی بہا دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دشمنوں پر وُہ غالب رہے گا۔

اَلْمُقْتَدِرُ: جو کوئی سو کر اُٹھے اور آنکھ کھول کر اس اسم کو پڑھا کرے تو تمام خلائق پر قادر رہے۔

اَلْمُقَدِّمُ: جو شخص خوف و وحشت سے اپنے مقام میں نہ رہ سکے تو اس اسم کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو اس کی برکت سے کسی طرح اسے اذیّت نہ پہنچے۔

اَلْمُؤَخِّرُ: اس اسم کو ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے تو سوائے ذکر حق کے دل میں اس کے کچھ نہ آوے اور عاقبت اس کی بخیر ہووے۔

اَلْاَوَّلُ: جو شخص اپنے زن و فرزند سے جُدا ہو کر غائب ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ متواتر ہر شب جمعہ کو ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھا کرے بفضلہٖ تعالیٰ سب مقصد اس کے بر آئیں گے

اَلْاٰخِرُ : جس شخص کی عُمر آخر ہوئی ہو اور نیک عمل اس نے کچھ نہ کیا ہو تو اُسے لازم ہے کہ اس اسم کو ہر روز سو بار پڑھا کرے اور پڑھ نہ سکے تو لکھ کر تعویز اس کا اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عاقبت اس کی بخیر ہووے۔

اَلظَّاهِرُ : اس اسم کو جو شخص نماز اشراق کے بعد پانسو بار پڑھا کرے آنکھیں اس کی روشن ہوں اور اللہ تعالیٰ سے جو مانگے وُہ حاصل ہو۔

اَلْبَاطِنُ : اس اسم کو جو شخص ہر روز ایک ہزار تیس بار پڑھا کرے اس پر اسرارِ الٰہی ظاہر ہوں۔

اَلْوَلِیُّ : جس شخص کو باد و باراں و برق سے خوف ہووے تو چاہیئے کہ اس اسم کو لکھ کر پانی بھرے کوزے میں ڈال دیوے اور اس کے پانی کو تمام در و دیوار اور گوشوں میں گھر کے چھڑک دیوے اور ہر روز اس اسم کو پڑھا کرے بفضلہٖ تعالیٰ ان آفات سے بے خوف رہے۔

اَلْمُتَعَالِیْ : اس اسم کو جو عورت حیض کے دنوں میں پڑھے وُہ مثل باکرہ کے ہو جائے۔

اَلْبَرُّ : جس کا چھوٹا لڑکا زندہ نہ رہے وہ اس اسم کو سات مرتبہ پڑھے اور سات بار اس لڑکے کو اللہ تعالیٰ کے سپُرد کرے تو وُہ لڑکا سلامت رہے گا۔

اَلتَّوَّابُ : اس اسم کو جو شخص نماز چاشت کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔ توبہ اس کی قبول ہووے۔

اَلْمُنْعِمُ : اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھے غنی ہووے۔

اَلْمُنْتَقِمُ : جو شخص دشمنوں کے ظلم کو برداشت نہ کر سکے تو اس اسم کو پیاپے تین جمعے کی رات کو پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین شب نہ ہونے پائیں کہ دشمن اس کے اس سے راضی ہو جائیں۔

اَلْعَفُوُّ : جس شخص کو بہت گناہوں کے باعث مغفرت سے نا امیدی ہو تو چاہیئے کہ وُہ اس اسم کو بہت پڑھے اور وِرد کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وُہ بخشا جاوے اور

بغیر حساب کے بہشت میں داخل ہو۔

اَلرَّءُوْفُ : اس اسم کو جو شخص پندرہ مرتبہ پڑھ کر کسی حاکم ظالم سے جس مظلوم کی شفاعت کرے وُہ ظالم رحم کر کے مظلوم کو بخش دیوے اور ظلم سے باز آوے۔

مٰلِكُ الْمُلْكِ : اس اسم کو جو شخص ہمیشہ پڑھا کرے نحوست اس کی دُور ہو جائے تونگری منہ دکھائے۔

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ : جس شخص کو کوئی سخت مہم پیش آئے تو اس اسم کو سات سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فضل ہو جاوے۔

اَلرَّبُّ : جو شخص اپنے عیال و اطفال کو بیگانوں میں رکھے اور اسے ان سے کسی طرح کا وسواس پیدا ہو تو اپنے گھر کے چاروں طرف لکیر کھینچے اور اس اسم کو پڑھے بفضلہٖ تعالیٰ اس کے عیال و اطفال بیگانوں کے شر فساد سے محفوظ رہیں۔

اَلْمُقْسِطُ : اس اسم کو ہمیشہ ورد کرنے سے وسوسہ شیطانی دل سے دُور ہو جائے۔

اَلْجَامِعُ : جس شخص کے اہل و عیال جُدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے ایک ایک بار اس اسم کو پڑھتا جائے، اور ایک ایک اُنگلی اپنی بند کرتا جاوے جب دسوں اُنگلیاں بند ہو جاویں تو ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے بفضلہٖ تعالیٰ اس کے اہل و عیال اس سے آملیں۔

اَلْغَنِیُّ : جو شخص ایسی بلائیں گرفتار ہووے کہ اسکے دفع کرنے کا چارہ اسے معلوم نہ ہو۔ چاہیئے کہ اس اسم کو پڑھ کر ہاتھ پر دم کرے اور اس ہاتھ کو تمام بدن پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس بلا سے خلاصی ہووے۔

اَلْمُغْنِیْ : اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کرے وُہ خلق اللہ سے بے نیاز ہو جاوے اور بعضوں نے کہا ہے کہ ہزار بار پڑھا کرے اور ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک اگر پڑھے تو خلق اللہ سے بے نیاز ہو جائے گا۔

اَلْمُعْطِیْ : جو شخص دُعا مانگتے وقت (یا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ) بہت پڑھے گا وُہ انشاء اللہ تعالیٰ کسی مخلوق کا محتاج نہ ہوگا۔

اَلْمَانِعُ : جس شخص کی جورو ناموافق ہو تو سوتے وقت اس اسم کو دل سے بہت پڑھے بفضلہٖ تعالیٰ عورت موافق ہو جاوے گی۔

اَلضَّآرُّ : اگر کوئی شخص کسی جگہ اقامت کرنا چاہتا ہو دل میں اس کے اس طرح تردد ہو کہ یہاں کا رہنا ہمارے واسطے بہتر ہے یا مُضر تو اسے چاہئیے کہ ایام بیض کے روزے رکھے جو جمعہ کے دن سے شروع ہو دیں اور اس کے ہر روز اس اسم کو سَو بار پڑھے تین دن کے پڑھنے سے معلوم ہو جائے گا کہ وُہ مقام اس کے حق میں نیک ہے یا بد۔

اَلنَّافِعُ : جو شخص کشتی یا جہاز پر سوار ہو کر سفر میں جاتا ہو اگر اس اسم کو بہت پڑھے تو بفضلہٖ تعالیٰ وُہ جہاز طوفان اور غرق ہونے سے محفوظ رہے۔

اَلنُّوْرُ : جو شخص شب جمعہ کو سات مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے بعد اس کے ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اسرار الٰہی ظاہر ہوں اور بعض نے کہا ہے کہ سُورۂ نور کو سات بار پڑھے۔

اَلْهَادِیْ : اس اسم کو جو شخص بہت پڑھا کرے اور پڑھتے وقت آسمان کی طرف نظر کرے اور ہاتھ اٹھاوے پھر آنکھیں نیچی کر لیوے پھر ہاتھ اٹھاوے اور ہاتھوں کو منہ اور آنکھوں پر پھیرے تو بفضل تعالیٰ اہل معرفت و صاحب عرفان ہو جاوے۔

اَلْبَدِیْعُ : جس شخص کو کوئی مہم درپیش آئے تو چاہئیے کہ ستّر ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" پڑھے۔ بفضل تعالیٰ اس مہم کی سختی آسانی سے مبدل ہو جائے گی اور اگر کوئی شخص کسی مطلب کے حاصل ہونے میں عاجز و پریشان ہووے تو لازم ہے کہ ہمیشہ رات کے وقت اس اسم کو سَو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وُہ مطلب اس کا حاصل ہووے۔

اَلْوَارِثُ : اس اسم کو جو کوئی آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سَو مرتبہ پڑھا کرے بفضلہٖ تعالیٰ اس شخص کو زندگی میں اور بعد مرنے کے کسی طرح کی تکلیف اور اذیت نہ ہوگی۔

اَلرَّشِیْدُ : جو شخص ایسا ہووے کہ اپنے کام کی تدبیر میں عاجز ہووے اور تردد میں پڑے کہ اس کام میں کیا کیا جائے یا کوئی چیز کسی کی گم ہو گئی ہو تو چاہئیے کہ نماز مغرب و عشاء کے درمیان اس اسم کو ہزار بار پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کام کی تدبیر جلد ہو جاوے اور چیز گم شدہ کی بھی خبر مل جاوے۔

اَلصَّبُوْرُ : اگر کسی کو کوئی درد یا رنج یا مشقت پیش آوے تو اسے چاہئیے کہ تین ہزار بار اس اسم کو پڑھے بفضلہٖ تعالیٰ وُہ سب دُور ہو جاوے اور ہر طرح سے اطمینان و سکون اس کے دل کو حاصل ہووے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

علاج برائے دفعِ چشمِ زخم

یعنی

نظرِ بد

جاننا چاہیئے کہ نظر ایک زہر ہے کہ حق تعالیٰ نے بعضے آدمی کی آنکھوں میں اس کو رکھا ہے جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان میں زہر رکھا گیا ہے۔ اسی طرح آدمی کی آنکھ میں بھی نظر مقرر کی گئی ہے، اور یہ نہ جانے کہ نظر غیر کی لگا کرتی ہے اپنی نہیں لگتی ہے۔ بعضے وقت اپنی ہی نظر لگا کرتی ہے، اور یہ نہ جانے کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہیں لگتی ہے بلکہ لڑکے، جانور، کھیتی، باغ، دولت اور اسباب سب چیز پر نظر لگا کرتی ہے۔ سو حق تعالیٰ نے علاج اس کا اپنے رسول ﷺ کی زبان سے فرمایا کہ خلقت کو فائدہ ہووے۔ چنانچہ حسن بصری نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے اوپر یا اپنے مال پر نظر لگنے کا وہم کرے تو اس آیت کو جو سورۂ نون میں ہے پڑھ کر تین بار دم کر دیا کرے۔

"وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○"

القلم ۵

اور اگر کسی کو کوئی چیز پسند آوے اور وہ مال ہو یا اولاد ہو یا زوجہ یا مکان ہو یا اس کے سوا اور کوئی چیز ہو، سبب اپنی آنکھوں میں وہ چیز اچھی معلوم ہو تو اس وقت یہ کہے۔

"مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" ط

اس کے کہنے سے حق تعالیٰ نظر کی تاثیر کو ہونے نہیں دیتا۔ اگر کوئی جانے کہ میری نظر بڑی سخت ہے تو چاہیئے اس کو کہ کسی چیز کو نہ دیکھا کرے اور اگر کسی چیز پر نظر پڑ جاوے تو یہ کہے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْهِ ط

اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔ صراطِ المستقیم میں لکھا ہے کہ شیخ ابوقاسم قشیری نے کہا ہے کہ ایک بار لڑکا بیمار ہوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب پہنچا۔ اتفاقاً میں نے خواب میں دیکھا رسولِ خدا ﷺ کو، پس شکایت کی میں نے اس کی بیماری کی۔ آپ ﷺ نے مجھ کو فرمایا تو کیوں غافل ہو رہا ہے آیاتِ شفا سے، وہ یہ ہیں۔

پہلی آیت

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ط التوبۃ۔۱۴

دوسری آیت

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ط یونس۔۵۷

تیسری آیت

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ النحل ۶۹

چوتھی آیت

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ؕ بنی اسراءیل ۸۲

پانچویں آیت

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ؕ الشعراء

چھٹی آیت

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ حم السجدة ۴۴

پس ان آیات کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر میں نے اس بیمار کو پلایا۔ اسی وقت اس نے شفاء پائی۔ گویا کبھی بیماری اسے ہوئی نہ تھی۔

عبداللہ ایک عالم ہیں، کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ اتفاقاً ایک جگہ پر جو اترا کسی نے مجھ سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں مشہور ہے اور تمہارا اشتر بہت خوب ہے ایسا نہ ہو کہ وہ کہیں نظر لگا جاوے اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جاوے۔ میں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگنے کی۔ جب یہ خبر اس کو پہنچی تو اس نے اسی وقت آن کر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا۔ اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطر ہونے لگا۔ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلانا شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے۔ میں نے اس کو بلوا کر اپنے رو برو بٹھایا اور منتر پڑھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ حُبْسَ حَابِسٍ يَا شَجَرٍ يَابِسٍ
وَشِهَابَ قَابِسٍ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَآئِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ
فُطُوْرٍ ؕ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ؕ

پس جس وقت پڑھا میں نے اس منتر کو اسی وقت آنکھ اس شخص کی نکل پڑی اور اونٹ میرا اچھا ہو گیا۔

غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگرچہ وہ عائن یعنی نظر لگانے والا سامنے نہ ہووے کیونکہ حق تعالیٰ کے نام میں بڑی تاثیر ہے۔ جب جادو غائب پر اور دور کے رہنے والے پر اثر کر جاوے تو اللہ تعالیٰ کا نام کیونکر اثر نہ کرے گا۔ واللہ اعلم

علاج برائے دفع زخم چشم، جب کسی کو نظر لگ جاوے تو چاہیئے اس کو کہ یہ دعاء پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا ؕ

اور اگر کسی کو جانوروں میں سے نظر لگ جاوے تو اس دعاء کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اور بعد اس کے اس دعاء کو پڑھے۔

لَا بَأْسَ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَآ اَنْتَ
الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّآ اَنْتَ ؕ

آیاتِ شفاء

اَلْحَمْدُ شریف تین مرتبہ پڑھ کر یہ آیاتِ شریفہ پڑھے اور بیمار شخص پر دم کرے پانی پر دم کرکے پلانا بہت مفید ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیمار تندرست ہوگا۔

۱ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۗ التوبة ۱۴-۱۵

۲ يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ يونس ۵۷

۳ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۗ يونس ۵۷

۴ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ بنی اسرائیل ۸۲

۵ اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ○ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

يَشْفِيْنِ ○ الشعراء ۷۸-۸۰

۶ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۗ

۷ اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ۗ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۗ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ الاعراف ۵۴-۵۵

"یہاں پر دعا مانگے"

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۗ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ الاعراف ۵۶

مُعْتَدِیْنَ کے بعد کوئی بھی دُعا مانگے۔ اسکے بعد پوری آیت پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ○ المرسلٰت ۴۳ - ۴۴

جس شخص کو بدہضمی کی شکایت ہو تو اس کو پڑھ کر پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے کھانے پر دم کر کے کھانے سے وہ شکایت دُور ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ○
وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اس دُعا کو تین مرتبہ پڑھے اور سُورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے پلانے سے جادو اور جنات کا اثر دُور ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا
كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی ○ طٰهٰ ۶۹

اگر کوئی بیمار ایسا ہو جو بے ہوش ہو جاتا ہو تو پانی کا چلو بھر کے اس آیت کو پڑھ کر دم کر کے منہ پر مارنے سے صحت ہوتی ہے اور جادو اور جنات کا اثر دُور ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ○ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○ المؤمنون ۹۷ - ۹۸

قرآن مجید شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللّٰہ کے بعد اس آیت کو پڑھنے سے ہر قسم کے شیطانی وسوسے دُور ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا
تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○ الزمر ۵۳

اُوپر کی آیات استغفار پڑھنے سے پہلے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ○ هود ۴۱

کوئی بھی نیا کام شروع کرنا ہو تو اس آیت کو پڑھ کر شروع کرے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ
الْمُنْزِلِیْنَ ○ المؤمنون ۲۹

کوئی بھی سفر میں یا سواری پر بیٹھے بیٹھے اس آیت کو پڑھے تو نہایت امن و امان سے اپنے مقام پر پہنچ جاتا ہے۔

حالتِ زچگی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ○ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ○

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ الانشقاق ۱-۵

یہ سورت کسی عورت کے بچہ اڑا ہو یا حالتِ زچگی میں ہر تکلیف کے لیے پڑھنے سے اور تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ایامِ بیض کی دُعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ

الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَ

نُوْرِ الْأَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ

زیادتیٔ علم کی دُعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا طٰهٰ ۱۱۴

اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم زیادہ عطا کرتا ہے۔

زبان کی لکنت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَيَسِّرْ لِیْ أَمْرِیْ ○

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ○ طٰهٰ ۲۵-۲۸

اگر زبان میں لکنت ہو تو اس کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہوتا ہے۔

نفاق، ریا وغیرہ سے بچنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَآءِ

وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ

تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ○

دُعائے طلبِ اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ○

منڈی یا بازار میں داخل ہونے کی دُعا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

حالتِ زچگی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ○ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ○

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ الانشقاق ۱-۵

یہ سُورت کسی عورت کے بچہ اڑا ہو یا حالتِ زچگی میں ہر تکلیف کے لیے پڑھنے سے اور تین مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ایامِ بیض کی دُعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْأَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

زیادتی علم کی دُعا

رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ط طٰهٰ ۱۱۴

اِس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم زیادہ عطا کرتا ہے۔

زبان کی لُکنت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ ○ وَيَسِّرْ لِىْٓ أَمْرِىْ ○

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ○ طٰهٰ ۲۵-۲۸

اگر زبان میں لُکنت ہو تو اس کو پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہوتا ہے۔

نفاق، ریا وغیرہ سے بچنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِىْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِىْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِىْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِىْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ○

دُعائے طلبِ اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ○

منڈی یا بازار میں داخل ہونے کی دُعا

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

بیت الخلاء میں جاتے وقت کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کہے : غُفْرَانَكَ البقرة ۲۸۵

قومی قوت کیلیے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ
اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ط

گناہوں کی بخشش اور عمل نامہ کو بھاری کرنے کے لیے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

تزکیہ نفس کیلیے

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَآ اَنْتَ خَيْرُ مَنْ
زَكّٰهَا وَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا ط

گھر سے سفر کے لیے نکلتے وقت کہے

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ ط

سواری پر سوار ہونے کی دعاء

خواہ کسی قسم کی سواری ہو، سوار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ کہے۔ جب پوری طرح سوار ہو کر بیٹھ جائے تو یہ دعاء پڑھے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ الزخرف ۱۳ ، ۱۴

قبرستان میں داخل ہونے کی دعاء

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ
اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

سخت مصیبت سے پناہ کی دعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ الانبیاء

فکر و غم میں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُبْحَانَ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَيْرِ
عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰى مَآءٍ جَمَدٍ
سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا
سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا
سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

سید الاستغفار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ
اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نے مجھے پیدا کیا اور
اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ
موافق پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاریوں سے
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ
اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں تو مجھے بخش دے گناہ میرے
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ
پس تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا

دعائے امن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ
اے اللہ! کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا ساتھ بھلائی کے

وَالظَّفَرِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو اور سب مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اور مومن عورتوں کو ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اور درود بھیجے اللہ اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آل اس کی کے سب کے

عملِ مجرّب واکسیر

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ النمل ۶۲

بھلا کون پہنچتا ہے بے کس کی پکار کو جب اس کو پکارتا ہے اور دور کر دیتا ہے سختی

روزانہ بعد نماز عشا پانچ سو مرتبہ پڑھیں چالیس دن تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ ہر جائز مراد بر آئے گی۔

وظیفہ کے شروع و آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شش (۶) کلمے

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ کے رسول ہیں

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ

لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو

الْعَظِیْمِ ط

بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی اور اسی

الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

کے لیے تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز

اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے

بِیَدِهِ الْخَیْرُ ط وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

کُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر

سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں

مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ

اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی

الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا

وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ

اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر

وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس

وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ

سے توبہ کی اور برأت کا اظہار کرتا ہوں کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ

اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِؕ

کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

وُضو کا بیان

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغۡسِلُوۡا

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے موہنوں

وُجُوۡہَکُمۡ وَ اَیۡدِیَکُمۡ اِلَی الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِکُمۡ

کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو

وَاَرۡجُلَکُمۡ اِلَی الۡکَعۡبَیۡنِ ؕ المآئدہ ٦

اور اپنے پاؤں کو دھوؤ ٹخنوں تک ۔

نماز کے لیے وضو ضروری ہے بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی ۔

وُضو کا طریقہ

پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیّت کرے اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے ۔ پھر تین بار کلی کرے اور مسواک کرے پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے ۔ پھر تین بار منہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی سے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے ۔ اگر داڑھی ہو تو خلال کرے ۔ پھر تین بار دونوں ہاتھ کہنیوں تک ، پہلے دایاں پھر بایاں دھوئے پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر کے پورے سر کا مسح کرے اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین ، انگلیاں پھیرتا ہوا گدّی تک لے جاوے اور پھر گدّی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے ۔ پھر شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصّے اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے ۔ پھر تین بار دونوں پاؤں ، پہلے دایاں پھر بایاں ٹخنوں تک ، بائیں ہاتھ سے دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے ۔ یہ طریقہ جو بیان ہوا ہے اس میں بعض وضو کے فرائض ، بعض سنتیں اور بعض مستحبات ہیں ۔

اذان کا بیان

وَ اِذَا نَادَیۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ ط المآئدة

اور جب تم نماز کے لیے اذان کہو

پانچوں وقت کی نماز فرض کے لیے، جس میں جمعہ بھی ہے۔ اذان سنّتِ مؤکدہ ہے اذان وقت پر کہنی چاہیئے۔ اگر وقت سے پہلے کہہ دی تو دوبارہ کہی جائے۔ فرض عین کے علاوہ کسی اور نماز کے لیے اذان نہیں ہے۔ عورتوں کو اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے۔ بے وضو کی اذان ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ باوضو اذان کہی جائے۔ بلند جگہ قبلہ رو کھڑے ہو کر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اس طرح کہنی چاہیئے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُؕ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُؕ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِؕ اَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِؕ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِؕ
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِؕ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِؕ حَيَّ عَلَى
الْفَلَاحِؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُؕ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ کہتے وقت، داہنی طرف منہ کرنا اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں طرف کرنا چاہیئے۔ اگر فجر کی اذان ہو تو حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِؕ کے بعد دو۲ مرتبہ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِؕ کہنا سنت ہے۔

* * *

اقامت

اذان کے بعد جماعت کھڑی ہونے کے وقت جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے اس کے الفاظ اذان کے مثل ہیں چند باتوں میں فرق ہے۔

۱۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِؕ کے بعد دو۲ مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کہے۔
۲۔ اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو۔
۳۔ اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں۔
۴۔ کانوں میں انگلیاں نہ ڈالی جائیں۔

اجابت اذان و اقامت

• اذان و اقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے۔ اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہنے وقت، انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگائے اور پہلی مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور دوسری مرتبہ قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِؕ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ کہے جو ایسا کرتا رہے گا۔ حضور ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور اس کی آنکھوں کی روشنی کبھی نہ جائے گی۔ اور حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِؕ کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا کہے۔

اذان کی دُعاء

اذان کے بعد مؤذن و سامعین درُود شریف پڑھ کر یہ دعاء پڑھیں :۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ
الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ
الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

نماز پڑھنے کا طریقہ

ضروری ہے کہ نمازی کا بدن ، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہوگیا ہو۔ پھر باوضو قبلہ کی طرف منہ کرکے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ اُنگل کا فاصلہ کرکے کھڑا ہو اور جو نماز پڑھنی ہو اس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مستحب ہے۔ مثلاً نیت کی میں نے، آج کی نماز ظہر، چار رکعت، نماز فرض یا سنّت کی، اللہ جل جلالہ کے واسطے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوں اور نہ ملی ہوئی بلکہ اپنی حالت پر ہوں۔ اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل ہو اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے اور ثناء پڑھے۔

ثناء سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورہ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لا
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ ط
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ ط اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ لا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اس کے بعد امام و مقتدی آہستہ کہے اٰمِيْنَ ط

سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ ج اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ○ ج لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ لا وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑلے اور اتنا جُھکے کہ سر اور کمر برابر ہوجائے اور کم سے کم تین بار کہے۔

تسبیح رکوع سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

قومہ پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے۔

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم تین بار پڑھے۔

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط

جلسہ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ہاتھ اٹھیں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھے کہ اس کی انگلیاں قبلہ رُو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے قریب رکھے کہ ان کی انگلیاں بھی قبلہ رُخ ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرا سجدہ اسی طرح کرے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے

قیام تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سُورت پڑھ کر اسی طرح رکوع و سجود کرے لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ، فاتحہ اور سُورت نہیں پڑھے گا۔ وہ خاموش کھڑا رہے گا۔

قعدہ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھا تھا۔

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

جب تشہد میں کلمہ لا پر پہنچے تو اپنے داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے اور اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر دے۔ اگر دو رکعت والی نماز ہے تو پھر اس تشہد کے بعد درُود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر قاعدہ کے مطابق رکوع سجود کرے اور اگر سُنّت یا نفل ہوں تو بسم اللہ، سورۂ فاتحہ اور سُورت بھی پڑھے۔ لیکن امام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا وُہ خاموش کھڑا رہے گا پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد درود شریف اور دُعا پڑھے اور سلام پھیر دے۔

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

دُعاء رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

اور چاہے کہ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ کی بجائے یہ دُعاء پڑھ لے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

پھر نماز ختم کرنے کیلیے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے سلام کہے۔

سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیّت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیّت کرے اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی نیت بھی کرے۔ اور اسی طرح امام بھی، دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیّت کرے اور جب تنہا

ہو تو دونوں طرف فرشتوں کی نیّت کرے۔

یہ نماز پڑھنے کا طریقہ مردوں کے لیے ہے عورتوں کے لیے چند باتوں کا فرق ہے۔ عورت تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھوں تک اٹھائے گی اور کپڑے سے باہر نہ نکالے گی۔ قیام میں سینے پر ہاتھ باندھے گی اور ہتھیلی پر ہتھیلی رکھے گی رکوع میں کم جھکے گی اور گھٹنوں کو جھکائے گی اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے گی مگر ان کو پکڑے گی نہیں اور انگلیاں کشادہ نہ رکھے گی۔ رکوع، سجود سمٹ کر کرے گی سجدہ میں پیٹ ران سے اور ران پنڈلی سے ملائے گی اور ہاتھ زمین پر بچھا دے گی۔ التحیات میں بیٹھتے وقت دونوں پاؤں داہنی طرف یا بائیں طرف نکال کر سرین پر بیٹھے گی اور انگلیاں ملا کر رکھے گی۔ باقی سب کچھ اسی طرح کرے گی۔

نماز کے بعد کی دُعائیں واذکار

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْکُرُوا اللّٰهَ ط

پس جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو
اوّل یہ کہ ہر نماز کے بعد تین بار استغفار کرے۔

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

اس کے بعد جو دُعاء چاہے پڑھے۔

دعائے اوّل اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اس کے پڑھنے سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔

ذکر دوم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ
لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ
لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

ذکر سوم آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ البقرۃ ۵۵

اوقاتِ مکروہہ

۱۔ سورج نکلتے وقت، ۲۔ غروب ہوتے وقت، ۳۔ استواء کے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے، ۴۔ طلوعِ صبحِ صادق سے طلوعِ آفتاب تک سوائے دو سنت نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک کوئی نفل نہیں پڑھنے چاہئیں، ۵۔ امام کے خطبۂ جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لے کر فرض جمعہ تک کوئی نماز نہیں پڑھنے چاہیئے۔

* * *

تعداد رکعات

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	-	۲	۲	۰	۰	۴
ظہر	-	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	-	۴	۰	۰	۸
مغرب	-	-	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	-	۴	۲ ۳ وتر واجب	۴ ۲ وتروں سے پہلے ۲ بعد	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۳ ۰ ۶	۸	۴۸

نمازِ وتر

نمازِ وتر واجب ہے اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضاء لازم ہے۔ اس کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجد کے ساتھ پڑھی جائے۔ لیکن جس کو خوف ہو کر اٹھ نہیں سکے گا وُہ عشاء کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے۔ اس کی تین رکعتیں ہیں دو رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ تیسری رکعت میں تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور سُورت پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا باندھ لے اور دُعائے قنوت آہستہ آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ
وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی
وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ
عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

جو دُعائے قنوت نہ پڑھ سکے وُہ یہ پڑھے: رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اگر دُعائے قنوت پڑھنی بھول گیا اور رکوع میں چلا گیا تو واپس نہ لوٹے بلکہ سجدہ سہو کر لے۔

جب چاند دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ
وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ
وَرَبُّكَ اللّٰہُ ط

اے اللہ اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، خیریت اور سلامتی والا کردے اور (ہمیں) توفیق دے اس (عمل) کی جو تجھے پسند اور مرغوب ہو (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی
الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ
وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا
یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ ط
یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط

پاک ہے وُہ زمین کی بادشاہی اور آسمانوں کی بادشاہی والا پاک ہے
عزت اور بزرگی اور ہیبت والا اور قُدرت اور بڑائی
اور دبدبے والا پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ جو سوتا
نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک ہے بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور فرشتوں
اور رُوح کا پروردگار الٰہی ہم کو دوزخ سے پناہ دے
اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے

نمازِ قضائے حاجات

جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وُہ اچھی طرح وضو کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود بھیجے، پھر یہ پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط
اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا
تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا
حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط ۵

یا یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ قَدْ
تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّىْ فِىْ حَاجَتِىْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى
لِىَ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِىَّ ط

فضائلِ دُرود شریف

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھے گا، اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ہزار دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔

وُہ یہ ہے:۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

دُعائے استخارہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُکَ بِعِلۡمِکَ وَاَسۡتَقۡدِرُکَ
بِقُدۡرَتِکَ وَاَسۡاَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ الۡعَظِیۡمِ
فَاِنَّکَ تَقۡدِرُ وَلَآ اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَآ اَعۡلَمُ وَ
اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ط اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ
ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَدُنۡیَایَ وَعَاقِبَۃِ
اَمۡرِیۡ فَقَدِّرۡہُ لِیۡ وَیَسِّرۡہُ ثُمَّ بَارِکۡ لِیۡ فِیۡہِ وَاِنۡ
کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّہٗ شَرٌّ فِیۡ دِیۡنِیۡ اَوۡ دُنۡیَایَ اَوۡ
عَاقِبَۃِ اَمۡرِیۡ فَاصۡرِفۡہُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡہُ وَ
قَدِّرۡ لِیَ الۡخَیۡرَ حَیۡثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیۡ بِہٖ ط

صبح، شام پڑھنے کی دُعا

اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا
خَلَقَ رَضِیۡتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَّ
بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ط

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

یَآ اَللّٰہُ یَآ اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا مَوۡجُوۡدُ یَا جَوَّادُ یَا بَاسِطُ
یَا کَرِیۡمُ یَا وَھَّابُ یَا ذَا الطَّوۡلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغۡنِیۡ
یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیۡمُ یَا حَکِیۡمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ
یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ نَفِّحۡنِیۡ
مِنۡکَ بِنَفۡحَۃِ خَیۡرٍ تُغۡنِیۡنِیۡ بِھَا عَمَّنۡ سِوَاکَ اِنۡ
تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَکُمُ الۡفَتۡحُ اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ
فَتۡحًا مُّبِیۡنًا نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ اَللّٰھُمَّ
یَا غَنِیُّ یَا حَمِیۡدُ یَا مُبۡدِئُ یَا مُعِیۡدُ یَا وَدُوۡدُ
یَا ذَا الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ یَا فَعَّالُ لِّمَا یُرِیۡدُ اَکۡفِنِیۡ
بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ
سِوَاکَ وَاحۡفَظۡنِیۡ بِمَا حَفِظۡتَ بِہِ الذِّکۡرَ وَ
اُنۡصُرۡنِیۡ بِمَا نَصَرۡتَ بِہِ الرُّسُلَ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط

جو آدمی ہر نماز کے بعد اس کو ہمیشہ پڑھے خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اور اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا۔ جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا اور اسکا قرضہ ادا کر دیگا اگرچہ پہاڑ کے جتنا قرضہ ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پورا کرے گا۔

اسناد دُعائے ایام بیض مکرّم

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس مبارک دُعاء کو پڑھے گا یا اپنے نزدیک رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس بندہ کو آفتوں اور بلاؤں سے نگاہ رکھے، جو شخص اس دُعاء کو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے اس کو بہت کرامتیں میسّر ہوں۔

اگر کسی کی چوری ہو جائے چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ دس بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو سر سجدے میں رکھے اللہ تعالیٰ گئی ہوئی چیز اس کو ملا دیوے۔ اس دُعاء کو جو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے۔ اگر پڑھنا نہ جانے تو سے دشمنوں کے شر اور تمام آفتوں سے امن میں رہے۔ اور اگر کوئی اعتقاد کے ساتھ پڑھ کر پہاڑ پر مارے تو پہاڑ ٹوٹے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس واسطے کہ اس دُعاء میں اللہ تعالیٰ کے بزرگ نام ہیں۔ اگر کوئی نہ سکھا دے بخیلی کرے گنہگار ہو، حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص روزگار نیک چاہے اس دُعاء کو ہمیشہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تنگی دور ہو جائے اور حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جناب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی چیز اس دُعاء سے بہتر نہیں جو شخص اچھے اعتقاد سے اس دُعاء کو پڑھے اور پاؤں زمین پر رکھے، عجب نہیں کہ اس کے پاؤں سے زمین ہلے۔

اس دُعاء کے پڑھنے والے کو کوئی غم نہ ہو۔ جو شخص اس دُعاء کو صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ یا ایک مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس بندے کی عُمر زیادہ کرے اور دشمنوں پر فتح پاوے اگر کوئی قید خانے میں گرفتار ہو تو یہ دُعاء پڑھے اللہ تعالیٰ اس بندہ کو قید سے رہا کرے۔ وُہ دُعائے معظم و مکرم یہ ہے

دُعائے ایام بیض مکرّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى بِحَقِّكَ
يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى
يَا رَحِيْمُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ہؕ يَا مَالِكُ
مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ہؕ يَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا قُدُّوْسُ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
يَا سَلَامُ اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ اَلْمُهَيْمِنُ
اَلْعَزِيْزُ يَا جَبَّارُ اَلْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ يَا عَزِيْزُ وَكَانَ

اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًاؕ یَا خَالِقُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِیْنَؕ یَا بَارِئُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ یَا مُصَوِّرُ
هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُؕ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ اَلظَّاهِرُ الْبَاطِنُ یَا شَكُوْرُ
اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ یَا غَفُوْرُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِیْمًاؕ یَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ یَا قَاهِرُ وَهُوَ
الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ یَا حَلِیْمُ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِیْمٌ
یَا خَلَّاقُ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ یَا نُوْرُ اَللّٰهُ نُوْرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَاسِطُ اِنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ یَا قَآئِمُ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُؕ یَا حَیُّ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا سَمِیْعُ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا بَصِیْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ
بِالْعِبَادِ یَا عَلِیُّ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُؕ یَا حَكِیْمُ وَ

كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًاؕ یَا قَادِرُ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ
عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْكُمْ عَذَابًا یَا رَحِیْمُ اِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ یَا لَطِیْفُ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا
یَشَآءُ یَا خَبِیْرُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًاؕ یَا قَرِیْبُ
اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ یَا بَاعِثُ اِنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ
مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا رَزَّاقُ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ
یَا وَارِثُ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا قَوِیُّ
اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ یَا شَهِیْدُ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
شَهِیْدٌؕ یَا مُبْدِئُ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُؕ یَا
تَوَّابُ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِیْمٌ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یَا وَهَّابُ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ یَا جَمِیْلُ فَاصْبِرْ
صَبْرًا جَمِیْلًاؕ یَا وَكِیْلُ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًاؕ یَا كَافِیْ
وَكَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ یَا وَلِیُّ وَهُوَ الْوَلِیُّ
الْحَمِیْدُ یَا رَبُّ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَؕ یَا
غَنِیُّ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ یَا مُحْسِنُ وَاللّٰهُ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا قَدِيْرُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌؕ يَا مُفَضِّلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِؕ
وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًاہ
يَا مُعِزُّ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
يَا رَفِيْعُ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَا شَفِيْعُ
مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ يَا كَبِيْرُ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ہؕ يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرُّ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ہؕ يَا وِتْرُ
وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ يَا غَفَّارُ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ
السَّمَآءَ يَا غَافِرُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ہ يَا حَمِيْدُ
تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ہؕ يَا مَنَّانُ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ
عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ يَا بَاقِیْ وَيَبْقٰى وَجْهُ
رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَآ اَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ہؕ يَا مَتِيْنُ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ
يَا هَادِیْ اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ يَا بَدِيْعَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا
فَتَّاحُ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ہؕ يَا رَقِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ہؕ يَا مُحِيْطُ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌؕ
يَا قَاضِیْ وَاللّٰهُ يَقْضِیْ بِالْحَقِّ يَا صَمَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ہؕ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا حَسِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ حَسِيْبًا ہؕ يَا نَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ ہؕ يَا وَاسِعُ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ہؕ يَا
مُتَعَالُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ
يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ہؕ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ہؕ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ہؕ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ يَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ
مَسِّكْنَا بِالْاِسْلَامِ وَثَبِّتْنَا عَلَى الْاِيْمَانِ حَتّٰى
نَلْقَاكَ بِهٖ وَاَنْتَ عَنَّا رَاضٍ غَيْرُ غَضْبَانَ يَآ اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ بَارِكْ لِيْ
فِى الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

پانچ آیاتِ شریفہ کے بیان میں

کہا گیا ہے کہ ان میں اسم اعظم ہے اور ان میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس کا ایک عجیب قصّہ ہے۔ وُہ یہ ہے کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلّاد سے کہا جس وقت وزیر آئے میں تجھ کو اشارہ کردوں فوراً گردن اڑا دیجیو۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا بادشاہ کا بُغض محبّت سے بدل گیا اور جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو جاتے تو بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبّت کرے۔

پھر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہا تھا اور وزیر بھی ہمراہ تھا۔ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا میں تجھ سے ایک بات دریافت کرتا ہوں، سچ سچ بتانا۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے میں سچ ہی عرض کردوں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ میں ہر روز قتل کا ارادہ کرتا ہوں مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصّہ جاتا رہتا ہے بلکہ تیری محبت ہو جاتی ہے تو بتا کہ اس کا کیا سبب ہے اور سچ سچ کہہ دے کیونکہ میں تجھ کو معاف کرچکا ہوں۔

وزیر نے عرض کی کہ حضُور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا انھوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں۔ اس کو اچھی طرح رکھنا اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا ہر ایک دشمن سے امن میں رہے گا اور وُہ پانچ آیتیں ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب پڑھتا رہے۔ سب لوگ اس پر مہربان رہیں اور اگر سلطان اور حاکم اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو اور اگر کوئی حاجتمند ان کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔

بادشاہ نے جب وزیر سے یہ ذکر سُنا تو بہُت تعریف کی اور خود بھی یہ آیتیں سیکھیں۔ وُہ پانچ آیتیں یہ ہیں ا۔

پہلی آیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ
مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ
فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

دوسری آیت

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ
وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

تیسری آیت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا
الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ
الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى تف وَلَا
تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

چوتھی آیت

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ
قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ
الْمُتَّقِيْنَ ۝

پانچویں آیت

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ
اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ
اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ
شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ
اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

دُعا

یہ دُعا امام محمد بن ادریس خوارزمیؒ کی ہے

اس دُعا سے فرشتے کانپتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ

یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا
تُرَامُ وَالْمُلْکِ الَّذِیْ لَا یُضَامُ یَا مَنْ عَلٰی نُوْرِهٖ اَرْکَانُ
عَرْشِهٖ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا
مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دُعاء پڑھی اسی وقت ایک کڑک کی آواز آسمان سے آئی اور ایک فرشتہ ہاتھ میں برچھا لیے ہوئے نازل ہوا، اس قزاق کو جو اس مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کر دیا۔ اور کہا اے زید جب تُو نے پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ سے دُعاء کی تو میں ساتویں آسمان پر تھا۔ جبریل نے آواز دی کہ اس مظلوم کی مدد کو کون جاتا ہے۔ میں نے کہا میں جاتا ہوں۔ پھر جب تُو نے دُعاء کی تو میں آسمان دنیا پر تھا۔ پھر جب تو نے تیسری بار دُعاء کی تو میں آن پہنچا جو اس دُعا کو پڑھ کر دُعا مانگے گا اس کی دُعاء قبول ہوگی۔

پھر جب زید حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے واقعہ بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسمِ اعظم تلقین کیا جس کے ساتھ جو دُعاء مانگی جاتی ہے قبول ہوتی ہے۔

مسنون دُعائیں

قبولیتِ دُعاء کب اور کیسے

حضور ﷺ نے فرمایا:۔ وُہ طویل سفر میں ہے پراگندہ حال، غبار آلود دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے: اے رب! اے رب! مگر اس کی خوراک حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام کا ہے، حرام کی غذا سے نشوونما پا رہا ہے۔ بھلا ایسے شخص کی دُعاء کیونکر سُنی جائے گی۔ (مُسلم)

اللہ تعالیٰ غافل اور بے حضورُ دل کی دُعاء قبول نہیں کرتا۔ (ترمذی)

جو آدمی بھی اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی دُعاء قبول کرتا ہے پس یا تو دنیا کے اندر اس کا اثر کر دیتا ہے، یا آخرت کے لیے اس کا اجر محفوظ کر دیتا ہے یا دُعاء کے مقدار اس کے گناہ دُور کر دیتا ہے۔ بشرطیکہ وُہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعاء نہ کرے یا جلدی نہ مچائے۔ (ترمذی)

صبح ہونے پر

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ط

شام ہونے پر

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ ط

سونے کے وقت

بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

خُواب دیکھنے پر

خَیْرًا تَلْقَاہُ وَشَرًّا تَوَقَّاہُ خَیْرًا لَّنَا، وَشَرًّا عَلٰی اَعْدَآئِنَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

بیدار ہونے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ط

بیتُ الخلاء میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

بیتُ الخلاء سے باہر آتے وقت

غُفْرَانَکَ (البقرۃ ۲۸۵)

وُضو کرتے وقت

اَتَوَضَّأُ بِسْمِ اللّٰہِ

وُضو کرنے کے بعد

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط

اذان سُننے کے بعد

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ
رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

بیمار کی عیادت پر

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِهٖ وَاَنْتَ
الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ط

مریض کی وفات پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَ
اخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ط وَافْتَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ ط

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہی جاتی ہیں۔

پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھے:۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

تَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

تیسری تکبیر کے بعد دعا۔ اگر میّت بالغ مرد یا عورت ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا
وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ
اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ
مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

اگر میّت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اگر میّت نابالغ لڑکی ہو تو اِجْعَلْهُ کے بجائے اِجْعَلْهَا اور شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا کے بجائے شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً پڑھنا چاہیے (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہہ کر سلام پھیر دینا چاہیے۔

میّت کو قبر میں رکھتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قبر پر مٹی ڈالتے وقت

قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتداء کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر میں ڈال دے۔ پہلی مرتبہ پڑھے: مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا) دوسری مرتبہ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے) اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى. (اور اسی سے قیامت کے روز تم کو نکال کھڑا کریں گے) پڑھے۔ (طٰہٰ-٥٥)

عام طور پر قبرستان جانے پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ؕ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

مسجد میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

مسجد سے نکلتے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

گھر سے نکلنے پر

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

گھر میں داخل ہونے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ؕ

سفر پر روانہ ہونے پر

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَآئِعُهٗ ؕ

سواری پر سوار ہونے پر

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (الزخرف ١٣-١٤)

سفر سے واپسی پر

اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى ؕ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا

هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ
الْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی
الْمَالِ وَالْاَهْلِ ط اٰیِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ
لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط

کسی بستی میں داخلہ پر

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا (یہ تین مرتبہ فرماتے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا
جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰٓی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَآ
اِلَیْنَا (طبرانی بسند جید)

بادل آتا دیکھ کر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ

اور اگر وہ برسنے لگتا تو آپ ﷺ فرماتے: اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا

بجلی کے کڑکنے پر

وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ط الرعد ۱۳

* * *

آندھی کے آنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَآ
اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا
وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ ط (صحیح مسلم)

کسی قوم سے اندیشہ لاحق ہونے پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شُرُوْرِهِمْ ط (ابوداؤد، نسائی، ابن حبان، حاکم)

کوئی مصیبت آنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

ادائیگی قرض کے لیے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ــــ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَ
الْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ط

اچھی چیز دیکھنے پر

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

بُری چیز دیکھنے پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ط

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ
بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ
لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط
اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ
مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِھِمَا
فَلَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا ط
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ
الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا
وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ج وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ
تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ
رَقِیْبًا ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا
قَوْلًا سَدِیْدًا ○ لا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ
ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ
فَوْزًا عَظِیْمًا ○

شادی پر مبارکباد

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ

شادی پر شوہر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَ
اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ط

خلوت پر

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا

رَزَقْتَنَا ؕ

بچے کی ولادت پر

آیت الکرسی اور ذیل کی دو آیات کی تلاوت کرو اور معوذتین (سورۃ فلق اور سورۃ ناس) سے ان کو دم کرو۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِينَ ○ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ الاعراف ۵۴-۵۵

تحفہ لینے اور دینے پر

تحفہ لینے پر: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ ؛ تحفہ دینے پر: وَفِيهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ

نیا لباس پہننے پر

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ
حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ ؕ

مصیبت زدہ دیکھنے پر

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ اللّٰهُ بِهِ وَ
فَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

بے چینی اور اضطراب پر

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ؛ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ ؕ

مرنے کے وقت کی دعاء

مرنے کے وقت مرنے والے کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے اور وہ یہ دعاء مانگے:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلٰى

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ (انبیاء و صالحین) کے ساتھ ملا دے

اور یہ کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک موت کی سختیاں (برحق) ہیں

اور یہ دعاء کرتا رہے۔

اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

اے اللہ! تو موت کی سختیوں پر اور جان کنی (کی تکلیف) پر میری مدد فرما۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرماتے ہیں: میرا مومن بندہ میرے نزدیک ہر خیر و خوبی (کے اعلیٰ مرتبہ) کا مستحق ہے (اس لیے کہ) میں اس کے دونوں پہلوؤں کے درمیان سے اس کی روح قبض کر رہا ہوں اور وہ (اس جان کنی کے وقت بھی) میری تعریف کر رہا ہے۔

(لہٰذا جان کنی کے وقت مذکورہ بالا دُعائیں پڑھنا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا بہت بڑی سعادت ہے)

تعزیت کرنے والے یہ کہیں

جب تعزیت (پُرسے) کے لیے جائے تو اہل خانہ کو سلام کرے اور یہ کہے

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَآ اَعْطٰى وَكُلٌّ عِنْدَهٗ
بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اللہ ہی کا تھا جو اس نے عطا کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر ایک کی اجل مدت مقرر معین ہے پس تم صبر کرو اور ثواب حاصل کرو۔

آندھی اور طوفان کے وقت

جب آندھی آئے تو اس کی طرف منہ کر کے دو زانو بیٹھ کر اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کے یہ دُعا کرے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ
مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا
فِیْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ

اے اللہ میں تجھ سے اس آندھی کی خیر و برکت کا، اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر و برکت کا اور جو یہ اپنے ساتھ لاتی ہے اس کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور اس آندھی کے شر سے اور اس آندھی میں ہے اس کے شر سے اور یہ جو اپنے ساتھ لاتی ہے اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

* * *

آگ بجھانے کی دُعا

کہیں آگ لگی ہوئی دیکھے تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور بجھائے۔
مصنف علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: یہ عمل مجرّب ہے۔

جلے ہوئے کے لیے دعا

جلے ہوئے شخص پر یہ پڑھ کر دم کرے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ
لَا شَافِیَ اِلَّآ اَنْتَ

دور کر دے تکلیف کو اے لوگوں کے پروردگار، شفا دے دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں

بدشگونی کا کفّارہ

کسی چیز سے بدشگونی نہ لے اگر ایسا کر بیٹھے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ
وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

الٰہی! تیری خیر و برکت کے سوا کوئی خیر و برکت نہیں اور تیرے شگون کے سوا اور کوئی شگون نہیں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

پیشاب بند ہو جانے کے لیے دُعا۔

جب پیشاب بند ہو جائے، یا پتھری ہو تو یہ دُعا پڑھے:

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ
فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، كَمَا كَانَتْ رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ
فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ، وَاغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَ
خَطَایَانَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ
شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ

ہمارا رب اللہ ہے جو آسمان میں ہے، (اے ہمارے رب) تیرا نام پاک ہے، تیرا حکم
آسمان اور زمین میں (یکساں) ہے تیری رحمت جیسے آسمان میں ہے
ایسے زمین میں بھی عام کردے ہمارے گناہ اور خطائیں
معاف کردے تو پاک لوگوں کا پروردگار ہے پس تو اپنے (خزانہ) شفا سے
شفا اور (خزانہ) رحمت سے رحمت نازل فرمادے اس بیماری پر (کہ یہ جاتی رہے)

پھوڑے پھنسی اور زخم کے لیے دُعاء

جس شخص کے پھوڑے پھنسی یا زخم ہو تو اس کا علاج اس طرح کرے کہ اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھ کر یہ کہتے ہوئے اٹھائے:

یُشْفٰى سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ہمارا بیمار ہمارے رب کے حکم سے اچھا ہونا چاہیئے

پاؤں (ہاتھ) سُن ہوجانے کیلیے دُعاء

جب پاؤں ہاتھ سن ہوجائے تو جس سے سب سے زیادہ محبت ہو اس کا نام لے۔

جسمانی دکھ تکلیف کے لیے دُعاء

جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ درد یا اور کوئی تکلیف ہو تو وہ اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ رکھے اور تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور سات مرتبہ یہ دُعاء پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ط

میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہو رہی ہے اور جس سے ڈر رہا ہوں

آنکھ دُکھنے کیلیے دُعاء

جس شخص کی آنکھ دکھ رہی ہو وہ یہ دُعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ
ظَلَمَنِیْ ط

اے اللہ تو مجھے میری بینائی سے نفع پہنچا اور اس کو میرا وارث (یادگار) بنادے
اور میرے دشمن (کی زندگی) میں میرا بدلہ مجھے (اپنی آنکھوں سے) دکھادے اور جو مجھ پر ظلم
کرے اس پر میری مدد فرما

بخار کے لیے دُعاء

جس شخص کو بخار آجائے وہ یہ دُعاء پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ط

بزرگ و برتر اللہ کے نام سے میں پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ و برتر کی، ہر جوش مارنے والی رگ کے شر سے اور جہنم کی آگ کی سوزش کے شر سے

بیماری کی حالت میں دُعاء

بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس بار مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرآنی دُعائیں

قرآنی دُعاؤں کو چند وجوہات کی بناء پر ترجیح حاصل ہے،

جب خود حاکم عرضی کا مضمون بتلا دیتا ہے تو اس کی منظوری میں پھر کسی شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ اسی طرح جو دُعائیں اللہ تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہیں تو وُہ بلاشک قبولیت میں سب سے زیادہ قریب ہیں۔

ان میں جس قدر دینی و دنیاوی ضرورتوں کی رعایت کی گئی ہے، اگر ہم لوگ قیامت تک بھی سوچیں تو ممکن نہیں کہ ایسے جامع مضامین تجویز کر سکیں۔ بعض اوقات دُعاء کے مضمون میں بے ادبی ہو جاتی ہے جس سے وُہ دُعاء الٹی وبالِ جان ہو جاتی ہے۔ مثلاً کسی صحابیؓ نے صبر کی دُعاء کی تھی اور حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ تم نے بلا کی درخواست کی ایک اور صحابیؓ نے یہ دُعاء کی تھی کہ جتنا عذاب مجھ کو آخرت میں ہونا ہو وُہ سب یہیں ہو جائے تو حضور مقبول ﷺ نے ان کو تنبیہہ فرمائی تھی۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کے علاوہ جس کسی کو مزید تسکین کے لیے دُعاؤں کا ورد کرنا ہو وُہ ان دُعاؤں کا ورد کرے۔ یہ دُعائیں اکثر انبیاء علیہم السلام کی ہیں اور دنیاوی و اُخروی دونوں قسموں کے مقاصد پر حاوی ہیں۔

طلبِ صبر اور دشمنوں پر فتح یابی کی دُعا

اس دُعا کی بدولت لشکرِ طالوت نے باوجود قلتِ تعداد کے جالوت کے لشکرِ کثیر پر فتح پائی تھی۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور (لڑائی میں) ہمارے قدم جما، اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے۔

فتح یابی کی مکمل دُعا

نبی کریم رؤف و رحیم ﷺ نے یہ دُعا جنگ و جہاد کے وقت پڑھی اللہ تعالیٰ نے کفار کو شکست دی۔ ہم بھی اس دُعا کو ہر وقت پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ؕ

اے اللہ ہم ان کے مقابلے میں تجھ کو پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں

رنج و مصیبت کے وقت کی دُعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○

ہم اللہ ہی کا مال ہیں (ہم کو جس حال میں چاہے رکھے) اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

طلبِ رحم و مغفرت کی دُعا

اللہ تعالیٰ نے اس کے پڑھنے والوں کی فضیلت فرمائی ہے۔ دُعا یہ ہے۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ المؤمنون ۱۰۹

اے پروردگار! ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

یہ دین و دنیا کے لیے خیر و برکت طلب کرنے اور دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کی جامع ترین دُعا ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ البقرۃ ۲۰۱

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا

یہ اصحابِ اعراف کی دُعا ہے، دوزخیوں کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا کریں گے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ الاعراف ۴۷

اے ہمارے پروردگار! ہم کو گنہگار لوگوں کے ساتھ (شامل) مت کر۔

دشمنوں کے مقابلہ میں صبر اور انجام بخیر ہونے اور ایمان کی سلامتی کی دُعا۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ الاعراف ۱۲۶

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور (اپنی) فرمانبرداری کی حالت میں ہم کو موت دے

یہ دُعا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو والدین کی مغفرت کے واسطے تعلیم فرمائی ہے۔ اس سے والدین کے کمال درجہ عظمت و احترام پر روشنی پڑتی ہے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا ۝ بنی اسرائیل ۲۴

ترجمہ : اے میرے پروردگار! جس طرح میرے والدین نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے (اور میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں) اسی طرح تو بھی ان پر (اپنا) رحم کر۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو یہ دعاء تعلیم کی۔ یہ دعاء ایسی جامع ہے کہ ہر کام کے شروع کرنے اور ختم کرنے کے لیے مفید ہے۔

رَبِّ اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچا اور مجھ کو اچھی طرح نکال اور اپنی جناب سے مجھ کو (دشمنوں پر) فتحیابی کے ساتھ غلبہ دے

یہ مغفرت و رحم طلب کرنے کی دعاء ہے جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو تعلیم فرمائی تاکہ امت بھی آپ ﷺ کی اس استغفار کی اقتداء کرے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ المؤمنون ۱۱۸

اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے

رحم و مغفرت طلب کرنے کے لیے دعا

دشمنوں پر فتحیابی کی دعاء ہے رسول اللہ ﷺ ان دعاؤں کو پڑھتے تو فرشتے آمین کہتے تھے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ البقرۃ ۲۸۶

اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو نہ پکڑ اے ہمارے پروردگار جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جس طرح تو نے اُن پر بھاری بوجھ ڈالا تھا، ویسا بھاری بوجھ ہم پر نہ ڈال اور ہمارے پروردگار! ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہم کو طاقت نہیں اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے تو ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں، ہماری مدد فرما

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعاء

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت فرمایا تھا جب بنی اسرائیل کو ایک قاتل کی شناخت کے سلسلہ میں گائے ذبح کرنے کا حکم سنایا گیا اور وہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگے کہ "کیا آپؑ ہم سے مذاق کرتے ہیں؟"

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ البقرۃ

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں میں ہوؤں

فرشتے یہ دعائے مغفرت اور انجام بخیر و حصولِ جنت، مسلمانوں کے لیے مانگتے ہیں۔ ایماندار بندوں کے حق میں اللہ تعالیٰ کی یہ سب سے بڑی نعمت و رحمت ہے کہ بندے اپنے دینی اور دنیاوی فائدے کے لیے تو ایمان لائیں اور عرش الٰہی اٹھانے والے فرشتے، ایماندار بندوں کے حق میں دعاء کیا کریں۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ
لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ
الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ
وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَقِهِمُ
السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ المؤمن ۹

اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم سب چیزوں پر حاوی ہے تو جو لوگ
توبہ کرتے اور تیری راہ پر چلتے ہیں ان کو بخش دے اور ان کو دوزخ کے
عذاب سے بچا اور اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے والے جنتوں میں داخل کر
جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے
جو نیک ہوں ان کو (بھی) بے شک تو ہی زبردست (اور) حکمت والا ہے اور ان کو (قیامت
کے دن) خرابیوں سے محفوظ رکھ۔ اور جس کو تُو اس دن خرابیوں سے محفوظ رکھے گا، تو اس پر تُو
نے (بڑا) رحم کیا۔ اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

طلبِ اولاد کی دُعاء

طلبِ اولاد کی یہ وُہ دُعاء ہے جو حضرت زکریا علیہ السلام نے بڑھاپے میں کی تھی
چنانچہ قبول ہوئی اور حضرت یحییٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ؕ اِنَّكَ

سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ؕ

اے میرے رب! مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر بے شک تُو
دُعاء کا سننے والا ہے

ظُلم سے نجات اور مغفرت کی دُعا

یہ دُعاء حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے وقت کے مسلمانوں کی ہے۔

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی
طرف لوٹ کر جانا ہے اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں (کے ظلم) کا تختۂ مشق نہ بنا۔
اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف کر۔ بیشک تو زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

یہ دُعاء رحم اور مغفرت طلب کرنے کیلیے ہے۔ اس دعاء کی بدولت
حضرت آدمؑ اور حواؑ کو معافی ملی تھی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے آپ کو خود تباہ کیا اور اگر تُو ہم کو معاف نہیں فرمائے گا
اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم بالکل برباد ہو جائیں گے

انجام بخیر ہونے کی دعاء

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دُعا ہے۔ آپؑ نے تمام جاہ و حشمت پر خاتمہ بالخیر ہونے کو ترجیح دی۔ حسن خاتمہ سے بڑھ کر کون سی دولت بندہ کے لیے ہو سکتی ہے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ یوسف ۱۰۱

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے۔ تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھا لے اور مجھ کو (اپنے) نیک بندوں میں داخل کر

اپنے اور والدین اور عام مسلمانوں کے لیے طلب برکت و مغفرت کی دُعا۔ یہ دُعاء حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کی تھی۔ قرآن مجید نے اسے سند اور نظیر کیلیے قیامت تک اہل حق کے لیے نقل کر دیا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ ابراهیم ۴۱

اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو (بھی) اور اے ہمارے پروردگار میری دُعاء قبول فرما اے ہمارے پروردگار! جس دن (اعمال کا) حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دینا۔

* * *

طلب رزق کی دُعاء

یہ طلب رزق کی دعاء ہے۔ حضرت موسٰی علیہ السلام بحالت سفر اور بے سروسامانی اس کو پڑھ کر حضرت شعیب علیہ السلام کے مہمان اور داماد ہوئے تھے۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○ قصص ۲۴

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔

نیک عمل کی توفیق، نیک اولاد اور استقامت کی دُعاء

پختہ عمر لوگوں کو چاہیئے کہ یہ دعاء مانگا کریں۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ج اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (الاحقاف-۱۵)

برائے رفع شکایت بے خوابی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ○

رات کو سوتے وقت پہلے نو مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد اس آیت کو بار بار پڑھیں۔ انشاء اللہ نیند بہت اچھی آئے گی اور بے خوابی کی تکلیف دُور ہو جائے گی

صالح اولاد کی دُعاء

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام بیت المقدس میں تشریف لاتے تو اولاد کیلیے یہ دُعاء مانگی تھی

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (الصّٰفّٰت-۱۰۰)

اے رب! مجھے (اولاد) عطاء فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو)

دفع لکنت کی دُعاء

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ ○
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ طٰهٰ ۲۵ ۲۸

برائے حل مشکلات

وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ○ المؤمن ۴۴

اہل جنّت کی دُعاء

اللہ تعالیٰ نے یہ دُعاء ان لوگوں کی نقل فرمائی ہے جو جنتی ہوں گے۔

رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں، تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

دُعاء برائے توفیق عمل

یہ دُعاء حضرت سلیمان علیہ السلام نے نیک عمل کی توفیق اور انجام بخیر کے لیے کی تھی۔ اغنیاء کے لیے خاص طور پر مناسب حال ہے۔

رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ النمل

اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں اور زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند فرمائے اور (مرنے کے بعد) تو مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر

نظرِ بد، سحر اور حسد کے دفعیہ کی دُعاء

حضرت رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں میں کوئی بیمار ہوتا تو آپ ﷺ ان پر معوّذتین بار پڑھ کر دم کرتے تھے۔

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○

میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی اور اندھیرے کی بدی سے جب سمٹ آئے (چھا جائے) اور عورتوں کی بدی سے جو گرہوں میں پھونک ماریں اور برا چاہنے والوں کی بدی سے، جب ٹوکنے (نظر) لگانے لگے (حسد کرنے لگے)

یہ اپنے اور تمام مسلمانوں کیلئے نجات و مغفرت اور دشمنوں کیلئے ہلاکت کی دُعاء ہے جو حضرت نوحؑ نے مانگی تھی۔ والدین اور ساری امتِ اسلامی کے حق میں دُعاء خیر کرتے رہنا سنّت انبیاء ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا
وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو شخص میرے گھر میں ایماندار ہو کر آئے اور تمام ایماندار مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔

زیادتی علم کی دُعا

اللہ تعالیٰ نے اس دُعا کی تعلیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی ہے اس دُعا میں تواضع بھی ہے اور شکر بھی۔

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ طٰہٰ ۱۱۴

اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب کر

سوار ہو کر روانگی کی دُعا

یہ دُعا نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھیوں کو کشتی پر سوار ہوتے وقت تعلیم کی تھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىہَا وَمُرْسٰہَا ط اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ ہود ۴۱

اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا بیشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

دُعا برائے مغفرت

اس دُعا کے پڑھنے والوں کو قیامت کے میدان میں نور عنایت ہوگا۔

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارا نور کامل کر دے اور ہمارے گناہ بخش دے کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

قوم کے ظلم سے عاجزی کے وقت کی دُعا

یہ دُعا حضرت شعیب علیہ السلام نے اس وقت کی جب وُہ اپنی قوم سے ناامید ہوئے اور ان کو یقین ہو گیا کہ اب وُہ ایمان نہیں لائیں گے۔ جب انسان اپنی قوم کے ظلم سے عاجز ہو تو یہ دُعا مانگے

رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ
خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ○ الاعراف ۸۹

اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر اور تُو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

دُعا برائے رفع اختلافات

یہ دُعا دین کے معاملات میں رفع اختلافات کے لیے وارد ہے۔

اَللّٰہُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَ
الشَّہَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْا
فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ○ (الزمر۔ ۴۶)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے تُو ہی اپنے بندوں میں فیصلہ کرے جس چیز میں وُہ (باہم) جھگڑ رہے تھے

بلاؤں سے نجات پانے کی دُعا

احادیث میں حضرت یونس علیہ السلام کی اس دُعا کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اُمت نے شدائد اور نوائب میں ہمیشہ اس کو مجرب پایا ہے ۔ دُعا یہ ہے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○

تیرے سوا کوئی حاکم (معبود) نہیں، تو بے عیب (پاک) ہے ۔ بے شک میں قصور وار ہوں ۔

وسوسہ اور آفات سے پناہ مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ پر بعض یہود نے سحر کیا تھا، اس کے علاج کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ سورت اور اس سے ماقبل سورت نازل فرمائی اور ان کی تاثیر سے وہ اثر باذن اللہ تعالیٰ زائل ہوگیا۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں سوار ہو کر یہ دُعا مانگی تھی۔

رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○

اے میرے پروردگار! مجھے مبارک جگہ میں اتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے

استقامت اور رحمت طلب کرنے کی دُعا

جو اللہ تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی ہے ۔ آجکل اس دُعا کی بڑی ضرورت ہے، کیونکہ ہدایت کے بعد گمراہی ایک

شدید ترین مصیبت ہے ۔ اسلامی عقائد سے منحرف اور متزلزل کرنے والے بہت سے دشمن پیچھے پڑے ہوئے ہیں

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان ظالموں سے بچائے ۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کرنے کے بعد (غلط راستے پر) نہ پھیر اور اپنے پاس سے ہم کو رحمت عطا فرما۔ بے شک تو ہی دینے والا ہے اے ہمارے پروردگار تو ایک دن جس (کے آنے) میں (کسی طرح کا) شبہ ہی نہیں، لوگوں کو (اعمال کی جزا و سزا کیلئے) اکٹھا کریگا (تو اس دن ہم پر تیری مہربانی کی نظر رہے) بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

اخوّتِ اسلامی

یہ توفیق اخوتِ اسلامی اور حسد و کینہ کے دفعیہ کی دُعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے متاخرین کو سکھائی ہے ۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے گناہ معاف کردے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں، اور ایسا کر کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کی طرف سے ہمارے دلوں میں کسی طرح

کا کینہ نہ آنے پائے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت رکھنے والا مہربان ہے

ابتلاء و آزمائش سے نجات کی دُعاء

ابتلاء اور آزمائش سے نجات کی یہ دُعاء حضرت ایوب علیہ السلام کی ہے جب
آپؑ سخت جسمانی ازار میں مبتلا تھے۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

اے میرے پروردگار! مجھ کو تکلیف ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (تو میرے حال پر رحم فرما اور مجھ کو شفا دے)

شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دُعاء

شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دُعا جو اللہ تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ المؤمنون ۹۸، ۹۷

اے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ (وسوسوں) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے پروردگار!
میں اس سے (بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور بھڑکائیں)

دُعا برائے اولاد

اشارۂ الٰہی سے یہ دُعاء حضرت زکریا علیہ السلام نے ضعیفی میں طلبِ اولاد کے لیے کی
اور سو برس کی عمر میں فرزند پایا۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○

اے میرے پروردگار! مجھ کو اکیلا (یعنی بے اولاد) نہ چھوڑ اور (یوں تو) تو سب سے بہتر وارث ہے۔

قبولیت دُعاء کیلئے

یہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دُعائیں ہیں۔ ان کے پڑھنے والوں کی اللہ تعالیٰ
نے تعریف فرمائی اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

اے ہمارے پروردگار! تو نے اس (دنیا) کو بے فائدہ نہیں بنایا تیری ذات پاک ہے تو اے ہمارے رب ہم کو
دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اس کو (بہت ہی) ذلیل کیا
اور (وہاں) گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے
(یعنی نبی) کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے
پس اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو دور کر اور ہم کو نیک بندوں
کے ساتھ خاتمہ کر اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے ساتھ جیسے جیسے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے
ہم سے فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کر تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

* * *

کا کینہ نہ آنے پائے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت رکھنے والا مہربان ہے

ابتلاء و آزمائش سے نجات کی دُعاء

ابتلاء اور آزمائش سے نجات کی یہ دُعاء حضرت ایوب علیہ السلام کی ہے جب
آپؑ سخت جسمانی ازار میں مبتلا تھے۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

اے میرے پروردگار! مجھ کو تکلیف ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (تو میرے حال پر رحم فرما اور مجھ کو شفا دے)

شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دُعاء

شیطانی وسوسوں سے امن میں رہنے کی دُعا جو اللہ تعالیٰ نے خود تعلیم فرمائی۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ○ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○ المؤمنون ۹۸،۹۷

اے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ (وسوسوں) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے پروردگار!
میں اس سے (بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور بھڑکائیں)

دُعا برائے اولاد

اشارۂ الٰہی سے یہ دُعاء حضرت زکریا علیہ السلام نے ضعیفی میں طلبِ اولاد کے لیے کی
اور سو برس کی عمر میں فرزند پایا۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○

اے میرے پروردگار! مجھ کو اکیلا (یعنی بے اولاد) نہ چھوڑ اور (یوں تو) تو سب سے بہتر وارث ہے۔

قبولیّت دُعاء کیلئے

یہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی دُعائیں ہیں۔ ان کے پڑھنے والوں کی اللہ تعالیٰ
نے تعریف فرمائی اور اجابت کا وعدہ کیا ہے۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ۭ
وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۤ
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○

اے ہمارے پروردگار! تو نے اس (دنیا) کو بے فائدہ نہیں بنایا تیری ذات پاک ہے تو اے ہمارے رب ہم کو
دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اس کو (بہت ہی) ذلیل کیا
اور (ظالموں) گنہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے
(یعنی نبی) کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے
پس اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو دور کر اور ہم کو نیک بندوں
کے ساتھ خاتمہ کر اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے ساتھ جیسے جیسے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے
ہم سے فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کر تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

بوقتِ جہاد یا مصائب و شدائد کے ہجوم کے وقت کی دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ
اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اٰل عمران ۱۴۷

اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی (وہ) بخش دے اور ثابت قدم رکھ اور ہم کو قوم کفار پر مدد (فتح) دے

دشمن کے ظلم سے نجات پانے کی دُعا

مظلوم اور کمزور حالت میں کفار کے جور و ستم سے نجات پانے کی دُعا ابتدائے اسلام میں جب کفارِ قریش کے ہاتھوں ضعیف مسلمان مرد، عورت اور بچے ہر قسم کی تکلیف اٹھا رہے تھے اس وقت تنگ آکر انھوں نے یہ دُعا مانگی تھی۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ
اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ
لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ○ النساء ۷۵

اے ہمارے رب! ہم کو اس بستی سے نکال کہ یہاں کے لوگ ظالم ہیں، اور ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی حمایتی کر دے اور ہمارے واسطے اپنے پاس سے (کسی کو) مددگار کر دے

اظہارِ عبودیت اور شرک سے بیزاری کی دُعا

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ○ الانعام ۶۳

اسناد

اس دُعا کے یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کوئی اس دُعا کو پڑھے یا پاس رکھے تو جو اللہ سے مانگے ملے گا۔ اگر فقیر ہوگا تو تونگر ہو جائے گا اور اگر جاہل ہوگا تو عالم بن جائے گا اور بیماری سے صحت پاوے گا اور سب مُرادیں حاصل ہونگی۔ اگر غمگین ہوگا تو خوشی ہووے گی اگر قیدی ہوگا تو خلاصی پائے گا۔ اور اگر بے شادی ہوگا تو شادی ہو جاوے گی۔ اگر سفر میں ہوگا تو سلامت آوے گا۔ اگر اعتقاد درست ہے اور تواتر پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو خواب میں دکھاوے گا۔ وہ دعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَا رَجَائِيْ يَا مُنَائِيْ يَا دَوَائِيْ يَا شِفَائِيْ يَا كِفَائِيْ كَفٰى
يُحْيِيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ہ

اسناد

دُعائے بزرگوار یہ ہے کہ ایک دن نبی کریم ﷺ مسجد میں بیٹھے تھے کہ ابلیس آیا۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے بدبخت کہاں سے آیا۔ تب ابلیس نے کہا یا رسولُ اللّٰہ میں بدنہیں ہُوں اس واسطے کہ دُعا مجھ کو یاد ہے۔ اس سبب سے جنّت میں جاؤں گا سب سے پہلے۔ نبی کریم ﷺ سن کر متحیر ہوئے۔ اس وقت جبرائیل علیہ السلام آتے اور عرض کیا یا رسولُ اللّٰہ یہ بدبخت سچ کہتا ہے لیکن مرنے سے پہلے چالیس برس یہ دُعا بھول جاوے گا۔ اب آپ ﷺ سُن لیجیئے کہ جو کوئی اس دُعا کو درست اعتقاد سے پڑھے گا بے شک وُہ جنّت میں جائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَللّٰهُمَّ يَآ اِلٰهَ الۡبَشَرِ وَيَا عَظِيۡمَ الۡخَطَرِ وَيَا وَاسِعَ
الۡمَغۡفِرَةِ وَيَا عَزِيۡزَ الۡمَنِّ وَيَا مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ بِحَقِّ
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ بِرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ۃ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

يَآ اِلٰهَ الۡعٰلَمِيۡنَ وَيَا خَيۡرَ النّٰصِرِيۡنَ وَيَا غِيَاثَ
الۡمُسۡتَغِيۡثِيۡنَ بِرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ۃ

اسناد

امیر المؤمنین حضرت عُمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قضاء ہوئی، قبول ہوتی ہے۔ یاروں نے حضرت سے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز تمھارے آباؤ اجداد کی اور خویش واقربا سب کی قبول ہوتی ہے دُعاء بزرگوار یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نَعۡمَآئِهٖ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى
كُلِّ اٰلَآئِهٖ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ قَبۡلَ كُلِّ حَالٍ وَّصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ
اَجۡمَعِيۡنَ بِرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ۃ

فضائل دُرودِ شریف

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ؎ بخاری مسلم

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں

تشریح درود شریف کے بڑے فضائل ہیں، جن کے بیان کے لیے مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ یہاں پر کچھ مختصر فضائل بطور تبرک بیان کرتے ہیں۔

۱۔ جناب رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ قیامت کے روز زیادہ قُرب مجھ سے اس شخص کو ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھتا ہوگا۔

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھا کرو، وُہ مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

۳۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میرا ذکر کرے تو اس کو چاہئیے کہ مجھ پر دُرود بھیجے۔

۴۔ حضور انور ﷺ نے ارشاد فرمایا: بڑا بخیل وُہ ہے جس کے رُوبرُو میرا ذکر ہو اور وُہ مجھ پر دُرود نہ پڑھے۔ (ترمذی)

۵۔ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ دُرود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، اور دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ (نسائی)

۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر دُرود شریف کی کثرت کرے گا وُہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔ (زاد السعید)

۷۔ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: جو شخص میری قبر پر (حاضر ہو کر) دُرود شریف پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں، اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وُہ میرے پاس (بذریعہ ملائکہ) پہنچا دیا جاتا ہے۔ (بیہقی)

۸۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب تک دُعا کے اوّل اور آخر میں دُرود شریف نہ پڑھا جائے تو دُعا، زمین و آسمان میں معلّق (لٹکی یا اٹکی) رہتی ہے۔

۹۔ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے جو شخص ہر روز سَو بار دُرود پڑھے اس کی سَو حاجتیں پُوری کی جائیں گی، جن میں تیس ۳۰ دنیا میں باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی۔ (زاد السعید)

۱۰۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ حضُور ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کو دس مرتبہ اور شام کو دس مرتبہ مجھ پر دُرود بھیجے، قیامت کے روز اس کے لیے میری شفاعت ہوگی۔ (طبرانی)

مولانا تھانوی رحمہ اللہ زاد السعید میں تحریر فرماتے ہیں: قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں اگر کم ہوجائیں گی تو جناب رسول اللہ ﷺ سر انگشت کے برابر ایک پرچہ نکال کر میزان عمل میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہوجائے گا، وُہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہو جائیں آپ ﷺ کون ہیں؟ آپ ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ وُہ دُرود ہے جو تو نے مجھ پر (دنیا میں) پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت ادا کر دیا۔

اس لیے ہر مسلمان کو چاہئیے کہ کم از کم ہر صبح شام دس مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کی ضرور عادت ڈال لے، ورنہ ہزاروں مرتبہ پڑھے تب بھی کم ہے اور جس قدر بھی کثرت سے پڑھے گا اس میں اپنا ہی فائدہ ہے۔

دُعا ہے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اپنے حبیبِ پاک جناب محمّد رسول اللہ ﷺ کی سچی محبّت اور اتباع کی توفیق دے۔ اور قیامت میں آپ ﷺ کی شفاعت نصیب ہو۔ آمین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

دُرود ناریہ

یہ دُرود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی سمجھ نہ سکا اس میں بیشمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دُنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائیں۔ سب سے زیادہ اس دُرود شریف کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاءاللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔ دُرود ناریہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا

اے اللہ درُود کامل اور سلام تمام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ

ہمارے سردار و مولانا حضرت محمد ﷺ پر جن کے طفیل گرہ کھل

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ

جاتی ہے اور بے چینیاں ختم ہو جاتی ہیں اور جن کے طفیل تمام مقاصد حاصل

وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى

ہوتے ہیں اور اچھا خاتمہ نصیب ہوتا ہے وہ کہ سیراب

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ

ہوتا ہے بادل ان کی وجہ کریم سے (اس کی تازگی سے) اور آل پر اصحاب پر اپنے ہر لمحہ سانس

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ط

میں اپنی معلومات کے برابر گنتی میں (یعنی لاتعداد) اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَصِحَّةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا ط

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ کے اوپر جو دلوں کے حاکم اور علاج اور آنکھوں کے لیے نور اور روشنی کے برابر ہیں اور جسم کے لیے تندرستی اور شفاء کل ہیں

فائدہ: جو شخص صبح یا شام کو یہ دُرود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر تکلیف کو دُور کرے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی، قرضہ ادا ہوگا۔ روزی میں برکت ہوگی اور حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو اُمّی نبی ہے اور

ان کی بیبیوں پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی اولاد پر جس طرح سے تو نے بھیجا ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بیشک تو بزرگ و تعریف والا ہے

فائدہ: اس دُرود شریف کے بارے میں حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور ﷺ نے کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کو پُورا ثواب ملے تو میرے اور میرے اہل بیت پر یہ دُرود شریف پڑھتا رہے۔

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

مجھ سے دعا کرو میں ضرور قبول کروں گا

فقر تنگی اور معاش کا علاج

مواہب لدنیہ میں روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ عرض کیا کہ حضورؐ دُنیا میری طرف سے پیٹھ پھیر کر چلی گئی۔ حضور ﷺ نے، فرمایا کہ "ملائکہ کی تسبیح" پڑھا کرو۔ عرض کیا حضور ملائکہ کی تسبیح کیا ہے؟ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "صبح صادق کے بعد سُورج نکلنے سے پہلے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ پڑھا کرو"۔ یہ سُن کر وُہ شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور عرض کیا کہ حضورؐ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا عطا کیا ہے کہ میرے گھر میں رکھنے کی جگہ نہ رہی۔

بدخوابی بے چینی اور نیند نہ آنے کا علاج

ترمذی شریف میں حضرت بریدؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت خالدؓ نے حضور اکرم ﷺ سے رات کی بے چینی اور نیند نہ آنے کی شکایت کی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ "اے خالد جب سونے کے لیے بستر پر لیٹو تو یہ دُعا پڑھو:-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَ
رَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنَ وَمَآ اَضَلَّتْ
كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِیْعًا اَنْ
یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ یَبْغِیْ عَلَیَّ عَزَّ جَارُكَ
وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ؕ

* * *

سر درد کا علاج

مواہب لدنیہ میں جامع حمیدی سے منقول ہے کہ حضور اکرم ﷺ دردِ سر سے پناہ مانگتے تھے اور یہ دُعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ كُلِّ
عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ النَّارِ ؕ

اس دُعار کو پہلے پانچ مرتبہ پھر دوبارہ سات مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر درد کو جھاڑنا بہت مفید ہے۔ ہر دفعہ درد کی جگہ پڑھنے والا یا مریض اپنے ہاتھ سے پکڑے۔ جب دم کرنے والا ایک دفعہ دم کرے تو ہاتھ درد کی جگہ سے ہٹا لیا جائے۔ اگر درد کو آرام نہ ہو تو پھر اسی طرح درد کی جگہ کو پکڑ کر دُعار پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تین مرتبہ دم کرنے کے بعد درد میں بہت سکون و آرام آجائے گا۔ اگر آرام نہ ہو تو پھر چار گھنٹہ کے بعد اسی طرح درد کو جھاڑا جائے۔ دن میں دو مرتبہ اس عمل کو کیا جائے۔ انشاء اللہ بالکل آرام آجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

خاصیّت: اس آیت کریمہ کے فائدے بیشمار ہیں۔ ہر ایک اچھے کام سے پہلے جیسا کہ کھانے پینے سے، بسم اللہ کے پڑھ لینے سے بہت برکت ہوتی ہے اور کسی دُعار کے شروع میں بسم اللہ کے پڑھ لینے سے وُہ دُعار قبول ہوتی ہے۔ اس کے اعداد ۷۸۶ ہوتے ہیں۔ اس عدد کی گنتی کے مطابق پڑھ کر دُعا ملنگنے سے تکلیفیں بیماریاں اور دکھ درد دُور ہوتے ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

سوا اللہ تعالیٰ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

خاصیّت: حدیث شریف میں اس کلمہ کی کئی فضیلتیں بیان کی گئی ہیں۔ جو کوئی اس کلمہ کو دن میں سَو مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور اگر کوئی اپنے مرحوم کے لیے پون لاکھ یا لاکھ کا ورد کرے گا اور ثواب پہنچائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ کریم اسے عذاب سے نجات دیگا۔ اور جو اپنے لیے ورد رکھے گا تو جنت کا حقدار ہوگا اور دوزخ سے بچ جائے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ط

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو
بہت بلند عظمت والا ہے۔

كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِى
الْمِيْزَانِ، حَبِيْبَتَانِ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط (بخاری)

دو کلمے زبان پر (پڑھنے میں) ہلکے میزان عمل میں (قیامت میں)
وزنی ہوں گے اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں (وُہ دونوں کلمے یہ ہیں) ۱۔ سبحان
اللہ و بحمدہٖ ، ۲۔ سبحان اللہ العظیم۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ ان کلموں کو ہر روز صبح و شام کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیا کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ
الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

میں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ رہنے والا
اور زندہ ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فضیلت : جو شخص یہ پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص فجر اور عصر کی نماز کے بعد تین دفعہ یہ دُعا پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ چاہے وہ گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ط

اے اللہ میں لاچار ہوں میری مدد فرما

فضیلت : یہ دُعا حضرت نوح علیہ السلام کی ہے مصیبت، تکلیف، قرض میں گھرا ہوا شخص زیادہ سے زیادہ تعداد میں پڑھے تو بہت فائدہ ہو گا۔ اسے صبح و شام سات یا گیارہ دفعہ پڑھ لینا بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ ط

اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں جنت الفردوس کے لیے

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط

پس اللہ بہترین حفاظت کرنے والا اور سب سے زیادہ مہربان ہے

فضیلت : جس شخص کو دشمن کا خوف ہو یا اور کسی قسم کی مصیبت ہو تو اس دُعا کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلا ٹل جائے گی۔ بہتر ہے کہ صبح و شام گیارہ دفعہ پڑھے۔ اس کے ورد سے حفاظت و نگرانی ہوگی۔ جسے اپنی قوتِ حافظہ مضبوط کرنی ہو اسے چاہیئے کہ نماز میں التحیات کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے اس کو پڑھے۔

* * *

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت کو جمع کر کے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو غم یا کرب پہنچے تو وہ یوں کہے۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط

اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے ہم نے اللہ پر ہی بھروسہ کیا

فضیلت : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو نمرود نے آگ میں ڈالا تو آپ نے یہ دُعا پڑھی تھی اور اس کی برکت سے آپ آگ سے محفوظ رہے۔ چنانچہ اس دُعا کو ہر مصیبت، غم اور دکھ کے وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہیئے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

کوئی معبود نہیں اس کے سوا وہ ذات پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

فضیلت : قرآن کی اس آیت مبارکہ میں اسم اعظم ہونے کے بارے میں کئی بزرگوں کی رائے ہے۔ کوئی بھی آفت اور مصیبت کے وقت پڑھنے سے بہت فائدے ہوتے ہیں۔ جب حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نگل گئی تھی تو آپ نے مچھلی کے پیٹ میں اس کا ورد کیا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ط

اے اللہ ہم عدو کے لیے ان کے مقابلہ میں تجھے رکھتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے بچنے کے لیے تیری پناہ مانگتے ہیں

فضیلت : پاکیزگی اور پابندی کے ساتھ روزانہ دُعا کا ورد زیادہ تعداد میں کرنے کے کئی فائدے ہیں روایت ہے کہ جب حضور ﷺ کو قوم کی طرف سے کوئی ڈر محسوس ہوتا تو آپ ﷺ اسے زیادہ سے زیادہ پڑھتے تھے۔

○

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

اور میں اپنے تمام کام اللہ پر چھوڑتا ہوں یقیناً اللہ سب بندوں کا نگہبان ہے

فضیلت : جب لوگوں کی طرف سے تکلیف اور پریشانی ہوئی ہو تو اس کا زیادہ سے زیادہ ورد ہر تکلیف سے نجات دے گا۔ نیز جس شخص پر مقدمہ چلتا ہو یا اس کو اس کا حق نہ ملے تو روزانہ ایک سو دفعہ پڑھنے سے انشاء اللہ اسے کامیابی ہوگی۔

○

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ

اے میرے اللہ آسان کر اور مشکل نہ کر اور بھلائی کے ساتھ پورا کر اور ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں

فضیلت : کسی کام میں مشکلات کا سامنا ہو تو بعد نماز عشاء کے سو بار پڑھے اور ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بھی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہر قسم کی مصیبت پریشانی دور ہوگی اور ہر کام کا اچھا نتیجہ نکلے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔

○

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِکُمْ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ۙ وَّکَفٰی بِاللّٰہِ

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور اللہ کافی رفیق ہے اور اللہ کافی

نَصِیْرًا ۝

مدد گار ہے

فضیلت : جب کسی دشمن سے خوف اور نقصان کا خطرہ ہو تو اس کا ورد زیادہ تعداد میں کرنا چاہیئے۔ اس کی برکت سے دشمن نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ بلکہ ورد کرنیوالا دشمن پر غالب رہے گا۔

○

اَللّٰہُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیٌّ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ ؕ

اللہ حفاظت کرنے والا مہربان ہمیشہ رہنے والا، زندہ جاوید رہنے والا جسے کبھی نیند نہیں آتی

فضیلت : جو شخص سفر میں سات مرتبہ پڑھے یا لکھ کر رکھے وہ کسی حادثہ سے دوچار نہ ہوگا۔ لکھ کر پیٹی میں رکھنے والے کو چوری کا خطرہ نہ ہوگا۔ روزانہ صبح و شام گیارہ بار پڑھنے والا امن میں رہے گا۔

○

یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ؕ

اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے اے نئی چیزوں کے خالق

فضیلت : جب کسی کو کوئی حاجت ہو تو ۱۲ دن روزانہ ۱۲۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔ روزانہ ۱۰۰ دفعہ پڑھنے سے بھی کامیابی ہوگی۔ بہت چھوٹی لیکن بہت کارآمد دُعا ہے۔ اس کا پڑھنے والا ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہو جائے گا۔

○
○

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ؕ

نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے وہ بادشاہ حق اور ظاہر ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ ؕ

محمد ﷺ اللہ کے رسول اور وعدے کے سچے امانت دار ہیں

فضیلت : جو انسان روزانہ سو بار اس کا ورد کرے گا اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ عذاب قبر سے بچا رہے گا۔ موت کے وقت اس کی روح کے جنت میں داخلہ کے لیے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضۂ انور ﷺ کی جالی مبارک پر بھی لکھا گیا ہے۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

پھر قریب ہی کفایت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے

فضیلت: یہ قرآن کریم کے الفاظ ہیں۔ انکی اصلیت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ دشمن اور حسد کرنے والوں سے بچنے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ جو حاکم ناراض ہو تو تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پورے جسم پر ہاتھ پھیرے تو حاکم مہربان ہو جائے گا۔ روزانہ صبح و شام سات مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر آفت و بلا سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین پر نقصان پہنچاتی ہے

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

اور نہ آسمان سے اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے

فضیلت: حدیث شریف میں اس دعاء کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اچانک آفتوں سے اور بھیانک بیماری سے بچا رہے گا۔ صبح و شام یہ دعاء تین مرتبہ پڑھنے سے ہر آفت و بلا سے بچائے گی۔ بچہ کو اگر نظر ہو جائے تو اس دعاء کو پڑھ کر دم کرنے سے آرام پائے گا، اور کھانے پینے کی چیزوں پر دم کرنے سے ہر بیماری سے محفوظ رہے گا۔

فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ

اے اللہ! تو ہر مشکل کو آسان کردے حضور محمد ﷺ

الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ○

کے طفیل سے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ط

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے تیری رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتا ہوں

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت ﷺ فکر و پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔ فجر کے فرض اور سنت کے درمیان ۴۰ بار پڑھنے سے ہر قسم کی فکر، پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض ہو تو روزانہ ۱۰۰ بار پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

○

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط

اے اللہ! مجھے آتش دوزخ سے بچا۔

فضیلت: فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھے بغیر اور کسی سے بات کیے بغیر پڑھتا رہے اور اگر اسی دن یا رات کو مر جائے گا تو پروردگار اسے شہادت کا رتبہ عطا کرے گا۔

○

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ط

تو جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اسے مجھ پر چھوڑ دو

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

قریب ہے کہ ہم انھیں آہستہ آہستہ لے جائیں گے جہاں سے انھیں خبر نہ ہوگی

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ط اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ○

اور میں انھیں ڈھیل دوں گا بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے۔

تفصیل: میں اس کو سزا دوں گا اپنے عذاب کی طرف اس طرح کہ باوجود معصیتوں اور نافرمانیوں کے انھیں صحت و رزق سب کچھ ملتا رہے گا۔ اور وہ دم بدم عذاب کے قریب ہوتا جائے گا۔

○

فضیلت: یہ دُعاء ہر نماز کے بعد پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ جو تمنا ہوگی پوری ہوگی۔ تین بار پڑھنا بہتر ہے۔

○

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ○

ہم خوش ہوتے اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین پر اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر

فضیلت: یہ دُعاء حدیث شریف میں ہے کہ محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا جو شخص اس دعاء کو صبح و شام نماز کے بعد تین تین بار پڑھے گا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے مالا مال کردیں گے۔

○

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

اے میرے پروردگار! ہمیں معاف کر اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

○

یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ بِحَقِّ حَضْرَتِ خِضْرَ

اے بخشنے والے، اے نجات دینے والے، اے جنت دینے والے حضرت خضر

وَاِلْیَاسَ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ؕ

اور حضرت الیاس علیہما الصلوٰہ والسلام کے طفیل سے

فضیلت: کسی شخص کو مقدمے میں یا قرض میں پریشانی ہو یا کوئی اور مُصیبت یا آفت سے بچنے کیلیے روزانہ رات کو ستائیس مرتبہ پڑھنے سے، بہت سے فائدے ہیں۔

○

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ○

ہم نے تمہارے اوپر سے تمہاری غفلت کا پردہ ہٹا لیا ہے اس لیے آج تمہاری آنکھوں کی روشنی بہت تیز ہے۔

فضیلت: یہ قرآنی آیت سُورۃ قٓ کی ہے آنکھوں کی روشنی کیلیے ہر نماز کے بعد سات یا تین بار پڑھ کر انگوٹھوں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیرنے سے آنکھوں کی روشنی قائم رہے گی۔ اگر کم ہوگی تو زیادہ ہو جائے گی۔

○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے عزیز و اقارب اور اولاد کے لیے معافی چاہتا ہوں اور

دُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ ○

اپنے جان و مال کی حفاظت چاہتا ہوں۔

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس دُعاء کے پڑھنے سے دنیا اور آخرت کی سلامتی اور اپنے بال بچوں اور مال کی حفاظت ہوگی۔ صبح و شام بعد نماز تین دفعہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فَجَآءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً

اے اللہ ہم کو اچانک موت نہ دینا اور اچانک بیماری نہ دینا اور اچانک ہماری پکڑ نہ کرنا

وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِیَّةٍ ○

اور کسی کا حق ادا کرنے اور وصیت پر عمل کرنے سے غافل نہ کرنا

فضیلت: یہ دُعاء ہر روز پڑھنے سے اچانک ہارٹ فیل کی بیماری سے اور بغیر وصیت کی بیماری سے بچا رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ

اے اللہ میرے پورے جسم میں اور میرے کان میں اور

سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ○

میری آنکھوں میں اور میرے گھٹنوں میں صحت عطاء فرما تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں

فضیلت: یہ دُعا صحت کے لیے ہے جو صبح و شام کو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بہت ثواب ہوگا اور بہت فائدہ مند ہے۔

اَفْضَلُ الذِّكْرِ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَ
اَفْضَلُ الدُّعَآءِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

ترجمہ: بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ ہے اور بہترین دُعا الحمد للہ ہے۔

تشریح: بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ دین اسلام کی بنیاد ہے۔ اس لیے بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ کا اقرار و اظہار ہے اور سب سے بہترین دُعا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف اور اس کا شکر ادا کرنا ہے۔

◆

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ فِی النَّزْعِ وَ
اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جان نکلنے کے وقت کفر سے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ فِی الشَّيْبِ، وَ اَعُوْذُ
میں تیری پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے میں ضعیفی اور محتاجی سے اور میں پناہ

بِكَ مِنَ الْعِلَّةِ فِی الْغُرْبَةِ ○
مانگتا ہوں تیری بیماری میں غربت سے

فضیلت: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ دُعا حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی ہے۔ جو آدمی ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ پڑھے گا تو جان نکلنے کے وقت اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

◆

برائے رفع شکایت بے خوابی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط

رات کو سوتے وقت پہلے سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد اس آیت کو بار بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نیند بہت اچھی آئے گی اور بے خوابی کی تکلیف دُور ہو جائے گی۔

◆

دُعا اور وقتِ دُعا

اب ہم تمہاری توجہ ایک دُعا اور وقتِ دُعا کی طرف مبذول کراتے ہیں جو ہر کرب و شدت مرض و تکلیف، رنج و غم کے دفع کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس کی ابو امامہؓ نے رفعاً روایت کی ہے اور وُہ یہ ہے۔

مؤذن جب اذان دیتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دردمند کی دُعا قبول ہوتی ہے۔ جس شخص پر کرب و شدت کا نزول ہو وُہ مؤذن کا جواب دے اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے وقت یوں دُعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ
اے اللہ! اس سچی دُعا کے پروردگار! جس سے

لَهَا دَعْوَةَ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰی اَحْيِنَا عَلَيْهَا
دعوت حق اور کلمہ قبول کیے جاتے ہیں ہمیں اسی پر زندہ رکھ

وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ
اور اسی پر مار اور اسی پر موت کے بعد اٹھا اور زندگی میں اور موت

خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ط
کے بعد اسی راہ پر چلنے والے نیک بندوں میں کر دے۔

اور اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال عجز و نیاز سے کرے۔ (حاکم)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ ط

اللہ میرا نگہبان   اللہ میرا مددگار   اللہ میرے ساتھ حاضر   اللہ میرے ساتھ ہے

فضیلت : یہ چار حرف کسی ڈر یا خوف کی جگہ پر یا سفر میں ہو یا اندھیری رات ہو ایسے موقع پر پڑھنے سے دل سے خوف اور ہر بلا اور ہر پریشانی سے بچا رہے گا۔

○

کلمات خیر و برکت

کوئی کام شروع کرو تو کہو	بِسْمِ اللّٰہِ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے تو کہو	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	شکر اللہ کے لیے ہے
اللہ کے نام پر دو تو کہو	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	اللہ تعالیٰ کی راہ میں
کچھ کرنے کا ارادہ ہو تو کہو	اِنْشَآءَ اللّٰہُ	اگر اللہ نے چاہا
کوئی اچھی خبر سنو تو کہو	سُبْحَانَ اللّٰہِ	اللہ تعالیٰ پاک ہے
کسی کو تکلیف ہو تو کہو	یَآ اَللّٰہُ	اے میرے اللہ
کسی کی تعریف کرنا ہو تو کہو	مَاشَآءَ اللّٰہُ	جو اللہ نے چاہا
سو کر اٹھو تو کہو	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اللہ کے سوا کوئی نہیں
شکریہ ادا کرنا ہو تو کہو	جَزَاکَ اللّٰہُ	اللہ تمھیں بدلہ دے
کسی کو رخصت کرنا ہو تو کہو	فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ	اللہ کی حفاظت میں
جب خوشگواری ہو تو کہو	فَتَبَارَکَ اللّٰہُ	اللہ تعالیٰ برکت والا ہے
جب ناگواری ہو تو کہو	نَعُوْذُ بِاللّٰہِ	اللہ تعالیٰ کی پناہ درکار ہے
غلط کام پر افسوس کرنا ہو تو کہو	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں
موت کی خبر سنو تو کہو	اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ	ہم اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے

○

حُقوق النّاس (احادیث نبویؐ کی روشنی میں)

حقوقِ والدین

حقوق والدین دنیا میں سب سے زیادہ اہم ہیں اور بقیہ تمام حقوق الناس پر فوقیت اور فضیلت رکھتے ہیں۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

● ـــــ ماں باپ کے حقوق کی ادائیگی، روزہ، نماز، حج، زکوٰۃ سب سے زیادہ ہے اور جس کو اس کے ماں باپ نے عاق کر دیا وہ جنت میں نہ جا سکے گا۔

● ـــــ اگر ماں باپ کے نام پر صدقہ دیتا ہے تو خود کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ماں باپ کو۔

● ـــــ ایک شخص نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ مر گئے ہیں ان کے حقوق کس طرح ادا کروں، تو حکم ہوا کہ ان کے لیے نماز پڑھ اور دعا کر، ان کے دوستوں کی عزت کر۔ اور جو وہ وصیت کر گئے ہیں اس پر عمل کر۔ اور ان کے قریبی لوگوں سے مراعات کر۔ یہ بھی ارشاد فرمایا کہ باپ کے مقابلہ میں ماں کا حق دوگنا ہے۔

● ـــــ مسلمانو! اپنے والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو تاکہ تمھاری اولاد بھی تمھارے ساتھ نیکی سے پیش آئے۔ (الادب المفرد)

● ـــــ اللہ تعالیٰ کی رضا ماں باپ کی رضا میں اور اللہ تعالیٰ کا غضب ماں باپ کے غصہ میں پوشیدہ ہے۔ (الادب المفرد)

● ـــــ کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا ہے

اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا ہے۔ (بخاری)

- تین شخص ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے جنّت کو حرام کر دیا ہے، ان میں سے ایک ماں باپ کا نافرمان بھی ہے۔ (الادب المفرد)

- ہر گناہ کے بدلے میں عذاب اور ہر جرم کی گرفت کو مؤخر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ماں باپ کی نافرمانی کا گناہ ایسا سخت ہے کہ اس کا مواخذہ مرنے سے پہلے ہی کر لیا جاتا ہے۔ (الادب المفرد)

- جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد ان کا قرض ادا کر دیتا ہے اور ان کی مانی ہوئی بات پُوری کر دیتا ہے وُہ اگرچہ زندگی میں ان کا نافرمان رہا ہو، پھر بھی وُہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا فرمانبردار سمجھا جائے گا، اور جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد نہ اُن کا قرض اتارتا ہے، نہ مانی ہوئی مَنّت کو پُورا کرتا ہے، وُہ اگرچہ زندگی میں ان کا فرمانبردار رہا ہو، پھر بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا نافرمان سمجھا جائے گا۔ (الادب المفرد)

- وُہ آدمی ذلیل ہو، پھر ذلیل ہو، پھر ذلیل ہو۔ لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسولؐ! کون آدمی؟ آپ ﷺ نے فرمایا وُہ آدمی جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے کی حالت میں پایا، دونوں کو پایا یا کسی ایک کو۔ اور پھر (ان کی خدمت کر کے) جنّت میں داخل نہ ہوا۔ (مسلم)

- تمہارا مال اور تم اپنے والدین کے لیے ہو، بیشک تمہاری اولاد تمہاری پاک کمائی ہے اس لیے تم اپنی اولاد کی کمائی سے بلاتکلف کھاؤ۔ (ابن ماجہ)

- جو بھی نیک اولاد ماں باپ پر محبّت بھری ایک نظر ڈالتی ہے اس کے بدلے اللہ تعالیٰ ایک حج مقبول کا ثواب بخشتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسُولؐ! اگر کوئی ایک دن میں سَو بار اسی طرح رحمت و محبت کی نظر ڈالے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ہاں۔ اگر کوئی سو بار ایسا کرے تب بھی۔ اللہ تعالیٰ (تمہارے تصور سے) بہت بڑا اور (تنگدلی جیسے عیبوں سے) بالکل پاک ہے۔ (مسلم)

واضح ہو کہ ماں باپ کا حق بہت ہی بڑا ہے۔ حتّٰی کہ اگر ان سے اولاد کے حق میں کوئی ایسی کارروائی سرزد بھی ہو جائے جو انصاف کے خلاف ہو، تب بھی ان کی اطاعت سے سرتابی نہ کرنی چاہیئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور ناراضگی ماں باپ کی خوشی و ناخوشی پر موقوف ہے۔

والدین کی خدمت کا یہ تتمہ سمجھنا چاہیئے کہ ان کے انتقال کے بعد ان کے ملنے والوں اور ان کے دوستوں کی تعظیم کرے۔ اور ان کے ساتھ سلوک اور احسان سے پیش آئے۔ ماں باپ کی فرمانبرداری سے صرف ایک صورت میں پہلوتہی کی گنجائش ہے اور وُہ یہ کہ اگر والدین کسی ایسے کام کو کرنے کے لیے مجبور کریں جو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے صریح احکام کے خلاف ہو تو ایسے موقع پر خوش اسلوبی کے ساتھ اپنی معذوری کا اظہار کر دے۔

* * *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ
الٰہی رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جہاں تک دن رات آتے جاتے
الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَ
رہے اور ایک کے بعد دن اور رات اور پھیرا کر کے دن رات اور دو تارے پھیرا کر کے اور
اسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ
جو قطب شمالی کے آس پاس سے اور استقبال کرتے رہے اور ہماری طرف سے آپؐ
اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
کی روح کو اور آپؐ کے خاندان کی روحوں کو تحیت اور برکت اور بہت
عَلَيْهِ كَثِيْرًا
سلام نازل فرمائیں

فضیلت : ایک شخص بہت ہی پریشان تھا اس کے دل میں خواہش تھی کہ رحمۃ للعلمین ﷺ سے مُلاقات ہو تو اپنی پریشانیاں بیان کرے۔ ایک رات اسکو خواب میں حضور اکرم ﷺ سے ملاقات ہوئی۔ حضور ﷺ نے خواب میں بشارت دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا "سلطان محمود کے پاس جاؤ اور جا کے کہو کہ آپ سونے سے پہلے تیس ہزار مرتبہ اور صبح جاگنے کے بعد تیس ہزار جن پر درود بھیجتے ہو میں انہی کے پاس سے بھیجا ہوا آیا ہوں اور پھر اپنی پریشانیاں بیان کیں۔ سلطان محمود نے اس کی پریشانیوں کو دُور کر دیا۔ بادشاہ کے درباری حیران تھے کہ صبح و شام تیس تیس ہزار مرتبہ درُود شریف پڑھتے ہوئے ہم نے کبھی دیکھا نہیں ہے۔ بادشاہ نے ان لوگوں سے کہا کہ یہ درُود مجھ کو عالموں سے حاصل ہوا ہے ان بزرگوں کا کہنا تھا کہ صبح و شام تین تین بار پڑھنے سے اس کا ثواب تیس ہزار کے برابر ہوگا۔ پس میں ہمیشہ صبح و شام تین تین بار پڑھ لیتا ہوں، لہٰذا تم بھی پڑھا کرو۔

نعت

آرزُو ہے یہی اپنے دل میں　　مل کے ہم سب مدینے کو جائیں
دُھوم سے نکلیں ہم اپنے گھر سے　　جھومتے ہم مدینے کو جائیں
اے خُدا التجا ہے یہ میری　　عشقِ احمد میں یوں موت آئے
جان دے دُوں نبیؐ کے قدم پر　　اور وہیں مُجھ کو دفنایا جائے
آنکھ جھپکے تو اس طرح جھپکے　　نیند آئے تو اس طرح آئے

اُن کی چوکھٹ پہ ہم سو رہے ہوں　　اور اذانِ بلالی جگائے!!
لطف جب ہے درِ مصطفیٰؐ پر　　سر جھکاتے ہی دم ٹوٹ جائے!
آبِ کوثر سے ہو غسل رضواں　　ہر فرشتہ جنازہ اٹھائے
یا نبیؐ ہم کو سب کچھ ملا ہے　　موت پر بھی نگاہِ کرم ہو جائے
خاکِ طیبہ ہو ہم کو میسّر　　قبر نور سے جگمگائے
آبرو میرے آقا بچانا　　کیونکہ دُشمن ہوا ہے زمانہ
یا محمد ﷺ نہ تم روٹھ جانا　　چاہے سارا جہاں روٹھ جائے
عظمتِ مصطفیٰؐ کیا بیان ہو　　شان میرے نبیؐ کی نہ پوچھو
بہرِ تنظیم سارا زمانہ　　جن کی چوکھٹ پہ سر کو جھکائے
آرزو ہے یہی اپنے دل میں　　مل کے ہم سب مدینے کو جائیں
دھوم سے نکلیں ہم اپنے گھر سے
جھومتے ہم مدینے کو جائیں

* * *

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

دُعار مانگنے کی فضیلت کا بیان

۱۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

دُعا مانگنا بعینہٖ عبادت ہے۔ پھر آپ ﷺ نے (بطورِ دلیل) قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھ سے دعا مانگا کرو میں تمہاری دُعار قبول کروں گا بیشک جو لوگ

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ

(ازراہِ تکبر) میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وُہ ضرور جہنم میں داخل

دَاخِرِيْنَ۝

ہوں گے ذلیل وخوار ہوکر

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، تم میں سے جس شخص کے لیے دُعار کا دروازہ کھول دیا گیا (یعنی دُعار مانگنے کی توفیق دے دی گئی) اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے اللہ تعالیٰ سے جو دُعائیں مانگی جاتی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ اس سے (دنیا اور آخرت میں) عافیت کی دُعار مانگی جائے۔ اسی حدیث کے بعض طرق میں فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ (اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے) اور بعض طرق میں فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْاِجَابَۃِ (اس کے لیے قبولیت کے دروازے کھول دیئے گئے) آیا ہے تینوں الفاظ کا مطلب ایک ہی ہے۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، دُعار کے سوا کوئی چیز قضار (تقدیر کے فیصلہ) کو رد نہیں کر سکتی، اور نیکی (عملِ خیر) کے سوا کوئی چیز عمر کو نہیں بڑھا سکتی۔

۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قضار، قدر سے بچنے کی کوئی تدبیر فائدہ نہیں دیتی (ہاں) اللہ سے دُعار مانگنا اس (آفت اور مصیبت) میں بھی نفع پہنچاتا ہے جو نازل ہو چکی اور اس (مصیبت) میں بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی اور بے شک بلا نازل ہونے کو ہوتی ہے کہ اتنے میں دُعار اس سے جا ملتی ہے پس قیامت تک ان دونوں میں کشمکش ہوتی رہتی ہے (اور انسان دُعار کی بدولت، اس بَلا سے بچ جاتا ہے)

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دُعار سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں

۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہو جاتے ہیں۔ اسی حدیث کے بعض طرق میں مَنْ لَّمْ یَدْعُ اللّٰہَ غَضِبَ عَلَیْہِ (جو اللہ تعالیٰ سے دُعار نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے) آیا ہے۔ (دونوں کا مطلب ایک ہی ہے)۔

۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے خطاب کر کے فرمایا، تم اللہ سے دُعار مانگنے میں عاجز نہ بنو (اور کوتاہی نہ کرو) اس لیے کہ دُعار (کرتے رہنا) کی صورت میں ہرگز کوئی شخص (کسی ناگہانی آفت سے) ہلاک نہ ہوگا۔

۸۔ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ :۔

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسکی دُعار سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائیں تو اس کو چاہیئے کہ وُہ فراخی اور خوشحالی میں بھی کثرت سے دُعار مانگا کرے۔

۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ :۔

رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دُعار مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے

اور آسمان و زمین کا نُور ہے۔

١٠۔ ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ:۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ایک ایسی قوم کے پاس سے گذرے جو (کسی مصیبت میں) گرفتار تھی، تو (ان کی حالت دیکھ کر) آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کی دُعا نہیں مانگا کرتے تھے۔

١١۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی مسلمان (کسی چیز کے) مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب اپنا منہ اٹھاتا ہے (اور دُعا مانگتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کو وُہ چیز ضرور دیتے ہیں، یا وہی چیز اس کو فی الفور دے دیتے ہیں یا اس کے واسطے (دنیا یا آخرت میں) اس کو ذخیرہ کر دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت کا بیان

١۔ حدیث قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:۔

میں اپنے بندہ کے گمان کے ساتھ ہوں (جیسا وُہ میرے متعلق گمان رکھتا ہے میں ویسا ہوتا ہوں) اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وُہ میرا ذکر کرتا ہے چنانچہ اگر وُہ اپنے دل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اپنی تنہائی میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وُہ کسی مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اس کے مجمع سے بہتر مجمع میں (فرشتوں کے مجمع میں) اس کا ذکر کرتا ہوں۔

٢۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:۔

کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمھارے اعمال میں سب سے زیادہ بہتر ہے اور تمھارے مالک (پروردگار) کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمھارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنے والا ہے اور سونے چاندی کے (اللہ تعالیٰ کی راہ میں) خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے (میدانِ جہاد میں) مقابلہ کرو اور پھر تم ان کی گردنیں کاٹو اور وُہ تمھاری گردنیں کاٹیں؟ (صحابہؓ نے عرض کیا) کیوں نہیں یا رسُول اللہ ﷺ ضرور بتلایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا (وُہ عمل) اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔

٣۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، کوئی صدقہ (عملِ خیر) اللہ تعالیٰ کے ذکر سے افضل نہیں ہے۔

٤۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے (اس پر مامور ہیں) کہ راستوں میں گھوم پھر کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں۔ پس جب وُہ کسی جماعت کو اللہ جل شانہ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو آپس میں ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں کہ آؤ اپنے مقصود (ذکر اللہ) کی طرف آجاؤ، تو سب فرشتے مل کر آسمانِ دنیا تک ان ذکر کرنے والوں کو اپنے بازوؤں کے سایہ میں لے لیتے ہیں۔ آخر حدیث تک۔

٥۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے پروردگار کا ذکر کرتا ہے اور اس شخص کی جو اپنے پروردگار کا ذکر نہیں کرتا "زندہ" اور "مُردے" کی سی مثال ہے۔

٦۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے بتلایا کہ جب بھی کوئی جماعت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے تو فوراً (رحمت کے) فرشتے ان کو (چاروں طرف سے) گھیر لیتے ہیں اور (اللہ تعالیٰ کی) رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے۔ سکون و اطمینان ان پر برسنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان (فرشتوں) سے ان ذکر کرنے والوں کا تذکرہ کرتے ہیں جو اس کے پاس (موجود رہتے) ہیں۔

٧۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

ایک صحابیؓ نے عرض کیا، یا رسُول اللہ ﷺ! "اسلام" کے (موجبِ اجر و ثواب) احکام تو بہت ہو گئے۔ آپ ﷺ تو مجھے کوئی ایسی چیز بتلا دیجئے جس کو میں مضبوط پکڑ لوں (اور برابر کرتا رہوں) آپ ﷺ نے فرمایا: "تمھاری زبان برابر اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہنی چاہیئے۔

۸- ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:-

ایک صحابی (معاذ بن جبلؓ) کہتے ہیں کہ آخری بات جس پر میں رسول اللہ ﷺ سے جدا ہوا ہوں وُہ یہ ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (وُہ عمل یہ ہے) کہ تمھیں اس حالت میں موت آئے کہ تمھاری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔

۹- ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:-

انہی صحابی (معاذؓ) نے عرض کیا، یا رسُولؐ اللہ آپ ﷺ مجھے (کچھ) وصیت کیجئے آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مقدور بھر اللہ تعالیٰ کے تقویٰ (خوف و خشیۃ) کو اپنے اوپر لازم کر لو اور ہر حجر و شجر کے پاس (یعنی ہر جگہ) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو اور جو بھی کوئی بُرا کام کر بیٹھو فوراً اللہ تعالیٰ کے سامنے اس سے از سرِ نو توبہ کرو، پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ توبہ، اور علانیہ گناہ کی علانیہ توبہ۔"

۱۰- ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:-

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کسی بھی آدمی نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے زیادہ اس کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات دلانے والا ہو۔

۱۱- اسی روایت میں آیا ہے کہ:-

صحابہ نے عرض کیا، (یا رسولؐ اللہ) نہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد؟ آپ ﷺ نے فرمایا، (ہاں) نہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد، بجز اس شخص کے جو اپنی تلوار سے دشمنوں کی گردنیں اس قدر کاٹے کہ وُہ ٹوٹ جائے (آخری جملہ) آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا۔

۱۲- ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:-

اگر ایک آدمی کی گود میں درہم (روپے بھرے) ہوں اور وُہ ان کو (برابر) تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا آدمی برابر اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہا ہو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا اُس (درہم تقسیم کرنے والے) سے افضل و اعلیٰ ہو گا۔

* * *

۱۳- ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ:-

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم بہشت کے سبزہ زاروں میں گزرا کرو تو سیر ہو کر چر لیا کرو (یعنی ذکر اللہ کی نعمت خُوب اچھی طرح حاصل کر لیا کرو) صحابہؓ نے عرض کیا، بہشت کے باغ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذکر کے حلقے (مجمعے)

۱۴- ایک اور حدیث قدسی میں ہے کہ:-

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: آج تمام محشر کو معلوم ہو جائے گا کہ کرم (عزت و احترام) کے لائق کون لوگ ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا، یا رسُولؐ اللہ یہ عزت و احترام کے لائق کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وُہ مسجدوں میں ذکر کی مجلسیں منعقد کرنے والے (ذاکرین) ہیں۔

۱۵- ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:-

ہر آدمی کے دل کی دو کوٹھڑیاں ہوتی ہیں ایک میں فرشتہ (رہتا ہے) اور دوسری میں شیطان۔ پس جب وُہ شخص اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہو جاتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چونچ اس کے دل میں رکھ دیتا ہے (یعنی اُس کے دل پر مسلّط ہو جاتا ہے) اور (طرح طرح کے) وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔

۱۶- ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:-

جس شخص نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اور پھر سُورج نکلنے تک (وہیں) بیٹھا ہوا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا، پھر دو رکعتیں (اشراق کی) پڑھیں (پھر مسجد سے واپس آیا) تو اس کو ایک "حج" اور ایک "عمرہ" کی مانند اجر ملے گا۔ پورے (حج اور عُمرہ) کا، پورے حج اور عمرہ کا، پورے حج اور عمرہ کا۔

اسی روایت کے دوسرے انفاظ یہ ہیں: وُہ ایک حج اور ایک عُمرہ کا اجر لے کر (مسجد سے) واپس ہو گا۔

۱۷- ایک اور حدیث میں آیا ہے:-

(ذکر اللہ سے) غافل لوگوں (کے ماحول) میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا اس مُجاہد کی مانند ہے جو (میدان جنگ سے) بھاگنے والوں (کی جماعت) میں ثابت قدم رہا۔

۱۸- ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:-

جو کوئی جماعت کسی بھی مجلس میں جمع ہوئی اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر وہاں سے منتشر ہو گئی تو یوں سمجھو کہ وہ ایک مُردار گدھے کی نعش پر (جمع ہوئے تھے اور اسے کھا کر) منتشر ہو گئے اور ان کی یہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے بڑی حسرت و افسوس کا موجب ہو گی۔

۱۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

جو شخص بھی کسی راستہ پر (کسی کام کے لیے) چلا اور اس (اثنار) میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا تو یہ (غفلت) اس کے لیے حسرت و حرمان کا موجب ہو گی اور جو شخص بھی اپنے بستر پر لیٹا اور اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کیا تو یہ (غفلت) اس کے لیے حسرت و حرمان کا موجب ہو گی۔

۲۰۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ کو اس کا نام لے کر آواز دیتا ہے کہ اے فلاں (پہاڑ) کیا تیرے پاس سے کوئی ایسا آدمی گذرا ہے جس نے (گذرتے وقت) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا ہو تو جب وہ (جواب میں) کہتا ہے "ہاں" تو وہ خوش ہوتا ہے (اور اس کو) مبارکباد دیتا ہے۔ آخر حدیث تک۔

۲۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے سورج، چاند، ہلال اور ستاروں اور سایوں کی دیکھ بھال رکھتے ہیں (اور ہر وقت اور موقع کے مناسب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں)

۲۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

(قیامت کے دن) جنّت والے کسی چیز پر افسوس نہ کریں گے بجز اس ساعت کے جو ان پر گذر گئی اور اس میں انھوں نے اللہ کا ذکر نہیں کیا (کاش اس ساعت میں بھی ہم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور اس کا بھی اجر و ثواب پاتے)

۲۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

تم اتنی کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو کہ لوگ تم کو دیوانہ کہنے لگیں۔

○

۲۴۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ صحابہ کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ وہ تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) تقدیس (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ) اور تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) کی تعداد کا خیال رکھا کریں اور انھیں انگلیوں پر شمار کیا کریں، فرمایا اس لیے کہ قیامت کے دن ان انگلیوں سے دریافت کیا جائے گا اور انھیں (قوت گویائی دے کر) بلوایا جائے گا (اور وہ بتلائیں گی کہ کتنی تعداد میں تکبیر و تقدیس و تہلیل کی تھی)

۲۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے خطاب کر کے فرمایا تم تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) تقدیس (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ) اور تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) کو اپنے اوپر لازم کر لو اور (کبھی) ان سے غفلت نہ کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے فراموش (محروم) کر دی جاؤ۔

۲۶۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

۲۷۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی نسل کے چار غلاموں کو آزاد کر دوں، اور (اسی طرح) میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو عصر کی نماز کے بعد سے سورج ڈوبنے تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں چار غلام (اولادِ اسمٰعیلؑ کے) آزاد کر دوں۔

۲۸۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تنہا سفر کرنے والے سبقت لے گئے، صحابہ نے عرض کیا (یا رسولؐ اللہ) یہ تنہا سفر کرنے والے کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔

اسی روایت کے دوسرے الفاظ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے شیدائی یہ اللہ کا ذکر ان کے (گناہوں کے) بوجھ ہلکے کرتا رہتا ہے چنانچہ وہ قیامت کے دن (اللہ تعالیٰ کے دربار میں) ہلکے پھلکے ہو کر آئیں گے۔

۲۹۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے بتلایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا (علیہما السلام) کو پانچ باتوں کا حکم دیا کہ وہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں (راوی نے) پوری حدیث بیان کی، یہاں تک کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ تم (کثرت سے) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو اس لیے کہ اس ذکر کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے تعاقب میں دشمن، انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ نکلا ہو، اور وہ (شخص بھاگتے بھاگتے) ایک محفوظ قلعے تک پہنچ گیا ہو اور اس میں پناہ گزیں ہو کر دشمن سے اپنی جان بچالی ہو۔ بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ کا بندہ (اپنے دشمن) شیطان سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا اور کسی چیز سے اپنے کو نہیں بچا سکتا۔

۳۰۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم دنیا میں کچھ لوگ نرم و گداز بستروں پر لیٹ کر بھی (سونے کی بجائے) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے ہیں۔ انھیں اللہ تعالیٰ جنت کے اعلیٰ درجات میں داخل فرمائے گا۔

۳۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ:۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک وہ لوگ جن کی زبانیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر (و تازہ) رہتی ہیں وہ ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔''

* * *

دعا مانگنے کے آداب کا بیان

دعا مانگنے کے بعض آداب تو رکنیت کے درجہ کو پہنچتے ہیں، اور بعض شرط کے درجے کو پہنچتے ہیں (یعنی بعض رکن ہیں اور بعض شرط) اور کچھ مامورات ہیں (جن کے اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے) اور کچھ منہیات ہیں (جن سے منع کیا گیا ہے) وہ آداب یہ ہیں۔

۱۔ کھانے، پینے، پہننے اور کمانے (روزی کمانے کے ذرائع) میں حرام سے بچنا۔ (شرط)

۲۔ اللہ جل شانہ کے لیے اخلاص۔ (رکن)

۳۔ دعا مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا (مثلاً صدقہ دینا، یا نماز پڑھنا وغیرہ) سختیوں اور مصیبتوں کے وقت خاص طور پر اپنے نیک اعمال کا ذکر کرنا۔ (یعنی ان کے واسطے سے دعا مانگنا) (مستحب)

۴۔ (ناپاکی اور نجاست، گندگی اور غلاظت سے) پاک اور (میل کچیل سے) صاف (ستھرا) ہونا۔ (مستحب)

۵۔ وضو کرنا۔ (مستحب)

۶۔ قبلہ کی طرف رخ کرنا۔ (مستحب)

۷۔ (دعا مانگنے سے پہلے) نماز (حاجت) پڑھنا۔ (مستحب)

۸۔ (دعا مانگنے کے لیے) دو زانو بیٹھنا۔ (مستحب)

۹۔ (دعا مانگنے سے) پہلے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا۔ (مستحب)

۱۰۔ اسی طرح (دعا کے) اول و آخر میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجنا۔ (مستحب)

۱۱۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگنا۔ (مستحب)

۱۲۔ (سائل کی طرح) دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا۔ (مستحب)

۱۳۔ دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھانا۔ (مستحب)

۱۴۔ دونوں ہاتھوں کو کھلا رکھنا۔ (مستحب)

۱۵۔ (دعا کے وقت قولاً و فعلاً اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان آداب و احترام کو اختیار کرنا۔ (مستحب)

۱۶۔ (دُعار مانگنے میں) عاجزی اور انکساری اختیار کرنا۔ (مستحب)

۱۷۔ گڑگڑانا۔ (مستحب)

۱۸۔ دُعار مانگنے کے وقت آسمان کی جانب نگاہ نہ اٹھانا۔ (مکروہ)

۱۹۔ اللہ جلّ شانہ کے "اسمارِ حسنیٰ" اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر مانگنا۔ (مستحب)

۲۰۔ دُعار میں بتکلّف قافیہ بندی سے پرہیز کرنا۔ (مکروہ)

۲۱۔ دُعار میں بالقصد نغمہ سرائی اور بتکلف خوش الحانی اختیار کرنا۔ (مکروہ)

۲۲۔ انبیار علیہم السلام کے وسیلہ سے دُعار مانگنا۔ (مستحب)

۲۳۔ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں (اولیار اللہ) کے وسیلے سے دُعا مانگنا۔ (مستحب)

۲۴۔ دُعار میں آواز کو پست رکھنا۔ (نیچی آواز میں دُعار مانگنا۔ (مستحب)

۲۵۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔ (مستحب)

۲۶۔ رسُول اللہ ﷺ سے جو دُعائیں صحیح احادیث میں منقول ہیں انہی کو اختیار کرنا کیونکہ آپ ﷺ نے کسی دوسرے کو بتلانے کی ضرورت ہی نہیں چھوڑی ہے، (یعنی وُہ تمام ضروریات وحوائج جن کے لیے انسان دُعار مانگتا ہے آپ ﷺ نے ان سب کے لیے دُعائیں بتلا دی ہیں)۔ (مستحب)

۲۷۔ جامع (تمام ضروریات وحوائج پر حاوی) دُعائیں اختیار کرنا۔ (مستحب)

۲۸۔ اپنی ذات سے دُعار شروع کرے اور پھر اپنے ماں باپ اور تمام مومن بھائیوں کیلیے دُعار کرے۔ (یعنی پہلے اپنے لیے پھر درجہ بدرجہ اوروں کے لیے دُعا مانگے)۔ (مستحب)

۲۹۔ اگر امام ہو تو تنہا اپنے لیے دُعار نہ مانگے بلکہ اپنے اور تمام مقتدیوں کے لیے دُعا مانگے مثلاً "میری" کی بجائے "ہماری" یا "میں" کے بجائے "ہم" کے الفاظ استعمال کرے۔ (مستحب)

۳۰۔ پورے یقین کے ساتھ اور قطعی طور پر دُعا مانگنا (کہ اللہ تعالیٰ دُعا یقیناً قبول کرتے ہیں اور میں کسی تردد و تذبذب کے دُعار مانگتا ہُوں۔ نیز دُعار کو اپنی طرف سے کسی چیز پر موقوف بھی نہ کرے۔ مثلاً یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو میرا قرض ادا کردے، بلکہ اس طرح دُعا مانگے "الٰہی میرا قرض ادا کر دے"۔ (رکن)

۳۱۔ انتہائی رغبت و شوق کے ساتھ دُعا مانگے (بے ادبی سے دُعار نہ مانگے)۔ (مستحب)

۳۲۔ دل (کی گہرائیوں) سے پوری کوشش و محنت سے دُعا مانگے اور دل (دُعار کی طرف) پوری طرح متوجہ ہو اور اللہ تعالیٰ سے حسنِ ظن رکھے۔ (رکن)

۳۳۔ ایک ہی دُعار بار بار مانگنے کا کم سے کم درجہ تین مرتبہ ہے یعنی ہر دُعار کم سے کم تین مرتبہ مانگے۔ (مستحب)

۳۴۔ کسی دُعار پر اصرار نہ کرے (کہ میری یہ دُعار تجھے قبول کرنی ہی ہوگی)۔ (مکروہ)

۳۵۔ کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دُعار نہ کرے۔ (شرط)

۳۶۔ جو چیز روزِ ازل سے ہو چکی ہے اس (کے خلاف) دُعا نہ مانگے (مثلاً الٰہی تو مجھے عورت سے مرد یا مرد سے عورت بنا دے)۔ (شرط)

۳۷۔ دُعار میں حد سے تجاوز نہ کرے کہ کسی محال اور ناممکن امر کی دُعار مانگے۔ (شرط)

۳۸۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں تنگی نہ کرے (مثلاً الٰہی تو میری ہی مغفرت کر اور کسی کی نہ کر)۔ (مکروہ)

۳۹۔ اپنی تمام حاجتیں (چھوٹی ہوں یا بڑی کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہوں) اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ (شرط)

۴۰۔ دُعار مانگنے والا اور سننے والا دونوں آمین کہیں۔ (مستحب)

۴۱۔ دُعار سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے۔ (مستحب)

۴۲۔ دُعار کی قبولیّت میں جلد بازی نہ کرے، مثلاً یوں کہے "دُعار پوری ہونے میں ہی نہیں آتی"۔ یا "میں نے دُعار کی تھی قبول ہی نہیں ہوئی"۔ (شرط)

⁂

ذِکرُ اللہ کے آداب کا بیان

عُلماء (قرآن وحدیث) نے فرمایا ہے کہ:۔

۱۔ ذاکر جس جگہ ذکر کرے وُہ جگہ (ان تمام چیزوں سے جو توجہ کو بٹانے اور خیالات کو پراگندہ کرنے والی ہوں) خالی اور پاک، وصاف ہونی چاہیئے۔

۲۔ اور ذکر کرنے والا (دُعاء کے آداب میں) مذکورہ بالا صفات (مثلاً اخلاص، خشوع و خضوع، ظاہری وباطنی طہارت ونظافت وغیرہ) سے موصوف ہونا چاہیئے (اس لیے کہ ذکراللہ سب سے افضل عبادت ہے۔ اس لیے اس میں دُعاء سے بدرجہا زیادہ تعظیم واحترام اور احتیاط و اہتمام کی ضرورت ہے)۔

۳۔ اور ذاکر کا مُنہ اور زبان بالکل پاک، وصاف ہونی چاہیئے۔ اگر کسی چیز کی بُو منہ میں ہو تو مسواک کر کے اس کو دُور کر لینا چاہیئے۔

۴۔ اگر کسی جگہ بیٹھ کر ذکر کر رہا ہو تو رُخ قبلہ کی طرف ہونا چاہیئے۔

۵۔ اور عاجزی وانکساری، سکون واطمینان، وقار اور اہتمام اور دل کی پوری توجہ کے ساتھ ذکر کے لیے بیٹھے۔

۶۔ اور جو بھی ذکر کرے اس کے معنی ومفہوم کو اچھی طرح سمجھے اور ان میں غور وفکر کرے۔

۷۔ اور اگر کسی ذکر کے معنی نہ جانتا ہو تو (کسی عالم سے) دریافت کرلے اور سمجھ لے۔

۸۔ اور تعداد زیادہ کرنے کے خیال سے جلد بازی نہ کرے۔ اسی لیے علماء نے کلمہ طیبہ کے ذکر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ میں لَا کے مد کو خوب اچھی طرح کھینچے (اور اِلَّا اللہُ پر زور دینے) کو مستحب فرمایا ہے۔

۹۔ اور جو بھی ذکر شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہے خواہ واجب ہو خواہ مستحب، جب تک اس کو زبان سے اس طرح ادا نہ کرے کہ خود سُن لے اس وقت اس کا کچھ اعتبار نہیں (یعنی دل ہی دل میں سوچنا ذکر نہیں کہلاتا)۔

۱۰۔ اور سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر قرآن عظیم ہے بجز ان اذکار کے جو شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خصوصیت کے ساتھ ثابت ہیں (کہ اس جگہ وہی ذکر کرنا چاہیئے جو آپ ﷺ نے بتلایا ہے، مثلاً رکوع میں آپ ﷺ نے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط بتلایا ہے اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ لہٰذا رکوع اور سجدہ میں یہی پڑھنا چاہیئے، قرآن نہیں پڑھنا چاہیئے۔ اسی لیے آپ ﷺ نے رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

۱۱۔ اور ذکراللہ کی فضیلت تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ) تسبیح (سُبْحَانَ اللہِ) تکبیر (اَللہُ اَکْبَرُ) میں منحصر نہیں ہے بلکہ کسی بھی عمل (قول یا فعل) میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا، اللہ کا ذکر کرنے والا ہے۔ (اور وُہ عمل ذکر ہے)

۱۲۔ اور جب بندہ رسول اللہ ﷺ سے منقول مختلف اذکار مختلف حالات اور مختلف اوقات میں رات دن، صبح وشام پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں "کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں میں" شامل ہو جاتے گا۔ (جن کا ذکر قرآن عظیم میں آیا ہے)

۱۳۔ اور جس شخص کا کوئی وظیفہ رات یا دن کے کسی حصّہ میں یا کسی نماز کے بعد یا ان کے علاوہ اور کسی بھی وقت اور حالت میں مقرر ہو (اور وُہ پابندی کے ساتھ اس کو پڑھا کرتا ہو) اگر کسی دن وُہ چھوٹ جائے تو اس کا تدارک (قضا) ضرور کر لینا چاہیئے اور جس وقت بھی ممکن ہو اس کو پڑھ لینا اور پورا کر لینا چاہیئے اور اسے اس دن بالکل ہی نہ چھوڑ دینا چاہیئے تاکہ وُہ پابندی کی عادت برقرار رہے اس کی قضا میں سُستی ہرگز نہ برتنی چاہیئے (کہ سخت مُضر ہے)۔

خلیفۃ المسلمین نے فرمایا!

اپنی اوقات کو مت بھولو کہ تم کیا تھے اور کیا بن گئے۔ تمہاری بڑی بڑی عمارات اور جمع کیا ہوا مال ہرگز تمہاری بخشش نہ کروا سکے گا۔

(حضرت عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اُن وقتوں کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

جن وقتوں میں دُعا قبول ہوتی ہے وُہ یہ ہیں:۔

۱۔ شبِ قدر (زیادہ تر امید یہ ہے کہ شبِ قدر ماہِ رمضان کے آخری عشرہ کے طاق راتوں میں یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷ یا ۲۹ دیں شب میں آتی ہے۔ اکیسویں اور ستائیسویں شب کے متعلق سب سے زیادہ گمان ہوتا ہے۔

۲۔ عرفہ کا پورا دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)

۳۔ رمضان المبارک کا پُورا مہینہ۔

۴۔ جمعہ کی رات (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات)

۵۔ جُمعہ کا پورا دن۔

۶۔ (روزانہ) رات کا دوسرا آدھا حصّہ۔

۷۔ (روزانہ) رات کا پہلا تہائی حصّہ۔

۸۔ (روزانہ) رات کا آخری تہائی حصّہ۔

۹۔ (روزانہ) سحر کے وقت۔

۱۰۔ سب سے زیادہ دُعا کے قبول ہونے کی امید جمعہ کی (دُعا قبول ہونے کی) ساعت اجابت میں ہے۔ اس ساعت کے وقت (کے متعلق) مختلف احادیث کے تحت حسبِ ذیل اقوال ہیں:۔

۱۔ یہ ساعت امام کے خطبہ کیلیے (منبر پر) بیٹھنے سے لے کر نماز جمعہ ختم ہونے تک ہے۔

۲۔ جماعت کھڑی ہونے کے وقت سے لے کر سلام پھیرنے تک ہے۔

۳۔ دُعا کرنے والا جب کھڑا ہوا جُمعہ کی نماز پڑھ رہا ہو وُہ وقت ہے۔

۴۔ بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن، عصر کی نماز کے بعد سے سُورج غروب ہونے تک ہے۔

۵۔ بعض علماء کہتے ہیں جمعہ کے دن کی آخری ساعت ہے۔

۶۔ بعض علماء کہتے ہیں (جمعہ کے دن) صبح صادق نکلنے سے سُورج طلوع ہونے تک ہے۔

۷۔ بعض علماء کہتے ہیں (جمعہ کے دن) سُورج طلوع ہونے کے بعد ہے۔

۸۔ مشہور صحابی حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا مذہب یہ ہے کہ ساعتِ اجابت (جمعہ کے دن دوپہر کا سورج ڈھلنے کے ذرا دیر بعد سے ایک ہاتھ کے بقدر سورج ڈھلنے تک

۹۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ:۔

(اس ساعت کا) صحیح بلکہ ایک درست ترین (وقت) کہ اس کے علاوہ کسی قول کو اختیار کرنا ہی جائز نہیں، وُہ ہے جو صحیح مسلم میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ ساعت اجابت کا وقت امام کے خطبہ کے لیے منبر پر بیٹھنے سے لے کر نماز ختم ہونے تک ہے۔ (یہی سب سے پہلا قول ہے)

اُن حالتوں کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

دُعا کرنے والا مذکورہ ذیل حالتوں میں دُعا کرے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائیں گے۔

۱۔ نماز کی اذان ہونے کے وقت (یعنی اذان سننے اذان کا جواب دینے اور اذان کی دُعا پڑھنے کے بعد دُعا کرے)۔

۲۔ اذان اور تکبیر کے درمیان۔ (یعنی اذان و اقامت کے درمیان جہاں بھی موقع مل جائے دُعا کرے۔

۳۔ جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دُعا کرے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں (جہاد) میں صفیں باندھنے کی حالت میں دُعا کرے۔

۵۔ جب گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو ایک دوسرے پر حملے کر رہے ہوں اس حالت میں دُعا کرے۔

۶۔ فرض نمازوں کے بعد (یعنی جماعت سے نماز پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد) دُعا کرے۔

۷۔ اور (نماز میں) سجدہ کے اندر (مگر وہی دُعا مانگے جو قرآن و حدیث میں آئی ہو۔

۸۔ قرآن کریم کی تلاوت (سے فارغ ہونے) کے بعد۔

۹۔ خاص کر ختم قرآن کے بعد (خواہ خود ختم کیا ہو، خواہ کسی دوسرے نے)

۱۰۔ خاص طور پر قرآن ختم کرنے والے کی دُعا۔

۱۱۔ زمزم کا پانی پینے کی حالت میں (یعنی چاہ زمزم پر کھڑے ہو کر پانی پیئے اور دُعا کرے)

۱۲۔ مرنے والے کی جان کنی کے وقت (خود مرنے والا بھی دُعا کرے اور حاضرین بھی دُعا کریں، اسی طرح) میّت کے پاس آنے کے وقت دُعا کرے۔

۱۳۔ مُرغ کی اذان کے وقت (یعنی مُرغ کی اذان سن کر دُعا کرے)۔

۱۴۔ مسلمانوں کے (دینی) اجتماعات میں (ان مسلمانوں کے ساتھ یا تنہا دُعا کرے۔

۱۵۔ ذکر کی مجلسوں میں (خواہ ذکر اللہ کا حلقہ ہو خواہ درس قرآن و حدیث کا خواہ وعظ و نصیحت کا)

۱۶۔ امام کے وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہنے کے بعد۔

۱۷۔ میّت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت۔

۱۸۔ نماز کی اقامت (تکبیر) کے وقت

۱۹۔ بارش برسنے کے وقت۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الام" میں اس حدیث کو مُرسلاً روایت کیا ہے اور فرمایا ہے کہ "میں نے بہت سے علمائے حدیث سے بارش برسنے کے وقت دُعا قبول ہونے (کی حدیث کو سنا اور) حفظ کیا۔

۲۰۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، کعبہ مکرمہ کو دیکھنے کے وقت (خواہ مکہ معظمہ پہنچ کر پہلی مرتبہ دیکھے یا جس وقت بھی خانہ کعبہ پر نظر پڑے دُعا کرے)

اُن مُقامات کا بیان جن میں دُعا قبول ہوتی ہے

۱۔ تمام مقدس مقامات۔ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اہل مکہ کے نام ایک خط لکھا ہے اس خط میں وُہ (مکہ معظمہ میں) دُعا کے قبول ہونے کے پندرہ مقامات بیان کرتے ہیں۔

۱۔ طواف (گاہ "مطاف") میں۔

۲۔ ملتزم کے پاس (خانہ کعبہ کا وُہ حصہ جس سے طواف کرنے والے چپٹتے ہیں، یہ حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازہ کے درمیان چار ہاتھ کے بقدر جگہ ہے۔

۳۔ میزاب (خانہ کعبہ کی چھت کے پرنالہ) کے نیچے۔

۴۔ بیت اللہ کے اندر

۵،۶۔ صفا اور مروہ (پہاڑیوں) پر

۷۔ مسعٰی (صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے کی جگہ) میں۔

۸۔ مقام ابراہیمؑ کے پیچھے۔

۹۔ میدانِ عرفات میں (جہاں ۹، ذی الحجہ کو زوال کے بعد سے غروب تک ٹھہرتے ہیں اور یہی حج کا اصلی رکن ہے)۔

۱۰۔ مُزدلفہ میں (جہاں حجاج عرفات سے واپس آکر مغرب و عشاء کی نماز پڑھتے ہیں اور رات گذارتے ہیں)

۱۱۔ منٰی میں (جہاں دسویں تاریخ کو حاجی جمروں پر کنکریاں مارتے اور قربانی کرتے ہیں)

۱۲ تا ۱۵۔ تینوں جمروں کے پاس (یہ تین ٹیلے ہیں جن پر حاجی کنکریاں مارتے ہیں)

۲۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

اگر نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام (کے روضۂ اقدس) کے پاس دُعا قبول نہ ہوگی، تو پھر کس جگہ قبول ہوگی (یعنی روضۂ اقدس رسول اللہ ﷺ) تو دُعا قبول ہونے کا وُہ مقدس مقام ہے کہ اس کو تو سرِ فہرست (سب سے پہلے شمار) ہونا چاہیئے۔

باقی ملتزم کے پاس دُعا کی قبولیت کی ایک حدیثِ مسلسل بھی ہمیں کئی راویوں سے پہنچی ہے۔

قبولیت پر دُعائے شکرانہ

جس شخص کی جب بھی کوئی دُعا قبول ہو تو یہ کلمات بطور شکریہ ادا کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ

یعنی اللہ کی ذات پاک کا بہت بہت شکر ہے جس کی

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

عزت و عظمت کے صدقہ میں اچھے کام پورے ہوتے ہیں۔

اُن لوگوں کا بیان

جنکی دُعائیں بارگاہِ الٰہی میں جلد قبُول ہوتی ہیں

احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ مذکورۂ ذیل لوگوں کی دُعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں۔

۱۔ مجبور و لاچار اور بے بس لوگ۔

۲۔ مظلوم اور ستم رسیدہ لوگ۔ (ایک روایت میں ہے کہ) اگرچہ وُہ گنہگار ہوں (ایک اور روایت میں ہے) اگرچہ وُہ کافر ہی ہوں۔

۳۔ باپ کی دُعا (اپنی اولاد کے لیے)

۴۔ امام عادل کی دُعا (عدل و انصاف کرنے والے خلیفہ یا بادشاہ یا حکمران کی دُعا اپنی رعایا کے لیے)۔

۵۔ ہر نیکوکار آدمی کی دُعا ۶۔ مسافر کی دُعا

۷۔ ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی خدمت گذار اولاد کی دُعا (اپنے ماں باپ کے لیے)

۸۔ روزہ دار کی دُعا روزہ افطار کرنے کے وقت۔

۹۔ ایک مسلمان کی دُعا اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے اس کے پس پشت۔

۱۰۔ ہر مسلمان کی دُعا جب تک وُہ کسی پر ظلم کرنے یا قطع رحمی (قرابتداروں کی حق تلفی) کی دُعا نہ کرے یا (دُعا کرکے اظہار مایوسی یا شکایت کے طور پر) یہ نہ کہے کہ میں نے دُعا مانگی تھی وُہ قبول ہی نہیں ہوئی۔

۱۱۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ "اللہ تعالیٰ کے کچھ (عذابِ جہنم سے) آزاد کردہ بندے ہیں جن میں سے ہر ایک کی دن رات میں ایک "دُعا" (ضرور) قبول ہوتی ہے۔"

اور جامع ابومنصور میں (ایک روایت) ہے کہ "صحیح دُعا حاجی کی ہوتی ہے یہانتک کہ وُہ (اپنے گھر حج سے) واپس آجائے۔

اسمِ اعظم اور دُعاء کی قبولیّت میں اُس کے اثر کا بیان

۱۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وُہ اسمِ اعظم جس کے ساتھ جو بھی دُعاء کی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اور اس کے ساتھ جو بھی اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں، اس آیت کریمہ میں ہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

(اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وُہ اسمِ اعظم جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگا جائے (ضرور) دیتا ہے اور جو بھی دُعاء کی جائے اللہ تعالیٰ (ضرور) قبول کرتا ہے، یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وُہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اسکے برابر کا (ہمسر) ہے۔

بعض روایتوں میں اسی حدیث کے الفاظ یہ ہیں:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو ہی اللہ ہے اکیلا ہے بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وُہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وُہ بہت بڑا نام جس سے جب بھی دُعاء کی جائے اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرماتے ہیں اور جو بھی مانگا جائے ضرور دیتے ہیں، یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تیری ہی سب تعریف ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، (تو) بہت بڑا مہربان اور بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنیوالا ہے، اے (عظمت و) جلال اور (انعام و) احسان کے مالک!

اور بعض روایتوں میں، بجائے یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

(اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اور سب کو قائم رکھنے والے) بھی اس کے آخر میں آیا ہے۔

۴۔ (۱) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

(۲) الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝

اسم اعظم اور دعا کی قبولیت میں اس کے اثر کا بیان

۱۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اور اس کے ساتھ جو بھی اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں، اس آیت کریمہ میں ہے:-

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ط

(اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

۲۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگا جائے (ضرور) دیتا ہے اور جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ (ضرور) قبول کرتا ہے، یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اسکے برابر کا (ہمسر) ہے۔

بعض روایتوں میں اسی حدیث کے الفاظ یہ ہیں:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو ہی اللہ ہے اکیلا ہے بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

۳۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ بہت بڑا نام جس سے جب بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرماتے ہیں اور جو بھی مانگا جائے ضرور دیتے ہیں، یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ط

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تیری ہی سب تعریف ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، (تو) بہت بڑا مہربان اور بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنے والا ہے، اے (عظمت و) جلال اور (انعام و) احسان کے مالک!

اور بعض روایتوں میں بجائے یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

(اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اور سب کو قائم رکھنے والے) بھی اس کے آخر میں آیا ہے۔

۴۔ (۱) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ط

(۲) الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝

اور تمہارا معبود تو وہی یگانہ معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا ہی رحم کرنے والا اور بہت ہی مہربان ہے

الف، لام، میم، اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے

۵۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تین سورتوں میں ہے۔

۱۔ سُورۂ بقرہ، ۲۔ سُورۂ اٰلِ عمران، ۳۔ سُورۂ طٰہٰ

۶۔ قاسم (ابن عبدالرحمٰن) نے کہا ہے کہ میں نے (اس حدیث کے تحت) اس کو تلاش کیا تو اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو اسم اعظم پایا۔

۷۔ امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "میرے نزدیک اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اسم اعظم ہے" تاکہ (سب حدیثیں موافق) و مطابق ہو جائیں اور اس لیے بھی کہ واحدی کی کتاب الدعاء کی حدیث جو یونس بن عبدالاعلیٰ سے مروی ہے، وہ بھی اسکی تائید کرتی ہے۔ واللہ اعلم

نیز فرماتے ہیں: یہ قاسم عبدالرحمٰن کے بیٹے شام کے رہنے والے تابعی ہیں اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قابل اعتماد شاگرد ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ
خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

اللہ اور فرشتے اور پیغمبروں نبیوں اور رسولوں اور پوری مخلوق کی طرف سے درود اور رحمت اتارے ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی امت پر اور سب پر درود و سلام و رحمت و برکت نازل ہو۔

فائدہ: جو شخص جمعہ کے دن ایک سَو مرتبہ اور روزانہ تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پوری مخلوق کی گنتی کے برابر ثواب عطا کرے گا۔ اور قیامت کے دن آپ ﷺ کی جماعت کے ساتھ رہے گا اور نبی ﷺ ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کریں گے۔

فضائل دُرود شریف

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھے گا اتنا ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر دن تک یا ستر فرشتے ہزار دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے، وہ یہ ہے:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

اور ایک درود شریف کثیر الثواب یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی
الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

دعائے خیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ! اے غفور الرحیم! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، اے اللہ! ہم گناہوں سے شرمندہ ہیں۔ اے اللہ! ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ تو ہماری خطاؤں کو معاف کر، اے اللہ! جو گناہ جان کر کیئے ہیں انھیں بھی معاف کر اور جو بے جانے ہوئے ہیں انھیں بھی معاف کر، اے اللہ! ہمارے مردوں اور عورتوں کو نماز کا پابند بنا دے۔ اے اللہ ہماری عبادتوں کو قبول کر، اے غفور الرحیم! سب مسلمانوں کو نیک بنا دے۔ اے اللہ! ہمیں ہر قسم کی بداخلاقیوں سے بچا، اے اللہ! ایسے کام کی توفیق دے جس سے نیک نامی ہو۔ مسلمانوں کو ہر آفت و مصیبت سے بچا۔

اے اللہ! اسلام کا بول بالا ہو۔ مسلمانوں کو دین و دنیا میں عزت دے، اے اللہ! قیدیوں کو قید سے رہا کر دے، اے اللہ! بیماروں کو شفا دے، اے اللہ! کمزوروں کو قوت دے، اے اللہ! ہمیں شرک و بدعت سے بچا، اے اللہ! ہمیں مرتے وقت کلمہ نصیب کر، اے اللہ ہمارے تمام

دکھ، درد اور صدمے دُور کر کے ہمارے گھر کو آباد رکھ۔ اے اللہ! ہمارے گھر والوں میں سب میں باہمی محبت اور پیار عطا کر۔ اے اللہ! بچھڑوں کو ملا دے، اے اللہ! روٹھے ہوئے کو منا دے، اے اللہ! ہماری دلی تمنائیں پوری فرما، مسلمانوں کو دیس اور پردیس میں چین، امن اور سلامتی عطا کر، اے اللہ! تنگ دستوں کی تنگدستی دُور کر۔ اے اللہ جو بے اولاد ہیں انھیں اولاد عطا کر، اے اللہ! ہماری اولاد اور اس کی نسل سے جو اس کے بعد چلے ان سب کو بھی نیک کیجیو۔ اے اللہ جو سفر میں ہیں انھیں خیریت سے رکھیو، اے اللہ ہمارے مُردوں کی مغفرت فرما، ان کی قبروں پر رحمت نازل کر، ان کی روحوں کو ٹھنڈا رکھ، ان کو بلند درجات عطا کر، اے اللہ! تیرے کل مسلمان بندوں کو پیارے نبی ﷺ کی شفاعت نصیب ہو۔ اے اللہ! آخرت میں اپنا دیدار نصیب کرنا۔ جنت الفردوس کے بلند درجات عطا کرنا، پُل صراط پر ثابت قدم رکھنا۔ اے اللہ! ہمارے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں عطا کرنا، اور آخرت میں رسوائی سے بچانا۔ اے اللہ! دُنیا کی تمام مشکلات کو دُور کر دیجیو۔ اے اللہ! کافروں اور دشمنوں کے فریب سے مسلمانوں کو نجات دیجیئے۔ یا اللہ! ہماری یہ دُعا قبول فرما۔ آمین ثم آمین۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

دُعائے مُستجاب

اس بزرگوار دُعاء کے یہ اسناد ہیں۔ جو کوئی ہر روز اس دُعاء کو پڑھے گا اگر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر ہفتہ میں بھی نہ پڑھ سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے۔ اگر مہینے میں بھی نہ پڑھ سکے تو عُمر بھر میں ایک دفعہ پڑھے، اگر خود نہ بھی پڑھ سکے تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سن لے۔ اگر سن بھی نہ سکے تو اس دُعائے شریف کو اپنے پاس نگاہ کے سامنے رکھے۔ اللہ کریم اس بندے کے واسطے دوزخ کے دروازے بند کر دے گا۔ اور اس کے واسطے بہشت کے دروازے کھول دے گا اور جو بندہ اس دُعاء کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ اور سات چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔

۱۔ فقیری سے

۲۔ دنیا کی تکالیف سے

۳۔ جان کنی کی تلخی سے

۴۔ عذاب قبر سے

۵۔ منکر اور نکیر کے سوالوں سے

۶۔ قیامت کی سختی سے

۷۔ دوزخ کے عذاب سے۔

اور اللہ تعالیٰ بہشت میں اس کے لیے اپنا دیدار نصیب کرے گا اور اس بندہ کو اللہ تعالیٰ مکاروں کے مکر، چغلخوروں کی چغلیوں اور نیزوں کے زخم اور ظالموں کے ظلم اور بدگویوں کی زبان اور شیطان کی شرارت اور سانپ بچھو کی آفت اور بجلی کی سختی اور دونوں جہان کی ستر ہزار بلاؤں سے نگاہ رکھے گا اور اس کے سبب چھوٹے بڑے گناہ معاف کر دے گا۔ اگرچہ اس کے گناہ درختوں کے پتوں اور مینہ کے قطروں اور پریوں اور جانوروں سے بھی زیادہ ہوں گے حق سبحانہ تعالیٰ معاف فرما دے گا اور اس کے اعمال میں ہزار نیکی لکھے گا۔ آدمی کے بدن میں ستر ہزار بلائیں ہیں جو کوئی اس دُعاء کو پڑھے گا یا اس کو اپنے پاس رکھے گا تو ایسی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جیسے سر کا درد، شقیقہ کا درد، گھٹنوں کا درد، ہڈیوں کا درد، زہ کا درد اس کے علاوہ ہر قسم کے دردوں اور تکلیفوں سے بچا رہے گا اور جو بیماری وجود میں ہوگی مثلاً ناروا، ناسور، سنگِ مثانہ، کدو دانہ، خون کا بند ہونا، یا مقدار سے زیادہ نکلنا اور دیو پری کے آسیب سے محفوظ رہے گا۔

جس کے پاس یہ دُعاء ہوگی اگر وُہ بادشاہوں کی مجلس یا کچہریوں میں جائے گا تو بڑی عزت پائے گا۔ گھر میں آئے گا تو سب لوگوں میں عزیز ہوگا اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے جب اس کو دفن کریں گے تو عذاب قبر نہ ہوگا بلکہ اس کی قبر فراخ ہو جائے گی اور اس دُعائے بزرگوار کی برکت سے سب بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اس کی دینی و دنیاوی مشکلات آسان ہوں گی۔ شک کرے کہ کفر کا خوف ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔

خاصیّت اس دُعائے بزرگوار کی بہت ہیں لیکن مختصراً لکھی گئی ہیں۔

* * *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْحَكِيْمُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَصِيْرُ الصَّادِقُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُوْدُ

سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

دُعائے قنوت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ
بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ ط
وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط
اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ
نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان
لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ہی تعریف کرتے ہیں
اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں تیرے نافرمان کو
اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی
طرف ددڑتے اور خدمت کیلیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امید دار ہیں ادد تیرے عذاب سے
ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

دُعاءِ المنزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِنَّآ اٰمَنَّا بِكَلَامِكَ وَكِتَابِكَ وَاٰمَنَّا بِرَسُوْلِكَ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا هٰذِهِ الْمَنْزِلَ الْقُرْاٰنَ يَا حَلَّ
الْمُشْكِلَاتِ فَتَوَكَّلْ ضَعْفٍ بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ
يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِتِلَاوَتِ الْقُرْاٰنِ
وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِحُرْمَتِ الْقُرْاٰنِ نَبِيِّ الْاٰخِرِ زَمَانِ
اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقَ الْمُفْلِسِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ
وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ ۝

چاند دیکھ کر جب پہلا پیر ہو تو قرآن مجید کی پہلی منزل ختم کرے اور اس کے بعد یہ دُعا تین بار پڑھے اس طرح ساتوں منزلیں ختم کرے۔ یہ دُعا تین بار پڑھی جائے۔ اس کا بے حد ثواب ہے۔ بے شمار برکتیں حاصل ہوں گی۔

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ
بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى
وَّرَحْمَةً ؕ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ
مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ
وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

اوقات الصلوٰة

ہر ماہ کے علیحدہ علیحدہ

نفل نماز و روزہ اور وظائف

مُحرّم الحرام

سرور کائنات ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہِ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شبِ عاشورہ نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے لیے حد فضائل ہیں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سُورۂ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا بہت افضل ہے۔

نفل نماز

اوّل شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے روزِ حشر اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی شفاعت قبول فرمائے گا۔

اوّل شب بعد نماز عشاء ماہِ محرم چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور سُورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سُورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے یہ دُعاء گیارہ مرتبہ پڑھے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

اس نماز کے پڑھنے سے بے شمار عبادات کا ثواب درگاہ رب العزت سے عطا کیا جائے گا۔

نفل نماز پہلی تاریخ محرم الحرام

پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو ۲ رکعت نماز پڑھے اوّل رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیرہ بار۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد سلام کے یہ دُعائے مکرم ایک مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنَ الْبَلَآءِ وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَ الْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَ الْاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

اے اللہ تو ایسا ہے جس کی نہ ابتداء ہے نہ انتہاء یہ نیا برس
ہے میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس برس میں نگہبانی کی شیطان راندے
گئے سے اور امان ظالم بادشاہ سے اور ہر شریر
کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور
انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور
مانگتا ہوں مشغول اس چیز کی جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف اے نیک کار اے مہربان اے
رحم کرنے والے اے صاحب بزرگی اور انعام کے

اللہ پاک اس نماز اور دُعاء کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ دنیا سے باایمان اُٹھے گا۔

نفل نمازِ شبِ عاشورہ

عاشورہ کی شب بعد نمازِ عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین تین دفعہ سورۃ اخلاص دس دس دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورۃ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ پاک سے بخشش طلب کرے انشاءاللہ تعالیٰ اللہ کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز کے پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

شب عاشورہ بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے، پھر بعد سلام کے درُودِ پاک ستر مرتبہ، استغفار ستر دفعہ پڑھ کر دُعائے مغفرت کرے۔ اللہ رب العزت اس نماز کے پڑھنے والوں کی قبر کو روشن کرنے کے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا اور بروزِ حشر اسے مغفرت عطا ہو گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

شب عاشورہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔

یہ نماز واسطے بخشش گناہ کے افضل ہے۔ پروردگار عالم اس نماز پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

عاشورہ کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور بعد سُورۃ فاتحہ کے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین تین دفعہ سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سُورۃ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ اللہ کریم اس نماز کے پڑھنے والے کو بہشت میں ہر قسم کی نعمت سے نوازے گا۔

یومِ عاشُورہ

عاشورہ کے دن بعد نماز فجر برآمد ہونے آفتاب کے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے جو بھی سُورۃ یاد ہو پڑھ لے اور بعد سلام کے ایک مرتبہ اس دُعاء کو پڑھے۔

دُعَاءِ عَاشُورَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا مُغِيْثَ اِبْرٰهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِيْ طَاعَتِكَ

وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا
عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَ
اَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ ط

پھر سات بار یہ پڑھے :-

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ
الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ
اِلَّآ اِلَيْهِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ
كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط نِعْمَ
الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ
مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

درگاہ رب العزت سے اس نماز اور دُعاء کے پڑھنے والے کو بیشمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

عاشورہ کے دن چار رکعت نماز ظہر سے پہلے پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ زلزال ایک بار، سورۂ کافرون ایک بار، سورۂ اخلاص ایک بار۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ خداوند قدوس اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چھ رکعت نماز تین سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ تو پڑھنی ہے۔ بعد سُورۂ فاتحہ کے پہلی رکعت میں سورۂ شمس ایک بار، دوسری میں سورۂ قدر ایک بار، تیسری میں سورۂ زلزال ایک بار، چوتھی میں سورۂ اخلاص ایک بار، پانچویں میں سُورۂ فلق ایک بار، چھٹی میں سورۂ ناس ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر سورۂ کافرون ایک مرتبہ پڑھ کر جس مراد کے لیے دعاء کریں انشاء اللہ تعالیٰ دربار خداوندی میں قبول ہوگی۔

نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد ۱۵ مرتبہ سُورۂ اخلاص ہر چار رکعتوں میں پڑھے اور یہ نماز حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام کو بخش دیں۔

نفل روزہ

محرم الحرام میں روزے رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی تاریخ کا اور نویں، دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔

وظائف

محرم کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔

پہلی شب محرم الحرام سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء اوّل آخر مع دُرود شریف کے ایک سو دفعہ یہ دُعاء بھی پڑھنی افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ
وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ
وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

یوم عاشورہ کسی وقت باوضو ہو کر ستر مرتبہ پڑھے :۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط

مغفرت گناہ کے لیے یہ وظیفہ پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

صفر المظفر

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہ صفر بڑی صعوبت والا مہینہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ کے شروع ہونے پر افسردہ اور ختم ہونے پر مسرت کا اظہار فرماتے تھے۔ فرمایا کہ ماہ صفر میں ایک لاکھ بیس ہزار بلائیں آسمان سے نازل ہوتی ہیں لیکن جو لوگ اس ماہ میں عبادت الٰہی میں اپنا وقت گذاریں گے اُن پر ان بلاؤں کا اثر نہ ہوگا۔ اور اللہ پاک ان کے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

نفل نماز

ماہ صفر کا چاند دیکھ کر نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر بعد سلام پھیرنے کے ایک ہزار مرتبہ اس دُرودِ پاک کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ
اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

اللہ تعالیٰ اس نماز اور دُرود پاک پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

اوّل شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ کافرون پندرہ بار، دوسری میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ اخلاص پندرہ بار، تیسری میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ فلق پندرہ بار، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ناس پندرہ بار پڑھے۔ یہ نماز بعد نماز عشاء پڑھنی چاہیئے۔ پھر سلام کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ط پھر ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھنا ہے۔ نماز عشاء کے وتر اور نفل اس نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آخری چار رکعت نفل

ماہ صفر کے آخری بدھ جسے آخری چہار شنبہ کہتے ہیں بوقت چاشت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ سُورۂ اخلاص پڑھے بعد سُورۂ فاتحہ کے۔ پھر بعد سلام کے ستر مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

پھر ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھنی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَرِّفْ عَنِّیْ سُوْٓءَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَاَعْصِمْنِیْ
مِنْ سُوْٓئِہٖ وَنَجِّنِیْ عَمَّآ اَصَابَ فِیْہِ مِنْ بَحْرُ
سَاتِہٖ وَکُرُبَاتِہٖ بِفَضْلِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ یَا مَالِكَ
النُّشُوْرِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَمْجَادِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز اور دُعاء کی برکت سے اللہ پاک اسے تمام بلاؤں اور صعوبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

آخری چہار شنبہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے سُورۂ الم نشرح اسّی بار، سُورۂ والتین اسّی بار، سُورۂ نصر اسّی بار اور سورۂ اخلاص اسّی مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

چہار شنبہ قبل نماز عصر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ کوثر ستر ستر مرتبہ۔ سُورۂ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے یہ دُعاء مکرر ایک مرتبہ پڑھنی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا شَدِيْدُ الْقُوِيِّ
يَا شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مُفَضِّلُ يَا مُكَرِّمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اس دُعاء اور نماز کے پڑھنے والے کو اس دن کی تمام آفات و بلیات سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔

دُعاء

آخری چہار شنبہ کو نماز فجر تا نماز عشاء ہر نماز کے بعد یہ آیات قرآنی ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے خود بھی پیئے اور سب کو بھی پلائے۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ط سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ
فِى الْعٰلَمِيْنَ ط سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ط سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى
وَهٰرُوْنَ ط سَلٰمٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ ط سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ط سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط

یہ سات آیاتِ قرآنی درازی عُمر، حفاظت جان و مال کے لیے بہت افضل ہیں۔

○

ربیعُ الاوّل

ماہِ ربیع الاول بے حد متبرک اور فضیلت والا مہینہ ہے اور اسی برگزیدہ مہینہ میں شاہِ دو عالم حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں جلوہ افروز ہوئے اس لیے یہ بڑی رحمت و برکت کا مہینہ ہے۔

نفل نماز

پہلی تاریخ ماہ ربیع الاوّل بعد نماز عشاء سولہ رکعت، نماز آٹھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز اور دُرود شریف کے پڑھنے والے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہوں گے لیکن باوضو سونا ضروری ہے۔

اس ماہِ مبارک کی بارہ تاریخ بعد نماز ظُہر بہ نیّت ہدیہ بروح اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ اس نماز کے پڑھنے والے توحید پر قائم ہوں اور شرک سے بیزار ہوں، نیز باوضو سوئے۔

وظائف

ربیع الاول کی بارہویں، تیرھویں اور چودھویں شب کو بعد نماز عشاء اس دُعاء کو سات ہزار سات سو کتالیس مرتبہ پڑھے۔ مذکورہ دُعاء یہ ہے۔

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ ؕ

یہ دُعاء ترقی رزق کیلئے بہت افضل ہے مگر یہ خیال رہے کہ بارہ تاریخ پیر یا جمعرات یا جمعہ ہو۔

ماہ ربیع الاول میں سب مہینوں سے زیادہ درود پاک پڑھنے کی بہت فضیلت ہے کثرت کے ساتھ اس ماہ میں درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

پہلی تاریخ سے بارہ تاریخ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا بہت افضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ

اس درود شریف کو پڑھ کر باوضو سو جائے تو رسُولِ اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

○

ربیع الثّانی

ماہ ربیع الثانی بھی نہایت افضل ترین مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

نفل نماز

پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ کوثر تین بار، دوسری میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ کافرون تین بار، پھر تیسری، چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں اور آٹھویں رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا ہوگا۔

ماہ ربیع الثانی کی پہلی، پندرھویں، انتیسویں شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھنی ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی پروردگار عالم روز حشر مغفرت فرمائے گا۔

○

جمادی الاوّل

ماہ جمادی الاوّل نہایت بزرگ اور افضلیّت کا مہینہ ہے اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

اس ماہ کی پہلی تاریخ بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بہت افضل ہے اور اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بیشمار عبادت کا ثواب پاک پروردگار کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اسے بیشمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا۔

وظائف

ربیع الاول کی بارہویں، تیرھویں اور چودھویں شب کو بعد نماز عشاء اس دُعاء کو سات ہزار سات سو اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ مذکورہ دُعاء یہ ہے۔

یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ط

یہ دُعاء ترقی رزق کیلیے بہت افضل ہے مگر یہ خیال رہے کہ بارہ تاریخ پیر یا جمعرات یا جمعہ ہو۔

ماہ ربیع الاول میں سب مہینوں سے زیادہ درود پاک پڑھنے کی بہت فضیلت ہے کثرت کے ساتھ اس ماہ میں درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

پہلی تاریخ سے بارہ تاریخ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا بہت افضل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

اس درود شریف کو پڑھ کر باوضو سو جائے تو رسولِ اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

○

ربیعُ الثّانی

ماہ ربیع الثانی بھی نہایت افضل ترین مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

نفل نماز

پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ کوثر تین بار، دوسری میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ کافرون تین بار۔ پھر تیسری، چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں اور آٹھویں رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب عطا ہوگا۔

ماہ ربیع الثانی کی پہلی، پندرھویں، انتیسویں شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص پانچ پانچ دفعہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی پروردگار عالم روز حشر مغفرت فرمائے گا۔

○

جمادی الاوّل

ماہ جمادی الاول نہایت بزرگ اور افضلیّت کا مہینہ ہے اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

اس ماہ کی پہلی تاریخ بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بہت افضل ہے اور اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بیشمار عبادت کا ثواب پاک پروردگار کی طرف سے عطا کیا جائے گا۔

پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ اخلاص ایک ایک بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اسے بیشمار نمازوں کا ثواب عطا کرے گا۔

جمادی الثّانی

ماہ جمادی الثانی بڑی خیر و برکت کا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ترین ہے۔ یہ مہینہ استقبال ماہ رجب ہے اور اس کی عبادت کا مقصد ماہِ رجب کی حرمت ہے۔

نفل نماز

پہلی تاریخ بعد نمازِ عشاء بارہ رکعت، نماز چھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک ایک دفعہ پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ العظیم اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک بہت بڑی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

جمادی الثانی کی اکیس شب سے آخری تاریخ تک روزانہ ہر شب کو بعد نمازِ عشاء بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو حرمتِ رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا یعنی اس نماز کا مقصد ہے کہ ماہ رجب کے مبارک مہینہ کا استقبال عباداتِ الٰہی سے کیا، اس لیے اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

نفل روزہ

جمادی الثانی کی آخری تاریخ روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب افضل ہے۔

○

رَجَبُ المُرَجَّبْ

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ماہِ رجب کی بیشمار فضیلت ہے۔ اس ماہِ مبارک کی عبادت بہت افضل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہِ رجب کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِىْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰى شَهْرِ رَمَضَانَ ط

نفل نماز

ماہِ رجب کی پہلی شب نمازِ عشاء کے بعد دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون تین تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کرے گا اور ہزار درجے اس کے بلند کرے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

پہلی شب بعد نمازِ عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم نشرح ایک بار، سورۂ اخلاص ایک بار، سورۂ فلق ایک بار، سورۂ ناس ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمہ توحید تینتیس ۳۳ بار اور درود شریف تینتیس ۳۳ بار پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیّت باندھ کر پہلی دو رکعات کی طرح پڑھے پھر بعد سلام کے کلمہ توحید تینتیس ۳۳ دفعہ اور درود شریف تینتیس ۳۳ دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت قبول ہوگی۔

ماہ رجب کی پہلی تاریخ بعد نمازِ ظہر دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے اپنے پچھلے گناہوں سے توبہ کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ رب العزت سے اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف ہو کر مغفرت ہوگی۔

ماہِ رجب کی ہر شبِ جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرِیْنَ ط تک سات مرتبہ پڑھے پھر دوسری رکعت میں بعد سُورۂ فاتحہ کے سُورۂ حشر کی آخری آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ تا الْحَکِیْمُ ط سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے بارگاہ الٰہی میں جو بھی حاجت ہو طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو دُعاء مانگے قبول ہوگی۔ ہر مراد کے لیے یہ نماز بہت افضل ہے۔

لیلۃ الرغائب اسی مہینہ میں ہوتی ہے اس مہینہ کے پہلے جمعہ کی رات کا نام لیلۃ الرغائب ہے اس رات میں بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کی جاتی ہے ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلنہ تین بار اور اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے بعد فراغ ستر بار پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط

اور پھر سر اٹھائے اور کہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَيُحَادَ زُعَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ ط ستر مرتبہ

پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دُعاء مانگے گا قبول ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

ماہ رجب کے پہلے جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے آیۃ الکرسی سات بار اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے پچیس مرتبہ یہ پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ ط

پھر ایک سو مرتبہ یہ استغفار پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

بعد ازاں ایک سو مرتبہ درُود شریف پڑھ کر جو بھی دُعاء کرے خواہ دنیاوی ہو یا دینی انشاء اللہ تعالیٰ درگاہ الٰہی میں ضرور قبول ہوگی۔

پندرھویں شب کو بعد نماز عشاء دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔

بعد نماز کے یہ دُعاء پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا
فَرْدًا وَّتْرًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط

اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے درخت کے سوکھے پتے جھڑ جاتے ہیں

ماہ رجب کے کسی جمعہ کی شب کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر دو رکعت میں بعد سُورۂ ذاتحہ کے آیۃ الکرسی گیارہ مرتبہ، سورۂ زلزال گیارہ مرتبہ، سورۂ تکاثر گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے درگاہ الٰہی میں اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

نفل نماز شب معراج

ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت، نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ قدر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے ستر مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط

دوسری چار رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔

اِنَّكَ قَوِيٌّ مُّعِيْنٌ وَّاحِدِيٌّ دَلِيْلٌ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط

تیسری چار رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ۔ ہر رکعت میں بعد سلام کے بیٹھ کر ستر مرتبہ سُورۃ الم نشرح پڑھے پھر درگاہِ ربُّ العزّت میں دُعا مانگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی وُہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

ماہ رجب کی ستائیں تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر تین مرتبہ، دوسری میں بعد سُورہ فاتحہ کے سُورۃ اخلاص تین دفعہ، تیسری میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ فلق تین مرتبہ، چوتھی میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ ناس تین دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے دُرُود پاک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز ہر مُراد کے لیے انشاءاللہ تعالیٰ بہت افضل ہے۔

آخر ماہ رجب میں دس رکعتیں پانچ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ کافرون تین بار اور سُورۃ اخلاص تین بار پڑھے۔ پھر بعد نماز کے ہاتھ اٹھائے اور یہ دُعاء مقدسہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

پھر مانگ تو اپنے رب سے حاجت اپنی، قبول کی جاوے گی دعاء تیری اور کرے گا اللہ تعالیٰ درمیان تیرے اور دوزخ کے ستر خندق۔ ہر ایک خندق کی چوڑائی پانچ سو برس کی راہ ہوگی اور لکھے گا اللہ تعالیٰ تیرے واسطے بدلے ہر رکعت کے ثواب ہزار رکعت کا۔ جب سُنی یہ حدیث سلمان نے روتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے شکر کے لیے اس کثیر ثواب کے انعام پر سجدہ میں گر پڑے۔

وظائف

ماہ رجب میں پہلی تاریخ سے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس دُعاء کو پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ط

ماہ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس دُعاء کے پڑھنے والے کی تمام بُرائیاں مٹا کر اللہ پاک اسے نیکیوں سے بدل دے گا۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ ط

ماہ رجب کی کسی تاریخ کو بنماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ کہف ایک بار، سورۂ یٰسٓ ایک بار، سورۂ حٰمٓ السجدہ ایک بار، سورۂ دخان ایک بار، سورہ معارج ایک بار پڑھے۔ پھر سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائے گا۔

نقل روزہ ، حضورِ اقدس ﷺ فرماتے ہیں ماہِ رجب کے روزوں کی بہت بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ ستائیس تاریخ کے روزہ کا بہت بڑا ثواب ہے اس روزہ سے عذاب قبر اور نار دوزخ سے محفوظ رہے گا۔

ماہِ رجب کے ایک روزہ کا ثواب ہزار روزوں کے برابر ہے۔

شعبان المعظم

رسولِ اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ماہِ شعبان المعظم بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہِ مبارک کی عبادت کا بے حد ثواب اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔

نفل نماز

ماہِ شعبان کی پہلی شب بعد نمازِ عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما کر داخلِ بہشت کرے گا۔

ماہِ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب بعد نمازِ عشاء آٹھ رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص گیارہ دفعہ پڑھے اور اس کا ثواب خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے۔ خاتونِ جنت فرماتی ہیں کہ میں ہرگز بہشت میں قدم نہ رکھوں گی، جب تک اس نماز کے پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ داخلِ بہشت نہ کرلوں۔

ماہِ شعبان پہلے جمعہ کی شب نمازِ عشاء کے بعد چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین، تین بار پڑھنی ہے۔ اس نماز کی بہت فضیلت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے عُمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

شعبان کے پہلے جمعہ کو بعد نمازِ مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی، دس بار سورۂ اخلاص، ایک بار سورۂ فلق اور ایک بار سورۂ ناس پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقیٔ ایمان کے لیے بہت افضل رہے گی۔

چودہ شعبان المعظم

شعبان کی چودہ تاریخ بعد نمازِ مغرب دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

شبِ قدر

آنحضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرھویں شب کی عبادت بہت افضل ہے۔ فرمایا اس شب کو اللہ پاک اپنے بندوں کیلیے بیشمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی رات مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو عذابِ دوزخ سے نجات دے کر اس کی مغفرت کردوں۔

فرمایا آپ ﷺ نے کہ اس شب کی عبادت کرنے والے پر دوزخ کی آگ اللہ پاک حرام کر دیتا ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب کو غسل کرے۔ اگر کسی تکلیف کے سبب غسل نہ کر سکے تو صرف باوضو ہو کر دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھے، ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سُورۃ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ یہ نماز بہت افضل ہے۔

شعبان کی پندرھویں شب دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار، سُورۃ اخلاص پندرہ، پندرہ مرتبہ، بعد سلام کے دُرُود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر ترقی رزق کی دُعاء کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے باعث رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

پندرھویں شب ماہ شعبان آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ واسطے مغفرت گناہ یہ نماز بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کی اللہ پاک بخشش فرمائے گا۔

پندرھویں شب کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھنی ہے۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے بیشمار فرشتے مقرر کرے گا جو اسے عذابِ قبر سے نجات کی اور داخلِ بہشت ہونے کی خوشخبری دیں گے۔

شب پندرھویں چودہ رکعت نماز سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ کافرون ایک بار، سورۃ اخلاص ایک بار، سُورۃ فلق ایک بار اور سُورۃ ناس ایک بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک دفعہ پھر سُورۃ توبہ کی آخری آیات لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ تا عظیم تک ایک بار پڑھے۔ واسطے قبولیتِ دُعا خواہ دنیاوی ہو یا دینی یہ نماز بہت افضل ہے۔

شب پندرھویں بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ پہلی بار درازیٔ عمر بالخیر، دوسری بار دفع بلا، تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیّت سے۔ ہر دوگانہ کے بعد سُورۃ یٰسٓ ایک بار یا سورۃ اخلاص اکیس بار اور اس کے بعد دُعاء نصف شعبان المعظم پڑھے۔

* * *

دُعائے نصف شعبانُ المعظّم

اَللّٰهُمَّ يَاذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ ط يَاذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ ط يَاذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ ط وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ط وَاَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا
اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ ط
اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ
رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا
مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ ط فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ط فِيْ
كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ ط عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط يَمْحُوا اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ صلے وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ○ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّيْ
الْاَعْظَمِ ط فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ ط
الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ ط اَنْ تَكْشِفَ
عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ط وَاَنْتَ

بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

نفل نماز پندرہ تاریخ

شعبان کی پندرہ تاریخ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ زلزال ایک بار۔ سورۃ اخلاص دس بار، دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ تکاثر ایک بار، سورۃ اخلاص دس دفعہ۔ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون تین بار، سورۃ اخلاص دس مرتبہ۔ چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار اور سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے۔ اس نماز کی بے حد فضیلت ہے۔ اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے پر خاص نظر کرم قیامت کے دن فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے دین و دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی۔

اس شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح اور وظائف پڑھیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے، ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دُعاء کرتے ہیں۔

شب قدر کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ ط

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یہ نماز پڑھتا ہے اس کے اگلے پچھلے، ظاہر، پوشیدہ، پرانے نئے، عمداً، سہواً، چھوٹے بڑے تمام گناہ بخشے جاتے ہیں۔ یہ نماز بعد زوال قبل نماز ظہر ادا کرنی چاہیئے یا دوسرے وقت میں خواہ روزانہ یا ہر آٹھویں روز یا سال میں ایک مرتبہ۔ ورنہ کم از کم تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔

طریقہ ادائیگی

چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھیں اور سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ پورا پڑھے۔ پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط پڑھیں اگر اس کے ساتھ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط پڑھیں تو زیادہ ثواب ہے۔ پھر سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورۃ پڑھیں۔ پھر دس بار رکوع میں، دس بار پھر قومہ میں، دس بار پھر اوّل سجدہ میں، دس بار پھر جلسہ میں، دس بار پھر دوسرے سجدہ میں پڑھیں۔ اسی طرح چار رکعتیں پڑھیں۔ یہ یاد رہے کہ شروع میں قرأت سے پہلے پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر دس دس بار پڑھنی ہے۔ (مشکوٰۃ، عالمگیری، شامی) نیز پہلی رکعت میں سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ دوسری میں وَالْعَصْرِ تیسری میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ چوتھی میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھیں (غایۃ الاوطار) اگر کسی کو یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو کوئی اور سورتیں پڑھیں۔

وظائف

ماہ شعبان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دُعاء کو پڑھنا واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ

الْقَيُّوْمُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ط

رسُولِ اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درُود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا بروز حشر اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہو جائے گی۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت، باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اللہ پاک اس دُعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف، فرما دے گا۔

پندرھویں شب کو سُورۂ بقر کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرِیْنَ، تک اکیس مرتبہ پڑھنا واسطے امن و سلامتی، حفاظت، جان و مال افضل ہے۔

شب پندرھویں سُورۂ یٰسٓ تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔

ترقیٔ رزق ، درازیٔ عُمر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

شعبان کی پندرھویں شب سُورۂ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہُت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم ستّر حاجات دنیا کی، اور ستّر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہِ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے گا۔ باری تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف، فرمائے گا۔

رمضان المُبارک

حضرت رسُولِ اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہِ رمضان بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ یہ صبر و شکر اور عبادت کا مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستّر درجہ عطا ہوتا ہے۔ جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا۔ اس کی بہت بڑی جزا اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

پہلی شب قدر

حضور انور، سرکار دو عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری اُمت میں سے جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیئے کہ ماہ رمضان کی شب، قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادت، الٰہی بجا لائے تاکہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال سے بُرائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

شب قدر کی عبادت ستّر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

اکیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سُورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستّر مرتبہ درُود پاک پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دُعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے نماز ختم کر کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

اَلْقَیُّوْمُ اِلَیْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا یَمْلِكُ نَفْسَهٗ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ط

رسولِ اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم میں جو کوئی تین ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر مجھ کو بخشے گا بروز حشر اس کی شفاعت کرنی مجھ پر واجب ہو جائے گی۔

شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

اللہ پاک اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔

پندرھویں شب کو سورۂ بقر کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کٰفِرِیْنَ تک اکیس مرتبہ پڑھنا واسطے امن و سلامتی، حفاظت جان و مال افضل ہے۔

شب پندرھویں سورۂ یٰسٓ تین دفعہ پڑھنے سے حسب ذیل فائدے ہیں۔

ترقی رزق، درازیٔ عمر، ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہنا۔

شعبان کی پندرھویں شب سورۂ دخان سات مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم ستر حاجات دنیا کی اور ستر حاجات عقبیٰ کی قبول فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہِ شعبان کی پندرہ تاریخ کے روزے کی بڑی فضیلت ہے جو کوئی یہ روزہ رکھے گا۔ باری تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

رمضان المبارک

حضرت رسولِ اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہِ رمضان بہت ہی بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ یہ صبر و شکر اور عبادت کا مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے۔ جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا۔ اس کی بہت بڑی جزا اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

پہلی شب قدر

حضور انور سرکار دو عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے جو مرد یا عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر نور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیئے کہ ماہِ رمضان کی شب قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادت الٰہی بجا لائے تاکہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اللہ پاک، اس کے نامۂ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکیوں کا ثواب عطا فرمائے۔

شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

اکیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے نماز ختم کر کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور شب قدر کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔

دوسری شبِ قدر

ماہِ مبارک کی تیئسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ واسطے مغفرت گناہ کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

تیئسویں شب قدر کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک دفعہ، سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ بعد سلام کے ستّر دفعہ کلمہ تمجید پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

تیسری شبِ قدر

ماہِ رمضان کی پچیس تاریخ کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے بعد سلام کے کلمہ طیّب ایک سو دفعہ پڑھنا ہے۔ درگاہ رب العزت سے انشاءاللہ تعالیٰ بے شمار عبادت کا ثواب عطاء ہوگا۔

پچیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر تین تین مرتبہ، سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستّر دفعہ استغفار پڑھے یہ نماز بخشش کے لیے بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ، سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستّر دفعہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے یہ نماز واسطے نجات عذابِ قبر بہت افضل ہے۔

چوتھی شبِ قدر

ستائیس شب قدر کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ، سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستّر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاءاللہ العظیم۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر تین تین دفعہ۔ سورۂ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھ کر گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ اللہ پاک معاف فرمائے گا۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ تکاثر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ اس نماز کو پڑھنے والے پر اللہ پاک موت کی سختی آسان کرے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس پر سے عذابِ قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستّر دفعہ یہ تسبیح معظم پڑھنی ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے والے اپنے مصلے سے نہ اٹھیں گے کہ اللہ پاک اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کے لیے جنّت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا۔ اس وقت تک موت نہ آئے گی۔ واسطے مغفرت یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔

ستائیس، شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورہ الم نشرح ایک ایک بار۔ سُورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام ستائیس مرتبہ سُورۃ قدر پڑھے۔

انشاءاللہ العظیم واسطے ثواب بیشمار عبادت کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر تین تین دفعہ، سُورۃ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اس کے بعد جو حاجت دُنیاوی یا دینی طلب کرے وُہ انشاءاللہ تعالیٰ درگاہ باری تعالیٰ میں قبول ہوگی۔

پانچویں شب قدر

انتیسویں شب۔ کو چار رکعت، نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سُورۃ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے۔

یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔

انشاءاللہ تعالیٰ اللہ تبارک وتعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دُنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھائے گا۔

ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سُورۃ قدر ایک ایک بار سُورۃ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے۔ بعد سلام کے درُود شریف ایک سو دفعہ پڑھے۔

انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربارِ الٰہی سے بخشش اور مغفرت عطا ہوگی۔

وظائف

ماہِ رمضان کی پہلی شب بعد نمازِ عشاء ایک مرتبہ سُورۃ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔

ماہِ رمضان کی پہلی شب بعد نمازِ تہجد آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْقَيُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ
بِمَا كَسَبَتْ ط

اس کے پڑھنے والے کو بیشمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جائیں گی۔

ماہِ رمضان المبارک میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دُعائے مغفرت کو تین مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَيُّوْمُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ نَفْسَهٗ
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ط

رمضان شریف میں ہر نماز عشاء، و تراویح کے بعد روزانہ تین مرتبہ کلمہ طیب پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ اوّل مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہونا۔ تیسری دفعہ پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

تیئسویں شب کو سُورۃ یٰسٓ ایک مرتبہ، سورۃ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھنی بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سُورۃ دخان پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس سورۃ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

پچیسویں شب کو سات مرتبہ سُورۃ فتح پڑھنا واسطے ہر مراد کے بہت افضل ہے۔

ستائیس شب قدر کو ساتوں حٰمٓ پڑھے۔ یہ ساتوں حٰمٓ عذاب قبر سے نجات اور مغفرت گناہ کے لیے بہت افضل ہے۔

ستائیسویں شب کو سُورۃ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت گناہ بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان المبارک کی انتیس شب کو سات مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ترقیٔ رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی کسی شب میں، بعد نماز عشاء سات مرتبہ سُورۃ قدر پڑھنی بہت افضل ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

جُمعۃُ الوداع

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد نماز ظہر دو رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ زلزال ایک بار، سُورۃ اخلاص دس بار۔ دوسری میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سورۃ کافرون تین مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے دس مرتبہ درُود شریف پڑھے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے سُورۃ تکاثر ایک بار، سورۃ اخلاص دس دفعہ، دوسری رکعت میں بعد سُورۃ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین مرتبہ، سورۃ اخلاص پچیس مرتبہ۔ بعد سلام کے درُود شریف دس دفعہ پڑھے۔

اس نماز کے بے شمار فضائل ہیں اور اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت تک بے انتہا عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

انشاء اللہ تعالیٰ

○

شوّالُ المکرّم

سرور کائنات ﷺ فرماتے ہیں کہ شوال المکرم بڑی عظمت و بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت کا بہت ثواب ہے۔

نفل نماز

پہلی شب ماہِ شوال بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ۲۱، ۲۱ مرتبہ پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے لیے اللہ پاک جنت کے دروازے کھول دے گا۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دے گا۔

شوال کی پہلی شب، بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین تین دفعہ، سُورۃ فلق تین تین دفعہ، سُورۃ ناس تین تین دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اللہ پاک اس نماز کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

عیدُالفطر

شوال کی پہلی تاریخ بعد نماز ظہر آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورہ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے ستر مرتبہ سبحان اللہ، ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درُود شریف، پڑھنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

انشاءاللہ العظیم اس نماز کے پڑھنے والے کی اللہ پاک ستر حاجات دنیا کی اور ستر حاجات آخرت کی قبول فرماتے گا اور اس کے لیے بیشمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دے گا۔

نفل روزہ

ماہ شوال المکرم کی دوسری تاریخ سے چھ روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ فرمایا رسولِ اقدس ﷺ نے جو رکھے چھ روزے شوال کے تو دے گا اللہ پاک اسے ثواب ہزار روزے کا اور کرے گا اس پر آگ دوزخ کو حرام اور اس کے نامۂ اعمال میں بے شمار نیکیوں کا ثواب عطا کرے گا۔

خواہ یہ روزے برابر رکھے یا دوسری کا رکھ کر چھوڑ دیں مگر اسی ماہ تمام روزے رکھ کر پورے کرنے ہوں گے۔

◆

ذیقعدہ

حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں کہ ماہ ذیقعدہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

نفل نماز

ماہ ذیقعدہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تیئیں تیئیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے اپنے گناہوں سے توبہ کر کے، اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے اللہ پاک اس کی بخشش فرمائے گا۔ اور حشر کے دن اس کی پیشانی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی۔

ماہ ذیقعدہ کی ہر رات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سُورۃ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے ہر رات عمرے کا ثواب عطاء ہوگا۔

ذیقعدہ کے مہینے میں ہر جمعہ بعد نماز ظہر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص اکیس اکیس مرتبہ پڑھنی ہے۔

اس نماز کے پڑھنے والے کو انشاءاللہ تعالیٰ حج وعمرہ کا ثواب اللہ پاک عطا فرماتے گا۔

نفل روزہ

ماہ ذیقعدہ میں جو کوئی کسی دن ایک روزہ رکھے، اللہ پاک اس کو ثواب عمرے کا عطا فرماتے گا۔ اور اس ماہ میں پیر کے روز جو کوئی روزہ رکھے گا بے شمار عبادت کا ثواب ملے گا۔

ذی الحجّہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ماہ ذی الحجہ کو بڑی بزرگی اور فضیلت کا مہینہ فرمایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس ماہ کے دس دن بہت متبرک ہیں اور اس کی عبادت کا بہت ثواب ہے اور فرمایا کہ دس دن میں تین دن یوم ترویہ۔ یعنی آٹھ تاریخ یوم عرفہ۔ یعنی ۹ تاریخ یوم نحر ذی الحجہ کی دس تاریخ ہیں۔ یہ تین دن تمام دنوں سے زیادہ مبارک ہیں اور ان کی عبادت کا بے انتہا ثواب بھی ہے۔

نفل نماز

ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کو بیشمار نمازوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ کوثر تین تین بار، سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی عظمت کے سبب اللہ پاک اس کے نامۂ اعمال میں بیشمار نیکیاں عطا فرما کر بیشمار برائیاں مٹا دے گا۔

ماہ ذی الحجہ کی پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار سورۃ اخلاص پندرہ بار۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ بقر کا آخری رکوع ایک بار، سورۃ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے۔ اس نماز پڑھنے والے کے گناہ اگر ریت کے ذروں کے برابر بھی ہوں گے تب بھی پروردگار عالم اپنی قدرت کاملہ سے اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

ذی الحجہ کی دوسری شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار، سورۃ اخلاص تین بار، سورۃ فلق تین بار اور سورۃ ناس تین بار پڑھنی ہے۔

بعد سلام کے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِی
الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْحَیِّ الَّذِیْ
لَا یَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَهُوَ
حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا عَلٰی كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ كَثِیْرًا رَبَّنَا جَلَّ جَلَالُهٗ وَقُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ

دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں جو بھی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ کوثر ایک بار، سورۃ اخلاص ایک بار پڑھے۔ صدق دل سے اس نماز کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں ہی اپنا مقام بہشت بریں میں دیکھ لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ذی الحجہ کے پہلے جمعہ کو بعد نماز ظہر چھ رکعت نماز تین سلام سے پڑھنی ہے ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں پھر بعد سلام کے دس مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط

اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درُود پاک پڑھ کر نماز کی قبولیت اور بخشش گناہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اپنی قدرت کاملہ سے اس نماز پڑھنے والے کو اس کے گناہ معاف فرما کر داخل بہشت فرمائے گا۔

وظائف

ذی الحجہ کی پہلی تاریخ اور چھٹی تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر حسب ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

ذی الحجہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو مرتبہ پڑھیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا وَّلَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ط

ذی الحجہ کی تیسری اور آٹھویں تاریخ کو بعد نماز فجر یا ظہر مندرجہ ذیل کلمات ایک سو دفعہ پڑھنے ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

ذی الحجہ کی چوتھی اور نویں تاریخ بعد نماز فجر یا ظہر ایک سو مرتبہ حسب ذیل کلمات پڑھنے ہیں۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

عشرہ ذی الحجہ میں روزانہ باوضو کسی وقت بھی سُورۃ فجر کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی ان مبارک ایام حرمت کو مدنظر رکھتے ہوئے سُورۃ فجر کا ورد کرے گا حق تعالیٰ یوم حساب اس کی بخشش فرمائے گا اور اس کیلیے اس دن کوئی خوف نہ ہوگا۔

ذی الحجہ کے دس دن برابر بکثرت سُورۃ ضحیٰ پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سُورت کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ آتشِ دوزخ سے نجات عطا فرمائے گا۔

عیدالاضحٰی کے دن کسی وقت باوضو قرآنِ کریم کی کم از کم سو آیات تلاوت کرے اللہ پاک اسے بہشت کی بے شمار نعمتیں انشاء اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

نفل روزہ

ماہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے نو تاریخ تک کے روزوں کی بڑی فضیلت ہے اور سب سے زیادہ سات آٹھ، نو تاریخ کے روزے رکھنے کے بہت فضائل ہیں۔ اللہ پاک ان روزوں کا بہت ثواب عطا فرمائے گا۔

نوافل شب و روز

نماز شنبہ

ہفتہ کی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن پاک سے جو بھی سورت یاد ہو پڑھی جا سکتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک اپنی رحمت سے اس کے گناہ معاف کر کے مغفرت فرماتا ہے اور اس کے لیے بہشت میں اعلیٰ مقام عطا کرے گا۔

نماز یک شنبہ

بروز اتوار نماز ظہر کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ بقر کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا کٰفِرِیْنَ ط ایک ایک بار پڑھیں۔ اللہ کریم اس نماز پڑھنے والے کو ہر رکعت کے عوض ہزار رکعت کا ثواب عطا کرے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام دنیا و آخرت کی دُعاء قبول کرے گا۔

نماز دو شنبہ

پیر کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے بعد سلام کے آیۃ الکرسی پندرہ بار اور استغفار پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کے تمام ظاہر و باطن گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

نماز سہ شنبہ

منگل کی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ نصر پانچ بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ کریم مغفرت فرما کر بہشت بریں میں اعلیٰ درجہ کا محل عطا فرمائے گا۔

نماز چہار شنبہ

بروز بدھ صبح دس گیارہ بجے کے درمیان یا بعد نماز ظہر بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھنی ہے اور ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اخلاص تین بار، سُورۂ فلق تین بار، سُورۂ ناس تین بار پڑھیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس نماز کو پڑھنے والے کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر ہٹا دے گا اور بروز حساب اسے صدیقوں میں شامل کرے گا۔

نماز پنجشنبہ

جمعرات کی شب بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پانچ مرتبہ، سُورۂ اخلاص پانچ مرتبہ، سورۂ فلق پانچ مرتبہ، سُورۂ ناس پانچ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے استغفار پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو انشاء اللہ تعالیٰ بروز حساب صدیقوں اور شہیدوں میں اٹھائے گا۔ اس نماز کو پڑھ کر اپنے ماں باپ کو بخشنے کا بے حد ثواب ہے۔

نماز جُمعہ

بروز جمعہ صبح دس گیارہ بجے کے درمیان چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں پہلی رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ اعلیٰ ایک بار، سورۂ اخلاص پندرہ بار۔ دوسری رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد سُورۂ کوثر ایک بار، سُورۂ اخلاص پندرہ بار پڑھے۔ پھر اسی ترکیب سے دو رکعت اور پڑھنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کی ہر دُعاء قبول فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں روشنی ہو گی اور دوزخ سے نجات پا کر داخل بہشت کیا جائے گا۔

مَنزِل

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں "منزل" کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور موثر ہیں۔ عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعاء کا طریقہ تعلیم نہ فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ "منزل" آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی و بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجمیل صفحہ ۱۳۵ میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں۔ "یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔" اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں۔ "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔ (بہشتی زیور حصہ ۹ صفحہ ۷۶۲)

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھی۔ اس لئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دعاء پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔

واللہ الموفق فقط
بندہ محمد طلحہ کاندھلوی
۲۳ شعبان ۹۹-۱۱ھ

فوائد اور طریقہ عمل

یہ "منزل" آسیب، جادو، جنون، شیاطین اور جنات کے اثرات، نظر بد، چوروں اور ڈاکوؤں، درندوں اور جانوروں اور ہر ظالم کے ظلم اور شر سے حفاظت کے لئے اور طاعون، وباء وغیرہ دیگر مہلک بیماریوں سے نجات کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔

"منزل" پر عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان آیات کو پڑھ کر مریض پر دم کیا جائے۔ اگر مرض معمولی ہو تو دن میں ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرنا کافی ہے۔ اور تکلیف زیادہ ہو تو صبح اور شام پڑھ کر دم کریں اور بوقت ضرورت اس سے بھی زیادہ پڑھ کر دم کیا جا سکتا ہے اور مریض پر دم کرنے کے ساتھ ساتھ اگر پانی کی بوتل میں بھی دم کرا لیا جائے اور مریض کو یہ دم کیا ہوا پانی بھی صبح و شام پلایا جائے تو اس طرح ان شاء اللہ مریض کو جلدی صحت ہو گی۔

جس دوکان، مکان میں آسیب یا جادو ہو وہاں اس کو قدرے بلند آواز سے

پڑھنا اور پانی پر دم کر کے ہلکا ہلکا چھڑکنا مفید ہے اور اگر کوئی شخص محض اپنی حفاظت کے لئے پڑھنا چاہے تو اس کے لئے بھی ان آیات کو پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرنا بہت مفید ہے۔ جادو، آسیب اور نظربد وغیرہ سے ان شاء اللہ حفاظت رہے گی۔

یاد رہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی نیت، توجہ، اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی زیادہ توجہ اور صدق دل اور یقین سے ان کو پڑھا جائے گا اتنا ہی زیادہ اثر ہوگا۔ ان شاء اللہ

وضاحت: یہ منزل چالیس دن تک یا ایک سو بیس دن تک صبح شام یا ہر نماز کے بعد اہتمام سے پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت ہی فائدہ ہوگا، ہاں اس کے ساتھ مرد حضرات پانچ وقت کی نماز جماعت سے مسجد میں پڑھیں اور اس کے ساتھ ساتھ مسجد کو آباد کرنے کے لئے چوبیس گھنٹوں میں سے ڈھائی گھنٹے سے لے کر آٹھ گھنٹے تک مسجد میں دینے کی کوشش کریں اور مسجد اور محلہ والوں کو بٹھا کر فکر کریں کہ مسجد سے ملحقہ آبادی کا ہر بالغ مرد مسجد میں آکر نماز پڑھے، اور عورتیں گھروں پر اذان ہوتے ہی نماز پڑھ لیں، اور گھر میں کسی جاندار کی تصویر نہ ہو اور چھوٹے بڑے گناہوں سے بچنے کی پوری کوشش کریں، اگر غلطی سے گناہ ہوجائے تو توبہ استغفار کریں، اور صدقہ کی کثرت رکھیں ان چار باتوں کے اہتمام سے بہت ہی جلد ہر بلا اور مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

منزل کی تمام آیتوں کے حوالے کے لئے دیکھیں۔ (مسند احمد ٥:١٢٨، الفتح الربانی ١٧:١٨٣، مجمع الزوائد ٥:١١٥)

* * *

مَنزِل

آسیب، سحر اور دیگر خطرات کے دفعیہ کے لئے اس کا ورد مجرب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ① الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ② مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ③ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ④ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ⑦ سورۃ الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ② الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ③ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ④ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ⑤ (سورۃ البقرۃ آیت ١ تا ٥)

وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ○ سورۃ البقرۃ آیت ١٦٣

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَآ
اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی
لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ آیت ۲۵۵ تا ۲۵۷)
لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ
یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ (سورۃ البقرہ آیت ۲۸۴ تا ۲۸۶)
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (آل عمران آیت ۱۸)
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ
فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ
الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران آیت ۲۶-۲۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا
تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (سورۃ الاعراف آیت ۵۴ تا ۵۶)
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ (سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱۰-۱۱۱)
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ
رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (المؤمنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ○
وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ
الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ
وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا
خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○ (سورۃ الصّٰفّٰت آیت ۱ تا ۱۱)
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا
بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا
يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ (سورۃ الرحمٰن آیت ۳۳ تا ۴۰)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (سورۃ الحشر آیت ۲۱ تا ۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِیْۤ اِلَى الرُّشْدِ

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ
يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ (سورۃ الجن آیت ۱ تا ۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ ۝ (سورۃ الکافرون)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (سورۃ الاخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (سورۃ الفلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ع (سورۃ الناس)

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلقؒ فرماتے ہیں کہ :

ایک شخص حضرت ابُوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہُوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دُوسرے شخص نے آکر یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آکر یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابُوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہُوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بُجھ گئی۔

فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سُنا ہے کہ جو شخص صبُح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اُس کو کوئی مُصیبت نہیں پہُنچے گی (میں نے صبُح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یہ یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا)

وہ کلمات یہ ہیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْءُ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا ۔ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ
اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۔

بِاسْمِهٖ سُبْحَانَهٗ ۔ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے
خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر
عملیات اور اُدعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور
بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

* * *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

يَا اَللّٰهُ ○ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ○

اے اللہ! ہماری مدد فرما کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ○ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○

اے اللہ! اور تو ہم کو فتح دے کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ○ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ○

اے اللہ! اور تو بخش ہم کو کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ○ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے اللہ! اور رحم کر ہم پر کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ○ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ○

اے اللہ! اور ہم کو روزی دے کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ○ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ○

اے اللہ! اور تو ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔

يَا اَللّٰهُ ○ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

اے اللہ اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی قوم سے بچا۔

لڑکیوں کی شادی کیلئے

بعد نماز عشاء ۱۵۰ مرتبہ یا لطیف لڑکی کے والدین میں سے کوئی پڑھے۔ انشاء اللہ ہو جائے گا اول آخر درود شریف پڑھے جب تک شادی نہ ہو پڑھتے رہیں۔

وَالضُّحٰى ○ وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى ○ (الضحیٰ : ۱، ۲)

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ سکوت طاری کرے۔

۱۹۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھیں اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھیں۔ جب تک رشتہ نہ آئے پڑھتے رہیں بعد شادی شیرینی پر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی نیاز دلائیں۔

بعد نماز عشاء سورہ اخلاص (پارہ عم) ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی اس سورۃ کا ورد ہر وقت لڑکی کو رکھنا چاہیے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ

اور وہی (ذات پاک ہے) جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا اور پھر اس کو خاندان اور سسرال والا

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ○ (الفرقان : ۵۴)

بنایا اور تیرا رب (ہر شے) پر قادر ہے۔

اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ بعد شادی بھی نفل پڑھے اور خشوع و خضوع سے اچھے مستقبل کی دعا کریں۔

اگر کسی شخص کے بیٹے یا بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی ہو جائے وہ حاجت مند ۳۱۳ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ۱۲ روز تک اس آیت کو پڑھے اور اول و آخر میں جو درود یاد ہو گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

پاک ہے وہ (ذات) جس نے ہر اس شے کو جسے زمین اگاتی ہے اور خود ان کو اپنی جنس (یعنی

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○ (یٰسٓ : ۳۶)

انسان) کو اور ان اشیاء کو بھی جنہیں وہ نہیں جانتے جوڑے جوڑے خلق کیا۔

شادی بیاہ کی خیر و خوبی کیلئے نفع بخش

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ (الذاریات، ٤٩)

اور ہم نے ہر شے کے جوڑے جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اے اللہ تو اپنے اس قول کے طفیل اور اپنے نبی محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے صدقے مجھے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ (لڑکی کا نام پڑھے) زَوْجًا صَالِحًا

عطا فرمائے . . . . نیک شوہر جو موافق ہو مخالف

مُوَافِقًا غَيْرَ مُخَالِفٍ بِحَقِّ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

نہ ہو ہمارے سردار اور ہمارے مولانا محمد اور آپ کی تمام

وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

آل کے صدقے سے۔

جس لڑکی کا رشتہ نہ ہوتا ہو روزانہ گیارہ مرتبہ نکاح کے دن تک پڑھے۔ اگر لڑکی خود پڑھے تو نام لینے کی ضرورت نہیں۔ البتہ کوئی دوسرا پڑھے تو اَنْ تَرْزُقَنِيْ کی بجائے اَنْ تَرْزُقَ پڑھ کر لڑکی کا نام لے۔

ہر دعا کے اوّل و آخر درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

اگر شادی میں رکاوٹ ہوتی ہو تو روزانہ ہر نماز کے بعد دو سو بائیس مرتبہ اللہ۔ اللطیف، الرحیم پڑھتے ہیں۔

توبہ، قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

کہہ دو اے میرے بندو جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم و زیادتی کی ہے،

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط (الزمر: ١٥٣)

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جانا۔

فرمانِ رسول ﷺ

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يَشْبَعُ وَجَارُهٗ جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهٖ

رواہ البیہقی

وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔

لَا تُكَلِّمَنَّهٗ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ غَدًا

(مشکوٰۃ)

کوئی ایسی بات نہ کر جس کے لیے کل تجھے پچھتانا پڑے۔

اُعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عِرْقُهٗ

(ابن ماجہ)

مزدور کی مزدوری اس کے پسینے خشک ہونے سے پہلے ادا کرو

اِذَا قُمْتَ فِيْ صَلٰوتِكَ فَصَلِّ صَلٰوةً مُّوَدِّعٍ

(مشکوٰۃ)

جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو یہ سمجھ کر پڑھ کر (تیری زندگی کی) یہ آخری نماز ہے

یا

رات کو سونے سے پہلے اپنے گناہوں کی معافی مانگ ممکن ہے کہ یہ رات تیری زندگی کی آخری رات ہو۔ (تعلیم القرآن)

⁂

فجر کی نماز کے بعد - - - - - - سورۂ یٰسٓ اور سُورۂ فجر
ظہر کی نماز کے بعد - - - - - سورۂ فتح
عصر کی نماز کے بعد - - - - - سورۂ نبا
مغرب کی نماز کے بعد - - - - سورۂ واقعہ
عشاء کی نماز کے بعد - - - - سورۂ سجدہ اور سورۂ ملک

یہ ہمارے حضور ﷺ روزانہ پڑھ کر سوتے تھے۔

روزی کیلیے سورۂ مزمل تین یا سات بار پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔

⁂

۲۲ر محرم - - - - - - - - کو کعبۃ اللہ کی بنیاد پڑی۔
۱۸ر ذی الحجہ - - - - - - - - - کو کعبۃ اللہ تیار ہوا۔
۲۵ر ذیقعدہ - - - - - - - - - نبوّت کا اعلان فرمایا۔
۲۷ر رجب المرجب - - - - - - - - کو معراج پر تشریف لے گئے۔
۱۲ر ربیع الاوّل - - - - - - - - - - کو آپ ﷺ دنیا میں تشریف لائے۔

اگر آپ ان تاریخوں میں روزہ رکھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو ایک روزہ کے عوض ایک ہزار روزوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔

اشعارِ دُعائیہ

الٰہی بحق بنی فاطمہؓ !
کہ بر قول ایماں کنی خاتمہ !

اگر دعوتم رد کنی در قبُول
من و دست و دامان آلِ رسُول

زباں پہ کلمہ ہو سر ہو نبیؐ کے قدموں پر
جمعہ کا دن ہو شب قدر میں بُلا لینا

الٰہی ذکر سے غافل نہ رکھنا بعد مُردن بھی
لحد میں بھی کریں ذکرِ الٰہی ہڈیاں میری

خُدا کے ذکر سے قائم ہے یہ نظامِ حیات
یہ دل کی دھڑکنیں ہر وقت صدا دیتی ہیں!

عمر ہو تیری بسر حمدِ خدا میں ماجد
نام ہو تیرا محمد ﷺ کے ثنا خوانوں میں

رسُول اللہ ﷺ کی پیاری باتیں

راستی: سچائی پر قائم رہو، سچائی میں نجات ہے۔

امانتداری: جس شخص میں امانتداری نہیں اس میں ایمان نہیں۔

پرہیزگاری: اللہ تعالیٰ کے نزدیک باعزت وُہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

سادگی: عیش پسندی سے بچو۔ اللہ کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے۔

توکل: صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو۔ لیکن اپنی کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو۔

رحمدلی: تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا (اللہ تعالیٰ) تم پر رحم کرے گا۔

اعانت: اپنے بھائیوں کی مدد کرنا ایک ماہ کسی مسجد میں معتکف ہونے سے افضل ہے۔

صُلح: صلح کرنی نماز پڑھنے اور صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

عفو وحِلم: تم میں زیادہ قوی وُہ ہے جو غصّہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگذر کرے۔

تلاش: اللہ تعالیٰ کی تلاش میں بھٹکتے پھرنے کی کوئی ضرورت نہیں، دیکھنے کی نظر سے دیکھو اللہ تعالیٰ شہ رگ سے زیادہ قریب تم کو ملے گا۔

بزرگی: اللہ تعالیٰ کے بندوں میں وہی شخص بزرگ ہے جو اللہ تعالیٰ کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

تقویتِ ایمان: جس طرح زبان بال سے پاک ہے، اسی طرح ایمان کو بے ایمانی سے پاک رکھنا چاہیئے۔

مُناجات

اب دُعا کے واسطے اے مومنو　ہاتھ اپنے سب اٹھاؤ دوستو
اور پکارو ہم زبان ہو کر کے سب　فریاد ہے فریاد ہے سُن لے اے یارب
در کو تیرے چھوڑ کر جائیں کہاں　ترے بندوں کا ٹھکانا ہے کہاں
تُو ہی خالق تُو ہی مالک ہے خُدا　دوسرا کوئی نہیں تیرے سوا
آگ کو تُو نے بنایا باغ تھا　اور خلیلؑ اللہ کو بچا لیا
راہ دریا میں دیا موسیٰؑ کو ہے　اور بچایا چاہ سے یُوسفؑ کو ہے
اور آدمؑ نے خطا جب ہے کیا　پھینکا ہے تُو نے زمین پہ اے خُدا
اپنی بخشش کے لیے آدمؑ نے تب　بہت روتے اور پکارے میرے رب
پر نہیں بخشش ہوئی آدمؑ کی ہے　سینکڑوں برسوں تلک رو یا کیے
جب محمد ﷺ کا وسیلہ ہے لیا　اے خُدا تب تُو نے آدمؑ کو کہا
تیری دُعا مقبول اب تو ہو گئی　جوش پر رحمت ہے آئی اس گھڑی
معاف اب تیری خطا کو ہم نے کیا　دیکھ اے آدمؑ طفیل مُصطفیٰ
تو آج ہم بھی سب تیری درگاہ میں　سب محمد کا وسیلہ لائے ہیں
واسطے اب نور رسُولؐ اللہ کے!　اصحاب نبیؐ اہل نبیؐ کے واسطے
بخش دے سارے گناہ جو ہم نے کیے　رحمت سے تیری اور تیرے فضل سے

ہر آفت اور مصیبت سے بچا
جو کہ اس مجلس میں ہیں حاضر خدا
خوش رہے سب اُمت خیرالورا
دے شفا بیمار کو مالک میرے
اور بے اولاد کو اولاد دے!
اور روزی دے ہمیں رزق حلال
روزی میں ایسی برکت سب کو دے
زندگی میں تندرستی سب کو دے
چھوڑ دے تو قیدیوں کو قید سے
نہ کر تو محتاج ہم کو کسی کا بھی
وقت جب سکرات کا ہو دے خُدا
حشر میں بھی ہوں انہی کے ساتھ میں
قادری کی یہ دُعا رہے گی خدا

راستہ ہم کو خدا سیدھا چلا
ان کے پُورا دل کا ہو ہر مُدعا
پُوری ہو امید سب کی اے خدُا
جو سفر میں ہیں خوشی سے بھیج دے
کر دے گھر کو اُنکے روشن رب میرے
مہربانی سے تیری اے ذوالجلال
منہ سے اپنے ہی تمامی بس کہے
رات دن تیرا ذکر لب پہ رہے
اور خوشی سے ان کے گھر پر بھیج دے
رکھ ہمیں محتاج اپنے در کا ہی
لب پہ ہو کلمہ محمد ﷺ مصطفےٰ
ہو ہمارا ہاتھ ان کے ہاتھ میں
اس کو کر مقبول بہرِ مصطفیٰ

ہر مصیبت اور ہر بلا سے بچا!
اور رسولؐ اللہ کا جلوہ دکھا!

مفید اور کارآمد باتیں

○ خیرات مال میں اضافہ کرتی ہے۔ ○ احسان دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے۔

○ حقیقت یقین کی ماں ہے۔ ○ انسان کا سب سے بڑا دشمن نفس ہے۔

○ جو اپنی ذاتی اصلاح نہیں کر سکتا اس سے دوسروں کی اصلاح ممکن نہیں۔

خاموشی فضول گوئی سے بہتر ہے۔ ○ محبّت کے بغیر خُوب صُورتی زہر ہے۔

○ دل کی صفائی سب سے زیادہ خوب صُورتی ہے۔

○ جو محبت آپ اپنے ماں باپ سے کروگے وہی محبت آپ کی اولاد آپ سے کرے گی۔

○ دنیا ایک بینک ہے تم کو اس میں سے وہی چیز ملے گی جو تم نے جمع کی ہے۔

○ دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ چینی ہے۔

○ امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھ استعمال کرو لیکن زبان بند رکھو۔

○ عمر کے کسی حصّے میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہ چھوڑنا چاہئیے۔

○ بیماری گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔

○ آدمی کو خود اس کی ذات کے سوا دوسری چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

○ عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔

○ سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔

○ دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ لیکن اپنی ایک بھی نہ بھولو۔

○ زبان اگرچہ تلوار نہیں لیکن تلوار سے تیز ہے۔

○ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی آرام سے گذرے، وُہ اپنے دل سے لالچ نکال دے۔

دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

کرم مانگتی ہوں رحم مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

عطا کر تو شانِ رحیمی کا صدقہ
دلا دے الٰہی کریمی کا صدقہ

نہ مانگوں گی تجھ سے تو مانگوں کی کس سے
میں تیری ہوں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

کرم مانگتی ہوں رحم مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

الٰہی تجھے واسطہ پنجتن کا!
دُو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا

الٰہی تجھے واسطہ غوث الورا کا
اُنھی کے صدقے کرم مانگتی ہوں

تو دامن ہمارا مُرادوں سے بھر دے
کرم کی نظر سے دُعا مانگتی ہوں
جو مفلس ہیں ان کو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں ان کو صحت عطا کر

کرم مانگتی ہوں رحم مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

غریبوں پر رحم کر یا الٰہی!
مریضوں کی خاطر دُعا مانگتی ہوں

الٰہی ہمیں شاد و مسرور رکھنا
بلاؤں سے ہم کو سدا دور رکھنا

مُصیبت میں صبر و رضا مانگتی ہوں
ہوں رحمت کی طالب دعا مانگتی ہوں

پریشانیاں ہم کو گھیرے ہوئے ہیں
پریشانیوں کی خاطر دُعا مانگتی ہوں
کرم مانگتی ہوں رحم مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

ہوا ہے نہ مایوس تیرا سوالی
پھرا ہے نہ کوئی تیرے در سے خالی
ہم سب جمع ہیں یہاں تیری خاطر
میں سب کی طرف سے دُعا مانگتی ہوں
بحق علیؓ بحق پیغمبرؐ
بحق بتولؓ اور شبیر و شبرؓ
قسم چودہ معصوم کی دے کے یارب
کرم کی نظر سے دُعا مانگتی ہوں
کرم مانگتی ہوں رحم مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دُعا مانگتی ہوں

جب کبھی گھبرا کے میں نے کی دُعا،
خواب میں سرکارؐ نے مُجھ سے کہا!
کام بگڑے سب تیرے بَن جائیں گے
تیرے سارے مُدعا مل جائیں گے
جب خُداوند ہے تیرا پاسباں
لے لیا ہے اُس نے تیرا اِمتحاں!
اِس قدر مغمُوم کیوں ہوتی ہے تُو
شُکر کر کیوں اِس قدر روتی ہے تُو

میں یہ بولی اے میرے عالی جناب
میری فکروں کا نہیں ہے کُچھ حساب
مُجھ کو ساری عُمر سے راحت نہیں
اَب بہت میں ہو گئی ہُوں اندوہگیں
یُوں تو دُنیا مثلِ دوزخ ہے حضُورؐ
بخش دے رب میرے سارے اب قصُور

پڑھا کرو نماز ــــــ راہِ نجات ہے

اک روز مومنوں تمھیں مرنا ضرور ہے
پڑھتے رہو نماز یہ قول رسولؐ ہے

پڑھتے رہو نماز تو چہرے پر نُور ہے
پڑھتے نہیں نماز تو اپنا قصور ہے

اپنے کئے کی آپ سزا جلد پاؤ گے
سیدھے اے بے نمازی جہنم میں جاؤ گے

جس روز کہ تخت پہ بیٹھے گا کبریا
اس وقت کیا کہو گے تمھیں آئیگی حیا

شرم و حیا سے اس گھڑی سر کو جھکاؤ گے
جنت تو کیا ملے گی جہنم میں جاؤ گے

توبہ کرو خدارا نمازیں پڑھا کرو
مکر و فریب سے ہر دم بچا کرو

مسجد خدا کا گھر ہے عبادت سے کام ہے
دنیا کا کام کرنا تو مطلق حرام ہے

پڑھتے ہیں نماز جو جماعت سے سر بسر
تیار کر رہے ہیں وہ جنت میں اپنا گھر

بخشائیں گے خُدا سے اُسے شاہ بحر و بر
مسلم و بخاری میں لکھی ہے یہ خبر

جو ترک کی نماز تو وہ ناس ہو گیا
جس نے پڑھی نماز تو وہ پاک ہو گیا

پڑھتے رہو نماز تو یہ بہتر کام ہے
دین رسول پاکؐ کا اس سے قیام ہے

مت کھاؤ سود، سود کھانا حرام ہے
بس یہ دُعا میری خدا صبح و شام ہے

پابند بے نمازی کو کر دو نماز کا
اور اس کے دل میں شوق بھر دو نماز کا

ناراض اپنی بیوی سے ہوتے ہو ہر گھڑی
کہتے ہو کام اس کو تم ہر وقت ہر گھڑی
اس کو بھی ہے نماز سکھاؤ کس گھڑی
تم سے نکاح کر کے مصیبت میں ہے پڑی
دیکھو نماز پڑھنا اُس کو سکھاؤ تم
ورنہ بیوی کے ساتھ خود بھی جہنم میں جاؤ گے

اے مومنو نماز کو کرنا نہ تم قضا
قرآن میں صاف یہ کہتا ہے کبریا

مرنے کے بعد حشر میں دولہا بنائے گی
سہرا نجات کا یہ سر پر اوڑھائے گی

اے مومنو نماز خدا سے ملائے گی
مرنے کے بعد گلشن جنت دلائے گی

خالق سے تمھیں روزِ جزا بخشوائے گی
جنت میں ساتھ اپنے تمھیں لے کے جائے گی

ساری عبادتوں میں عبادت نماز ہے
اے مومنو یہ دین کی دولت نماز ہے

جو کچھ کہ مرتبہ تھا بتایا نماز کا
ہوگا حشر میں سایہ نماز کا
مضبوط پکڑو ہاتھ سے پایا نماز کا
یہ مرتبہ خدا نے بتایا نماز کا

پڑھو نماز دل سے تو ہو جاؤ گے غنی
کھل جائے فراق سے دل کی کلی کلی
توفیق تو مجھ کو دے اے میرے کبریا
کرتا رہوں نماز کی تبلیغ جا بجا

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

یارب

ہم سے یہ خدمت قبول فرمائیے بیشک آپ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔

سُورَۃُ البَقَرہ ، آیت ۱۲۷

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

مُحَمَّدٌؐ تعریف والا	اَحۡمَدُؐ سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	حَامِدٌؐ سراہنے والا	مَحۡمُوۡدٌؐ سراہا گیا	قَاسِمٌؐ بانٹنے والا	عَاقِبٌؐ پیچھے آنے والا
فَاتِحٌؐ کھولنے والا	شَاهِدٌؐ گواہی دینے والا	حَاشِرٌؐ اٹھنے والا	رَشِیۡدٌؐ نیک	مَشۡهُوۡدٌؐ گواہی دیا گیا	بَشِیۡرٌؐ خوشخبری دینے والا
نَذِیۡرٌؐ ڈرانے والا	دَاعٍؐ بلانے والا	شَافٍؐ شفا دینے والا	هَادٍؐ ہادی	مَهۡدٍؐ ہدایت والا	مَاحٍؐ محو کرنے والا
مُنۡجٍؐ نجات والا	نَاهٍؐ منع کرنے والا	رَسُوۡلٌؐ رسول	نَبِیٌّؐ نبی	اُمِّیٌّؐ ان پڑھ	تِهَامِیٌّؐ تہامی
هَاشِمِیٌّؐ ہاشمی	اَبۡطَحِیٌّؐ ابطح والا	عَزِیۡزٌؐ غالب	حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡؐ حرص کرنیوالا (لوگوں کے ایمان کیلئے)	رَءُوۡفٌؐ نرم دل	رَحِیۡمٌؐ رحم والا
طٰهٰؐ طٰہٰ	مُجۡتَبٰیؐ چنا ہوا	طٰسٓؐ طٰسٓ	مُرۡتَضٰیؐ برگزیدہ	حٰمٓؐ حٰمٓ	مُصۡطَفٰیؐ چنا ہوا
یٰسٓؐ یٰسٓ	اَوۡلٰیؐ بہتر	مُزَّمِّلٌؐ کملی والا	وَلِیٌّؐ دوست	مُدَّثِّرٌؐ چادر اوڑھنے والا	مَتِیۡنٌؐ مضبوط
مُصَدِّقٌؐ سچ بولنے والا	طَیِّبٌؐ پاک	نَاصِرٌؐ مدد دینے والا	مَنۡصُوۡرٌؐ مدد دیا گیا	مِصۡبَاحٌؐ چراغ	اٰمِرٌؐ حکم دینے والا

	نزار کی اولاد	قُرَشِیٌّؐ قریشی	مُضَرِیٌّؐ مضر والا	نَبِیُّ التَّوۡبَةِؐ متوجہ ہونیوالا نبی	حَافِظٌؐ یاد رکھنے والا
	ادِقٌؐ سچا	اَمِیۡنٌؐ امانت دار	عَبۡدُ اللّٰهِؐ اللہ کا بندہ	کَلِیۡمُ اللّٰهِؐ اللہ سے کلام کرنیوالا	حَبِیۡبُ اللّٰهِؐ اللہ کا دوست
اللّٰهِؐ اللہ کا راز دار	صَفِیُّ اللّٰهِؐ اللہ کا مخلص دوست	خَاتَمُ الۡاَنۡبِیَاءِؐ انبیاء کو ختم کرنیوالا	حَسِیۡبٌؐ کافی	مُجِیۡبٌؐ قبول کرنیوالا	شَکُوۡرٌؐ شکر گزار
مُقۡتَصِدٌؐ میانہ روی سے چلنے والا	رَسُوۡلُ الرَّحۡمَةِؐ مہربانی والا رسول	قَوِیٌّؐ طاقت والا	حَفِیٌّؐ خبر رکھنے والا	مَامُوۡنٌؐ امن والا	مَعۡلُوۡمٌؐ علم والا
حَقٌّؐ سچا	مُبِیۡنٌؐ ظاہر	مُطِیۡعٌؐ تابعدار	رَسُوۡلُ الرَّاحَةِؐ راحت والا رسول	اَوَّلٌؐ اوّل	اٰخِرٌؐ پیچھے
ظَاهِرٌؐ ظاہر	بَاطِنٌؐ پوشیدہ	نَبِیُّ الرَّحۡمَةِؐ مہربانی والا نبی	یَتِیۡمٌؐ یتیم	کَرِیۡمٌؐ سخی	حَکِیۡمٌؐ حکمت والا
خَاتَمُ الرُّسُلِؐ رسولوں کو ختم کرنیوالا	سَیِّدٌؐ سردار	سِرَاجٌؐ چمکتا ہوا	مُنِیۡرٌؐ چراغ	مُحَرَّمٌؐ قابل عزت	مُکَرَّمٌؐ عزت والا
مُبَشِّرٌؐ		پاکیزہ	قَرِیۡبٌؐ قریب	خَلِیۡلٌؐ دوست جانی	مَدۡعُوٌّؐ دعوت دیا ہوا
	حَاتِمٌؐ	عَادِلٌؐ عدل کرنیوالا	شَهِیۡرٌؐ شہرت والا	شَهِیۡدٌؐ گواہ	رَسُوۡلُ الۡمَلَاحِمِؐ رسول الملاحم

آپ کی توجہ کے لیے
"متمنّیٔ دُعا" یا "برائے ایصالِ ثواب"
کے عنوان کے تحت اعلیٰ معیار کے ساتھ ساتھ مناسب نرخ پر چھپوانے
کے خواہشمند خواتین وحضرات ھم سے رجوع کریں
علمی کتاب گھر اردو بازار، کراچی۔ پاکستان
فون : 2628939 - 2624097 فیکس : 2623616 موبائل : 0320-230079
E-Mail : hashim-a@cyber.net.pk